e-paper www.avadhnama.com
Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110
LUCKNOW
روزنامہ
اودھ نامہ
avadhnama
Rs.3/- Vol- 24 , Issue, 70 Tuesday , December 10 2024 Pages -8
قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر(۲۴) شمارہ نمبر(۷۰) لکھنؤ، بروز منگل ۱۰-دسمبر ۲۰۲۴ء، مطابق ۷/جمادی الثانی ۱۴۴۶ھ صفحات-۸

منی پور تشدد: 9 اضلاع سے موبائل انٹرنیٹ پر عائد پابندی ختم

امپھال (ایجنسی) منی پور کے 9 اضلاع میں جاری موبائل انٹرنیٹ پر پابندی آج ہٹانے کا اعلان کر دیا گیا۔ منی پور حکومت نے 9 دسمبر کو اس سلسلے میں بڑی پیش قدمی کرتے ہوئے عوام کو ایک بڑی سہولت دی ہے۔ حکومت کے محکمہ داخلہ نے ایک حکم جاری کر ریاست کے 9 اضلاع میں موبائل انٹرنیٹ خدمات کی عارضی معطلی کو واپس لینے کا اعلان کیا۔ حکومت نے امپھال مغرب، امپھال مشرق، بشنو پور، تھوبل، کاکچنگ، جریبام، چراچند پور، کانگپوکپی اور پھیرجاول اضلاع میں نظام قانون کی حالت اور انٹرنیٹ خدمات کے ساتھ اس کے روابط کا تجزیہ کرنے کے بعد یہ فیصلہ لیا۔ کمشنر (داخلہ) این اشوک کمار نے اپنے حکم میں کہا کہ "ریاستی حکومت نے موجودہ نظام قانون کی حالت اور انٹرنیٹ سروسز کے جنرل آپریشن کے ساتھ اس کے روابط کا تجزیہ کرنے کے بعد، منی پور کے امپھال مغرب، امپھال مشرق، بشنو پور، تھوبل، کاکچنگ، جریبام، چراچند پور، کانگپوکپی اور پھیرجاول میں انٹرنیٹ اور ڈاٹا سروسز پر جاری کبھی طرح کی عارضی پابندی کو فوری اثر سے ہٹانے کا فیصلہ کیا ہے۔"

وارانسی میں 94 مذہبی مقامات سے لاؤڈ اسپیکر ہٹائے گئے

وارانسی: وارانسی میں لاؤڈ اسپیکر پر آواز سے متعلق سپریم کورٹ کی گائیڈ لائنس کے احکامات کی خلاف ورزی کرنے والے اور بغیر اجازت کے غیر قانونی طور پر نصب کئے گئے لاؤڈ اسپیکرز کو ہٹانے کی مہم تیزی سے جاری ہے۔ وارانسی کے پولس کمشنر موہت اگروال نے کہا کہ مہم کے تحت 24 گھنٹوں میں 94 مذہبی مقامات سے لاؤڈ اسپیکر ہٹا دیے گئے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی 17 ڈی جے ضبط کر لیے گئے ہیں۔ بتایا جا رہا ہے کہ آنے والے وقت میں یہ مہم مزید تیزی سے چلائی جائے گی۔ اس سلسلے میں پولیس کو ہدایات دے دی گئی ہیں۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی ہدایت پر وارانسی میں غیر قانونی طور پر استعمال کیے جا رہے لاؤڈ اسپیکر اور ڈی جے کے خلاف ایک بڑی کارروائی شروع کی گئی ہے۔ اس سلسلے میں وارانسی پولیس نے شہر سے دیہی علاقوں تک غیر قانونی طور پر چلائے جانے والے ڈی جے اور لاؤڈ اسپیکر کے خلاف کریک ڈاؤن شروع کر دیا ہے۔

دھنکھڑ کے خلاف اپوزیشن کا عدم اعتماد کی تحریک لانے کا فیصلہ

کانگریس، ترنمول کانگریس، عام آدمی پارٹی، سماجوادی پارٹی سمیت کئی جماعتوں کے 70 اراکین پارلیمنٹ کی حمایت، ڈگ وجے سنگھ نے کہا، میں نے ایسا جانبدار چیئرمین کبھی نہیں دیکھا

نئی دہلی۔ نائب صدر اور راجیہ سبھا کے چیئرمین جگدیپ دھنکھڑ کے خلاف اپوزیشن نے عدم اعتماد کی تحریک لانے کا فیصلہ کیا ہے۔ اپوزیشن اور راجیہ سبھا چیئرمین کے درمیان جاری جنگ پیر کو عروج پر پہنچ گئی جس کے بعد اپوزیشن نے یہ فیصلہ کیا۔ کانگریس ذرائع نے کہا کہ اپوزیشن راجیہ سبھا کی کارروائی چلانے میں چیئرمین کے مبینہ متعصبانہ رویے سے ناراض ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ کانگریس کے ساتھ ساتھ انڈیا گروپ کی پارٹیاں بھی اس معاملے میں متحد نظر آتی ہیں۔ ذرائع کے مطابق راجیہ سبھا میں تحریک عدم اعتماد لانے کے لیے 67 ارکان کی ضرورت ہے اور انڈیا گروپ کے 70 سے زائد ارکان اس معاملے پر تحریک پر دستخط کر سکتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ پورے اتحاد میں عدم اعتماد کی تحریک لانے کا ذہن بنا لیا گیا ہے۔

رواں سال اگست میں ہی عدم اعتماد کی تحریک کے لیے اپوزیشن کو اراکین کے دستخط کی ضرورت تھی، لیکن اس وقت یہ ممکن نہیں ہو پایا۔ اپوزیشن نے اس وقت راجیہ سبھا کے چیئرمین کو ایک موقع دینے کا فیصلہ کیا تھا۔ پیر کو چیئرمین کے رویہ میں ایک بار پھر اپوزیشن نے غیر جانبداری محسوس کی، جس کے بعد ان کے خلاف تحریک عدم اعتماد لانے کا ارادہ کیا گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ جگدیپ دھنکھڑ کے خلاف جن پارٹیوں نے عدم اعتماد کی تحریک لانے کا فیصلہ کیا ہے ان میں کانگریس، ترنمول کانگریس، عام آدمی پارٹی، سماجوادی پارٹی وغیرہ شامل ہیں۔ راجیہ سبھا میں وقفہ صفر ملتوی ہونے کے فوراً بعد ایوان کے لیڈر جے پی نڈا نے ایک خاص ایشو کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی کے اراکین اس ایشو پر بحث کرنا چاہتے تھے جس میں کانگریس لیڈر شامل تھے۔ انہوں نے کہا کہ "فورم آف دی ڈیموکریٹک لیڈرس ان دی ایشیا-پیسفک' (ایف ڈی ایل اے پی) اور جارج سوروس کے درمیان تعلق ایک تشویشناک امر ہے۔" بی جے پی لیڈر نے الزام لگایا کہ ایف ڈی ایل اے پی جموں و کشمیر کو ایک الگ وجود کے طور پر دیکھتی ہے۔

راجیہ سبھا کے چیئرمین جگدیپ دھنکھڑ نے جاننا چاہا کہ حکمراں پارٹی کے لیڈران کیوں احتجاج کر رہے ہیں، تو بی جے پی اراکین نے الزام لگایا کہ کانگریس کے سرکردہ لیڈران کے جارج سوروس سے تعلقات ہیں۔ ساتھ ہی بی جے پی کے اراکین نے اس ایشو پر بحث کرنے کا مطالبہ کیا کیونکہ یہ قومی سلامتی سے منسلک معاملہ ہے۔ بی جے پی اور این ڈی اے اتحاد کے اراکین نے اس مسئلہ پر فوری بحث کا مطالبہ کیا جبکہ کانگریس اراکین نے دعویٰ کیا کہ اڈانی مسئلہ سے توجہ ہٹانے کے لئے ایسا کیا گیا ہے۔ ملکارجن کھڑگے، جے رام رمیش اور پرمود تیواری سمیت کئی لیڈران نے پوچھا کہ چیئرمین حکمراں پارٹی کو یہ مسئلہ اٹھانے کی اجازت کیسے دے رہے تھے جبکہ انہوں نے اس سلسلے میں ان کے (حکمراں جماعت) نوٹس کو مسترد کر دیا تھا۔ بی جے پی کے لکشمی کانت باجپائی کو وقفہ صفر کے دوران اپنا مسئلہ اٹھانے کا موقع دیا گیا اور انہوں نے قومی سلامتی کے مسئلہ پر بولنا شروع کر دیا۔ جے رام رمیش نے ان کے تبصرہ پر اعتراض کرتے ہوئے کہا کہ جب چیئرمین نے رول 267 کے تحت نوٹس کو مسترد کر دیا ہے تو اس میں مذکور مسائل کو اٹھانے کی اجازت نہیں دی جانی چاہئے۔ اس معاملے میں رکن راجیہ سبھا دگ وجے سنگھ نے بھی دھنکھڑ پر جانبدار ہونے کا الزام لگایا۔

کانگریس لیڈر اور راجیہ سبھا کے رکن دگ وجے سنگھ نے پارلیمنٹ ہاؤس کے احاطے میں کہا کہ انہوں نے بنچ کی طرف سے ایسی جانبداری نہیں دیکھی۔ ایوان میں پارٹی کے رکن جے رام رمیش کو یہ کہتے ہوئے سنا گیا کہ اسپیکر کو حکومت کے سیاسی کھیل کا حصہ نہیں بننا چاہئے۔ دریں اثنا، مسٹر دھنکھڑ نے ایوان کی کارروائی کو خوش اسلوبی سے چلانے کے لیے بات چیت کے لیے اپوزیشن جماعتوں کے رہنماؤں کو منگل کو صبح 10.30 بجے اپنے چیمبر میں ملاقات کے لیے بلایا ہے۔ امید ہے کہ راجیہ سبھا کو آسانی سے چلانے کے لیے کل اتفاق رائے ہو سکتا ہے۔

اڈانی معاملے پر اپوزیشن کا پارلیمنٹ کے احاطے میں مظاہرہ

راہل گاندھی نے پارلیمنٹ کے باہر مزاحیہ انٹرویو میں وزیر اعظم مودی اور گوتم اڈانی پر طنز کیا

نئی دہلی: کانگریس کے رکن پارلیمنٹ اور قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے پیر کو پارلیمنٹ کے باہر احتجاج کے دوران اڈانی معاملے پر وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت والی این ڈی اے حکومت کو گھیرنے کے لیے ایک مزاحیہ انٹرویو کیا۔ غور طلب ہے کہ اس انوکھے احتجاج کے دوران، راہل گاندھی نے این ڈی اے حکومت کا مذاق اڑانے کے لیے پی ایم مودی اور ارب پتی گوتم اڈانی کے ماسک پہنے اپوزیشن کے دو ممبران پارلیمنٹ کا انٹرویو کیا۔ راہل گاندھی کے ان دونوں کے درمیان تعلقات کے بارے میں پوچھے گئے سوال کے جواب میں پی ایم مودی اور اڈانی کے ماسک پہنے ہوئے دو ممبران پارلیمنٹ نے جواب دیا، ہم سب کچھ مل کر کرتے ہیں، ہمارا برسوں سے رشتہ ہے۔ حزب اختلاف کے ممبران پارلیمنٹ نے مذاحیہ انٹرویو کے ذریعے پی ایم مودی اور وزیر داخلہ امیت شاہ پر بھی تنقید کی۔ راہل گاندھی نے ایکس پر فرضی انٹرویو کو کیپشن کے ساتھ شیئر کرتے ہوئے لکھا کہ یہ ایک خاص اور پرانا رشتہ ہے! راہل گاندھی کے ایک سوال پر کہ پارلیمنٹ کی کارروائی کیوں روکی گئی۔

پی ایم مودی نے 'بیما سکھی یوجنا' کا آغاز کیا

ہر چیز کو ووٹ بینک کے ترازو پر تولنے والے پریشان ہیں، اپوزیشن پر پی ایم مودی کا نشانہ

پانی پت۔ (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے خواتین کو بااختیار بنانے اور مالی شمولیت کو فروغ دینے کے مقصد سے آج یہاں بیما سکھی یوجنا کا آغاز کیا، جس کے تحت ملک میں دو لاکھ خواتین کو انشورنس ایجنٹ بنایا جائے گا۔ لائف انشورنس کارپوریشن آف انڈیا (ایل آئی سی) کا یہ اقدام 18-70 سال کی عمر کی خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے جنہوں نے دسویں جماعت پاس کی ہے۔ انہیں مالیاتی خواندگی اور انشورنس کے بارے میں آگاہی کو فروغ دینے کے لیے پہلے تین سال کے لیے خصوصی تربیت اور وظیفہ دیا جائے گا۔ آپ کو پہلے سال سات ہزار روپے ماہانہ، دوسرے سال چھ ہزار روپے ماہانہ اور تیسرے سال پانچ ہزار روپے ماہانہ ملیں گے۔ اس کے علاوہ، آپ کو بطور ایجنٹ کام کرنے پر بونس بھی ملے گا۔ تربیت کے بعد وہ ایل آئی سی ایجنٹس کے طور پر کام کر سکتے ہیں اور گریجویشن کرنے والی بیما سکھیوں کو ایل آئی سی میں ترقیاتی افسر کے کردار کے لیے اہل ہونے کا موقع ملے گا۔ وزیر اعظم نے متوقع بیما سکھیوں میں تقرری سرٹیفکیٹ بھی تقسیم کیے۔ مسٹر مودی نے پروگرام کے دوران وزیر اعظم مہارانا پرتاپ ہارٹیکلچرل یونیورسٹی، کرنال کے مرکزی کیمپس کا سنگ بنیاد بھی رکھا۔ 495 ایکڑ پر پھیلا ہوا مرکزی کیمپس اور 700 کروڑ روپے سے زیادہ کی لاگت سے چھ علاقائی تحقیقی مراکز قائم کیے جائیں گے۔ یونیورسٹی میں انڈر گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ تعلیم کے لیے ایک باغبانی کالج اور باغبانی کے 10 مضامین پر مشتمل پانچ اسکول ہوں گے۔ یہ فصلوں کے تنوع اور باغبانی کی ٹیکنالوجی کی ترقی کے لیے عالمی معیار کی تحقیق کے لیے کام کرے گا۔ اس موقع پر ہریانہ کے گورنر بنڈارو دتاتریہ، مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن، ہریانہ کے وزیر اعلیٰ نایاب سنگھ سینی، مرکزی وزراء منوہر لال اور کرشنا پال گرجر بھی موجود تھے۔

وزیر اعظم نریندر مودی نے پیر کو اپوزیشن پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ ووٹ بینک کے پیمانے پر سب کچھ تولنے والے لوگ بہت پریشان ہیں اور وہ نہیں سمجھتے کہ مودی کے کھاتے میں الیکشن کے بعد ماؤں بہنوں اور بیٹیوں کی برکتیں کیوں بڑھ رہی ہیں؟ یہاں لائف انشورنس کارپوریشن آف انڈیا کی بیما سکھی اسکیم کا افتتاح کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ ہریانہ نے اگر ایک ہے تو سیف ہے کے فارمولا کو اپنا کر پورے ملک میں ایک نئی مثال قائم کی ہے اور اب دوسری ریاستوں کے لوگ نے بھی اس کی پیروی شروع کر دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب تک ووٹ بینک کے پیمانے پر سب کچھ تولنے والے لوگ بہت پریشان ہیں اور وہ نہیں سمجھ پا رہے ہیں کہ الیکشن کے بعد مودی کے کھاتے میں ماؤں، بہنوں اور بیٹیوں کے احسانات کیوں بڑھ رہے ہیں۔ ماؤں بہنوں کو صرف ووٹ بینک سمجھنے والے اس مضبوط رشتے کو نہیں سمجھ سکیں گے۔ خواتین کے مفاد میں کئے گئے فیصلوں اور ان کی ابتدائی دو میعادوں کے دوران ان کے لیے شروع کی گئی اسکیموں کا ذکر کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ آج ملک بھر میں 10 کروڑ بہنیں سیلف ہیلپ گروپس سے وابستہ ہیں۔

ون نیشن ون الیکشن پر حکومت بڑا قدم اٹھا سکتی ہے

پارلیمنٹ کے رواں اجلاس میں بل پیش کیے جانے کا امکان

نئی دہلی: مرکزی حکومت سرمائی اجلاس کے دوران ہی پارلیمنٹ میں ون نیشن، ون الیکشن بل پیش کر سکتی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ حکومت نے اس سلسلے میں تیاریاں شروع کر دی ہیں۔ اس سے پہلے، کابینہ نے پہلے ہی رام ناتھ کووند کمیٹی کی ون نیشن، ون الیکشن کی رپورٹ کو منظوری دے دی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق حکومت اب اس بل پر اتفاق رائے پیدا کرنا چاہتی ہے۔ اس کے ساتھ اسے جامع بحث کے لیے مشترکہ پارلیمانی کمیٹی یا جے پی سی کو بھیجا جا سکتا ہے۔ حکومت یہ تجویز بھی دے سکتی ہے کہ بل پر تفصیلی بحث کی جائے اور تمام اسمبلیوں کو بحث میں حصہ لینے کو کہا جائے۔ تاہم اس بارے میں فیصلہ ہونا باقی ہے کہ آیا یہ ایک جامع بل ہوگا یا کئی بل، جن میں آئینی ترمیم کی تجویز بھی شامل ہوگی۔ قابل ذکر ہے کہ مرکزی حکومت شروع سے ہی ون نیشن، ون الیکشن کے حق میں رہی ہے۔ لیکن موجودہ نظام کو بدلنا بھی بہت مشکل کام ہے۔ اس کے پیش نظر اتفاق رائے بہت ضروری ہے۔ ملک میں ون نیشن، ون الیکشن کے نفاذ کے لیے آئین میں ترمیم کرنا ہوگی، اس کے لیے تقریباً 6 بل لانا ہوں گے۔ اس کے علاوہ ان تمام بلوں کو پارلیمنٹ میں پاس کرانے کے لیے دو تہائی اکثریت کی بھی ضرورت ہوگی۔ این ڈی اے کو دونوں ایوانوں میں سادہ اکثریت حاصل ہے۔ اس کی وجہ سے حکومت کے لیے لوک سبھا یا راجیہ سبھا میں دو تہائی اکثریت حاصل کرنا ایک مشکل کام ہوگا۔ اگر ہم موجودہ اعداد و شمار پر نظر ڈالیں تو این ڈی اے کے پاس راجیہ سبھا میں 112 سیٹیں ہیں جبکہ اپوزیشن جماعتوں کے پاس 85 سیٹیں ہیں۔ بل کی منظوری کے لیے دو تہائی اکثریت یعنی 164 ووٹ درکار ہوں گے۔ اسی طرح این ڈی اے کے پاس لوک سبھا میں 292 سیٹیں ہیں۔ یہاں دو تہائی اکثریت کے لیے 364 کا ہندسہ درکار ہوگا۔ لیکن لوک سبھا میں اکثریت صرف موجود ارکان اور ووٹنگ پر مبنی ہے۔

سنبھل جامع مسجد معاملہ

سروے کی رپورٹ نہیں ہو سکی پیش

ایڈووکیٹ کمشنر نے عدالت سے مزید 15 دن کا وقت طلب کیا

سنبھل: شاہی جامع مسجد کے سروے کے بعد آج 9 دسمبر کو کورٹ کمشنر رپورٹ پیش کی جانی تھی، لیکن انہوں نے صحت سے متعلق وجوہات بتاتے ہوئے 15 دن کی توسیع مانگی ہے۔ عدالت شام چار بجے تک اس پر فیصلہ سنائے گی۔ چندوسی کی ضلع عدالت میں ایک عرضی دائر کی گئی تھی جس میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ سنبھل کی شاہی جامع مسجد ہری ہر مندر کی جگہ پر بنی ہے۔ عدالت نے اس عرضی کو فوری طور پر قبول کرتے ہوئے کورٹ کمیشن تشکیل دے کر 19 نومبر کو عدالت نے سروے کا حکم دیا۔ کورٹ کمیشن نے اسی دن سروے بھی کر لیا۔ اس کے بعد 24 نومبر کو مسجد کا ایک اور سروے کیا گیا۔ سروے کے بعد رپورٹ 29 نومبر تک ضلع عدالت میں جمع کرائی جانی تھی تاہم عدالت نے کورٹ کمشنر کو 10 دن کا وقت دیتے ہوئے 9 دسمبر تک جمع کرانے کا حکم دیا۔

ادھر خبر آئی ہے کہ سروے رپورٹ عدالت میں پیش نہیں کی جائے گی۔ دراصل کورٹ کمشنر رمیش راگھو نے اپنی خراب صحت کا حوالہ دیتے ہوئے سول کورٹ سینئر ڈویژن کورٹ میں 15 دن کا وقت مانگا ہے۔ کورٹ کمشنر رمیش راگھو نے کہا کہ سروے کی حتمی رپورٹ تیار ہے۔ یہ رپورٹ آخری مرحلے میں ہے لیکن صحت سے متعلق پریشانی کے باعث انہوں نے 15 دن کا وقت مانگا ہے۔ وہ پچھلے تین چار دنوں سے بخار میں مبتلا تھے۔ اس لیے میں ابھی تک رپورٹ کا تجزیہ نہیں کر سکے۔ اس معاملے میں ابھی مسلم فریق اپنا اعتراض داخل کرے گا۔ اس لیے اعتراض سننے کے بعد عدالت شام چار بجے تک اپنا فیصلہ دے سکتی ہے۔

اس سے قبل سروے رپورٹ پیش کرنے کے لیے ضلع عدالت کی سکیورٹی بڑھا دی گئی تھی۔ عدالت کے مرکزی دروازے پر پولیس کی نفری تعینات ہے۔ سکیورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے ہیں۔ آپ کو بتا دیں کہ 24 نومبر کو سروے کے دوران تشدد ہوا تھا۔ اس کے بعد سنبھل میں حالات معمول پر آ گئے۔ اس سلسلے میں سنبھل شاہی جامع مسجد کمیٹی کے صدر اور مسجد کی طرف کے وکیل ظفر علی نے بتایا کہ سروے رپورٹ شیلڈ کور میں پیش کی جائے گی۔ انہوں نے بتایا کہ سپریم کورٹ اور ہائی کورٹ کے فیصلے کے بعد اگلی کارروائی شروع ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ سروے رپورٹ کے لیے مانگے گئے وقت پر ہم نے اعتراض درج کرایا ہے۔ عدالت شام تک اس معاملے میں اپنا فیصلہ سنائے گی۔

مہاراشٹرا کی درگاہ بابا رمضان، مسجد اور قبرستان کو کنیف ناتھ مندر قرار دینے کی کوشش سپریم کورٹ میں ناکام

ممبئی۔ (یو این آئی) مہاراشٹر کے بیڑ ضلع میں واقع درگاہ بابا رمضان، مسجد اور قبرستان کو کنیف ناتھ مندر (کانوبا دیوتا) بتا کر اس وقف اراضی اور جائیداد پر قبضہ کرنے کی کوشش اس وقت پوری طرح سے ناکام ہو گئیں، جب سپریم کورٹ نے اس معاملے میں اورنگ آباد ہائی کورٹ کے فیصلے کو چیلنج کرنے والی عرضی کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ درخواست میں ہائی کورٹ کے فیصلے میں مداخلت کرنے کا کوئی جواز نہیں ہے۔ تفصیلات کے مطابق، سپریم کورٹ کی بنچ جسٹس ایم ایم سندریش اور جسٹس اروند کمار پر مشتمل تھی، نے اس عرضی کو خارج کر دیا جس میں یہ دعویٰ کیا گیا تھا کہ درگاہ بابا رمضان، مسجد اور قبرستان وقف ادارے نہیں ہیں بلکہ کنیف ناتھ مندر (کانوبا دیوتا) ہیں۔ سپریم کورٹ نے مہاراشٹر وقف ٹریبونل اور اورنگ آباد بنچ کے فیصلے کی بھی توثیق کی، جس میں ان مذہبی مقامات کو وقف جائیداد قرار دیا گیا تھا۔ اس کیس میں وقف ادارہ اور متولی کی جانب سے ایڈووکیٹ آن ریکارڈ ارشاد حنیف اور ایڈووکیٹ سعید شیخ نے اپنے دلائل پیش کیے، جن کی مضبوط دلیلوں کی بنیاد پر عدالت نے فیصلہ سنایا۔ ایڈووکیٹ سعید شیخ نے یو این آئی کو تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ، 2004 میں درگاہ بابا رمضان، مسجد اور قبرستان کے متولی شیخ رحیم الدین کھٹھڑو نے مہاراشٹر وقف ٹریبونل اور اورنگ آباد بنچ میں اس اراضی کو وقف کی ملکیت قرار دینے اور مستقل حکم امتناعی حاصل کرنے کے لیے دعویٰ دائر کیا تھا۔ مذکورہ درگاہ، مسجد اور قبرستان کئی صدیوں سے موجود ہیں اور ان کا خاندان ان وقف اراضیات کی خدمت انجام دے رہا ہے۔ یہ اراضیات سروے نمبر 22 اور 25 (نئے گروپ نمبر 101 اے اور 101 بی) کے تحت 61 ایکڑ اور 23 گنٹہ اراضی ہیں جو 1932-33 (1342 فصلی) کے ریکارڈ میں درج ہیں۔ اس کے علاوہ، مہاراشٹر حکومت کے وقف گزٹ 1978 کے ریکارڈ اور دیگر ریونیو ریکارڈ بھی موجود ہیں۔ انعامدار اور متولی کی جانب سے مزید کہا گیا تھا کہ 17.07.1957 کو، بغیر کسی قانونی جواز کے، اس اراضی کے ریونیو ریکارڈ میں انعام داروں کے نام ہٹا کر کنیف ناتھ مندر کے طور پر درج کر دیا گیا تھا۔ اس ریکارڈ کو استعمال کرتے ہوئے مندر کا دعویٰ کرنے والے مدعا علیہان نے وقف ادارے کی انتظامیہ میں رکاوٹیں پیدا کرنے کی کوشش کی۔

کسان تحریک: شمبھو بارڈر سے کسانوں کو ہٹانے کا مطالبہ کرنے والی عرضی خارج

نئی دہلی۔ سپریم کورٹ نے پنجاب میں ان شاہراہوں سے کسانوں کے ذریعہ پیدا رکاوٹوں کو ہٹانے کے لیے مرکزی و دیگر اتھارٹیز کو ہدایت دینے کی گزارش والی عرضی پیر کے روز خارج کر دی، جہاں کسان احتجاجی مظاہرہ کر رہے ہیں۔ جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس منموہن کی بنچ نے کہا کہ معاملہ پہلے ہی عدالت میں زیر غور ہے اور وہ ایک ہی ایشو پر بار بار عرضیوں پر غور نہیں کر سکتی۔ بنچ نے پنجاب میں سماجی کارکن کی شکل میں کام کرنے کا دعویٰ کرنے والے عرضی دہندہ گورو لوتھرا سے کہا کہ "ہم پہلے ہی وسیع ایشوز پر غور کر رہے ہیں۔ صرف آپ کو ہی سماج کی فکر نہیں ہے۔ بار بار عرضیاں داخل مت کیجیے۔ کچھ لوگ تشہیر کے لیے عرضی داخل کرتے ہیں اور کچھ لوگوں کی ہمدردی حاصل کرنے کے لیے ایسا کرتے ہیں۔" عدالت نے اس عرضی کو زیر التوا معاملے کے ساتھ جوڑنے سے متعلق لوتھرا کی گزارش کو بھی خارج کر دیا۔ سنیوکت کسان مورچہ (غیر سیاسی) اور کسان مزدور مورچہ کے بینر تلے کسان 13 فروری سے پنجاب اور ہریانہ کے درمیان شمبھو کھنوری بارڈرس پر ڈیرا ڈالے ہوئے ہیں۔

سیاسی جماعتوں میں 'پوش ایکٹ' لاگو کرنے کی سپریم کورٹ میں ڈالی گئی عرضی

عدالت نے الیکشن کمیشن سے رجوع کرنے کا دیا مشورہ، عرضی میں کانگریس، بی جے پی جیسی بڑی سیاسی جماعتوں کو مدعا علیہ بنایا گیا تھا

نئی دہلی۔ سپریم کورٹ نے پیر کو مفاد عامہ کی ایک انتہائی اہم عرضی (پی آئی ایل) کو خارج کر دیا ہے۔ عرضی میں مطالبہ کیا گیا تھا کہ سیاسی پارٹیوں کو خواتین کی جنسی ہراسانی (روک تھام، ممانعت اور ازالہ) ایکٹ یعنی 'پوش ایکٹ' کے دائرے میں لایا جائے۔ جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس منموہن کی بنچ نے عرضی گزار سے کہا کہ اس معاملے میں پہلے وہ الیکشن کمیشن سے رابطہ کریں۔ الیکشن کمیشن اس کے لیے ایک آئینی ادارہ ہے جو سیاسی پارٹیوں کے کام کاج کو کنٹرول کرتا ہے اور ان کی سرگرمیوں پر نظر رکھتا ہے۔ عدالت کے مشورے پر عرضی گزار کی جانب سے سینئر وکیل شوبھا گپتا نے حامی بھری کہ ان کے موکل اپنی شکایت لے کر الیکشن کمیشن کے پاس جائیں گے۔ اس دوران سپریم کورٹ نے کہا ہے کہ اگر الیکشن کمیشن مناسب کارروائی نہیں کرتا ہے تو عرضی گزار کسی بھی مناسب عدالتی فورم سے رجوع کر سکتا ہے۔ عدالت نے اپنے حکم میں کہا کہ "عرضی کا نمٹارا کرتے ہوئے عرضی دہندہ کو اہل اتھارٹی سے رابطہ کرنے کی آزادی دی جاتی ہے۔ اگر عرضی گزار کی شکایت کا حل نہیں تلاش کیا جاتا ہے تو وہ قانونی عمل کے ذریعہ عدالت سے رجوع کر سکتا ہے۔" اس مفاد عامہ عرضی کانگریس، بھارتیہ جنتا پارٹی، مارکسوادی کمیونسٹ پارٹی، کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا، ترنمول کانگریس، راشٹروادی کانگریس پارٹی، عام آدمی پارٹی اور بہوجن سماج پارٹی جیسی بڑی سیاسی جماعتوں کو مدعا علیہ بنایا گیا تھا۔ عرضی میں الزام لگایا گیا کہ ان پارٹیوں نے پوش ایکٹ پر عمل نہیں کیا ہے خصوصاً داخلی شکایات کمیٹی (آئی سی سی) کی تشکیل میں۔ عرضی گزار نے یہ بھی مطالبہ کیا ہے کہ تمام سیاسی پارٹیاں پوش ایکٹ کے سیکشن 4 کے تحت آئی سی سی تشکیل دیں ساتھ ہی یہ اعلان کریں کہ پارٹیوں میں کام کرنے والے افراد ایکٹ کے سیکشن 2 (ایف) کے تحت ملازمین کی تعریف میں آتے ہیں۔ عرضی میں یہ بھی کہا گیا کہ الیکشن کمیشن کو یہ یقینی بنانا چاہیے کہ کسی سیاسی پارٹی کو رجسٹریشن اور پہچان صرف اسی صورت میں دیا جائے جب وہ پوش ایکٹ پر عمل کرے۔

بنگلہ دیش حکومت مثبت اور تعمیری انداز اپنائے گی

کشیدگی کے درمیان سکریٹری خارجہ بنگلہ دیش پہنچے، محمد یونس سے کریں گے بات!

ڈھاکہ۔ (یو این آئی) خارجہ سکریٹری وکرم مسری نے اقلیتی برادریوں پر پرتشدد حملوں اور ثقافتی، مذہبی اور سفارتی املاک کی توڑ پھوڑ کے واقعات پر بنگلہ دیش کی عبوری حکومت کے ساتھ ہندوستان کی تشویش کا اظہار کیا اور امید ظاہر کی کہ بنگلہ دیش کی حکومت مثبت قدم اور تخلیقی انداز اپنائے گی۔ سکریٹری خارجہ، جو ہندوستان-بنگلہ دیش فارن آفس کنسلٹیشن میٹنگ میں شریک تھے، نے میٹنگ کے بعد میڈیا کو ایک بیان میں کہا، میں اپنے بنگلہ دیشی ساتھی، بنگلہ دیش کے خارجہ سکریٹری عزت مآب محمد جسیم الدین کی دعوت پر آیا ہوں۔ ہندوستان اور بنگلہ دیش کے درمیان اہم دو طرفہ تعلقات پر بات چیت اور مشاورت کے لیے میں ڈھاکہ میں ہوں۔ اس سال اگست میں بنگلہ دیش میں سیاسی تبدیلیوں کے بعد سے ہماری قیادت کے درمیان یقیناً رابطہ ہوا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی پہلے عالمی رہنما تھے جنہوں نے چیف ایڈوائزر کو عہدہ سنبھالنے پر مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا کہ اس کے بعد دونوں کے درمیان انتہائی خوشگوار ٹیلی فون پر بات چیت ہوئی اور چیف ایڈوائزر نے اس سال اگست میں منعقدہ تیسری وائس آف دی گلوبل ساؤتھ سمٹ میں خطاب کرنے کے لیے وزیر اعظم کی دعوت کو بھی قبول کیا۔ اس کے بعد سے وزیر خارجہ اور مشیر خارجہ بھی رابطے میں ہیں۔ انہوں نے اس سال ستمبر میں نیویارک میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے موقع پر ایک دوسرے سے ملاقات کی تھی اور یہ دورہ ان ملاقاتوں کے بعد ہوا ہے اور ان پیش رفتوں کے بعد دونوں فریقوں کے درمیان خارجہ سکریٹری کی سطح کی پہلی ساختہ بات چیت ہے۔

مسٹر مسری نے کہا، آج کی بات چیت نے ہم دونوں کو اپنے تعلقات کا جائزہ لینے کا موقع فراہم کیا ہے، اور میں آج اپنے تمام بات چیت کرنے والوں کے ساتھ کھلے، صاف اور تعمیری تبادلہ خیال کے موقع کی تعریف کرتا ہوں۔ میں نے اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان بنگلہ دیش کے ساتھ مثبت، تعمیری اور باہمی طور پر فائدہ مند تعلقات چاہتا ہے۔ ہم نے ہمیشہ ماضی میں دیکھا ہے اور ہم مستقبل میں بھی اس رشتے کو عوام پر مبنی اور عوام پر مبنی تعلقات کے طور پر دیکھتے رہیں گے، جس کی مرکزی محرک قوت تمام لوگوں کا فائدہ ہے۔ مسٹر مسری نے کہا کہ یہ بنگلہ دیش میں نچلی سطح پر لاگو کیے جانے والے ترقیاتی پروجیکٹوں میں روزانہ کی بنیاد پر ظاہر ہوتا ہے اور جو مسلسل بڑھ رہے ہیں۔

سنجے ملہوترا آر بی آئی کے گورنر مقرر، داس کو سروس میں توسیع نہیں ملی

نئی دہلی (ایجنسی) سنجے ملہوترا کو آر بی آئی کا نیا گورنر بنایا گیا ہے۔ وہ آر بی آئی کے موجودہ گورنر شکتی کانت داس کی جگہ لیں گے۔ شکتی کانت داس نے 6 سال قبل ارجت پٹیل کے اچانک استعفیٰ کے بعد آر بی آئی کے گورنر کی ذمہ داری سنبھالی تھی۔ 10 دسمبر 2024 کو آر بی آئی کے موجودہ گورنر شکتی کانت داس کی مدت کار ختم ہو رہی ہے۔ یعنی سنجے ملہوترا 11 دسمبر کو اپنی ذمہ داری سنبھالیں گے اور ان کی مدت کار اگلے 3 سالوں کے لیے ہوگی۔ واضح ہو کہ 2022 میں مرکزی حکومت نے ڈپارٹمنٹ آف فنانشل سروسز (ڈی ایف ایس) کے سکریٹری سنجے ملہوترا کو ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) کے ڈائریکٹر کے طور پر نامزد کیا تھا۔ اب انھیں آر بی آئی گورنر عہدہ کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ سنجے ملہوترا 1990 بیچ کے راجستھان کیڈر کے آئی اے ایس افسر ہیں۔ وہ نومبر 2020 میں آر ای سی کے چیئرمین اور ایم ڈی بنے تھے۔ اس سے قبل وہ وزارت توانائی میں ایڈیشنل سکریٹری کے عہدے پر بھی کام کر چکے تھے۔ سنجے ملہوترا نے اپنی انجینئرنگ کی ڈگری آئی آئی ٹی کانپور سے حاصل کی ہے۔ کانپور میں ہی پرنسٹن یونیورسٹی سے ماسٹرز مکمل کیا۔ گزشتہ 30 سالوں سے ملہوترا نے پاور، فنانس، ٹیکسیشن، آئی ٹی اور مائنز جیسے محکموں میں اپنی خدمات دی ہیں۔

اے اے پی نے 20 امیدواروں کی دوسری فہرست جاری کی

نئی دہلی۔ (یو این آئی) عام آدمی پارٹی نے پیر کو دہلی اسمبلی انتخابات کے لئے امیدواروں کی دوسری فہرست جاری کی، جس میں سابق نائب وزیر اعلیٰ منیش سسودیا کو پٹپڑ گنج کے بجائے جنگپورہ سے میدان میں اتارا گیا ہے، جب کہ حال ہی میں پارٹی میں شامل ہونے والے کوچنگ بزنس سے وابستہ ٹیچر اودھ اوجھا کو پٹپڑ گنج سے امیدوار بنایا گیا ہے۔ اے اے پی کی طرف سے جاری کردہ فہرست میں نریلا سے دنیش بھاردواج، تیمار پور سے سریندر پال سنگھ بٹو، آدرش نگر سے مکیش گوئل، منڈکا سے جسبیر کرالا، منگول پوری سے راکیش جاٹو دھرم رکشک، روہنی سے پردیپ متل، چاندنی چوک سے پنردیپ سنگھ ساہنی (سیبی)، پٹیل نگر سے پرویش رتن، مادی پور سے راکھی برلان، جنک پوری سے پروین کمار، بجواسن سے سریندر بھاردواج، پالم سے جوگندر سولنکی، جنگپورہ سے منیش سسودیا، دیولی سے پریم کمار چوہان، ترلوک پوری سے انجنا پارچا، پٹپڑ گنج سے اودھ اوجھا، کرشنا نگر سے وکاس بگا، گاندھی نگر سے نوین چودھری (دیپو)، شاہدرہ سے پدم شری جیتندر سنگھ اور شنٹی اور مصطفیٰ آباد سے عادل احمد خان کو امیدوار بنایا گیا ہے۔

ڈونلڈ ٹرمپ کا امریکی شہریت کا پیدائشی حق ختم کرنے کا اعلان

13 سال کی عمر میں غلطی سے والد کو قتل کرنے والی خاتون کو ٹرمپ نے اہم عہدہ دیدیا

واشنگٹن (ایجنسی) امریکا کے نومنتخب صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے واضح کیا ہے کہ وہ 20 جنوری کو عہدہ سنبھالنے کے بعد وسیع پیمانے پر تبدیلیاں کریں گے جن میں پیدائشی امریکی شہریت کا خاتمہ بھی شامل ہے۔ ڈان اخبار میں شائع غیر ملکی خبر رساں اداروں کی رپورٹ کے مطابق نومنتخب امریکی صدر نے 'این بی سی' کے پروگرام 'میٹ دی پریس' کو دیے گئے انٹرویو میں کہا کہ انہیں امریکا میں موجود تمام غیر قانونی تارکین وطن کو ملک بدر کرنے اور پیدائشی شہریت ختم کرنے سمیت انتخابی مہم کے کیے گئے تمام وعدوں کو فوری پورا کرنا ہوگا۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا وہ اپنی مدت کے دوران اگلے 4 سالوں میں غیر قانونی طور پر مقیم افراد کو ملک بدر کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں تو انہوں نے جواب دیا 'ایسا کرنا پڑے گا'۔ ٹرمپ نے اس بات پر زور دیا کہ ہم امریکی آئین میں درج پیدائشی شہریت کو ختم کردیں گے، اگر ہم انتظامی کارروائی کے ذریعے ایسا کر سکتے ہیں تو اس پر جلد عمل کریں گے۔ خیال رہے کہ ڈونلڈ ٹرمپ انتخابی مہم کے دوران بھی متعدد بار پیدائشی شہریت کا حق دینے پر تنقید کر چکے ہیں، ان کا ماننا ہے کہ امریکی سرزمین میں پیدا ہونے والے کسی بھی بچے کو خود بخود امریکی شہریت کا اہل قرار دینے سے متعلق ضوابط تبدیل ہونا چاہیے۔ انہوں نے انتخابی ریلی کے دوران عوام کو مخاطب کرتے ہوئے کہا تھا کہ 'امریکا واحد ملک ہے جہاں کوئی شخص آتا ہے اور اس کا یہاں ایک بچہ پیدا ہوتا ہے اور وہ بچہ امریکی شہری بن جاتا ہے۔' آئین کے مطابق امریکی سرزمین پر پیدا ہونے والا وہ بچہ بھی امریکی شہری ہے جس کے والدین امریکی شہری نہ ہوں اور وہ بھی جس کے والدین غیر قانونی طور پر امریکا میں مقیم ہوں۔ انٹریو کے دوران ٹرمپ نے یہ بھی کہا کہ وہ اپنی پہلی مدت میں منظور کردہ ٹیکس کٹوتیوں میں توسیع کے لیے کام کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ وہ اسقاط حمل کی گولیوں پر پابندی لگانے کی کوشش نہیں کریں گے، تاہم وہ فوری طور پر لاکھوں غیر قانونی تارکین وطن کو ملک بدر کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے 6 جنوری 2021 کو امریکی کانگریس کیپیٹل ہل پر حملے کے کیس میں گرفتار افراد کو صدارت کے پہلے ہی دن معافی دینے کا وعدہ کرتے ہوئے کہا کہ 'بہت سے لوگوں نے جیل میں حد سے زیادہ سخت سلوک برداشت کیا ہے'۔

امریکا کے نومنتخب صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے فاکس نیوز کی اینکر ڈاکٹر جینیٹ نیشیوات کو سرجن جنرل مقرر کردیا۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق ڈونلڈ ٹرمپ نے فوکس نیوز میں اینکر اور طبی ماہر کے طور پر خدمات انجام دینے والی 48 سالہ ڈاکٹر نیشیوات کو سرجن جنرل کا عہدہ دیدیا۔ نیشیوات جب 13 سال کی تھیں تو غلطی سے اپنے والد پر گولی چلادی تھی جس سے ان کے والد کی موقع پر ہی موت واقع ہوگئی تھی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ نیشیوات کے ہاتھ کسی کام کے لیے قینچی ڈھونڈنے کے دوران ہاتھ لگنے سے پستول زمین پر گری اور گولی چل گئی۔ گولی نیشیوات کے والد کے سر پر لگی تھی جو جان لیوا ثابت ہوئی۔ جینیٹ نیشیوات نے اپنی کتاب "بیونڈ دی اسٹیتھو اسکوپ" میں لکھا کہ والد کو بے بسی کے ساتھ مرتے دیکھنے کے اس واقعے نے میری زندگی پر گہرے اثرات چھوڑے اور میڈیکل کا شعبہ منتخب کرنے پر تحریک دی۔ یاد رہے کہ ٹرمپ نئی انتظامیہ کی تشکیل میں اب تک 11 سے زائد افراد اپنے پسندیدہ نیوز چینل "فاکس" سے لے چکے ہیں۔ نیشیوات کے علاوہ جن جن فاکس نیوز سے شخصیات کو نئی انتظامیہ میں شامل کیا گیا ہے انھیں وزیر دفاع، وزیر ٹرانسپورٹیشن، اسرائیل کے لیے امریکی سفیر، ڈائریکٹر نیشنل انٹیلی جنس، انسداد دہشت گردی کے سینئر ڈائریکٹر، قومی سلامتی کے مشیر، سرحدی زار، وائٹ ہاؤس پریس سیکرٹری، اٹارنی جنرل، وزیر ہوم لینڈ سکیورٹی، میڈی کیئر کے ایڈمنسٹریٹر، نیٹو کے لیے سفیر میتھیو واٹکر اور فوڈ اینڈ ڈرگز ایڈمنسٹریٹر کے عہدے دیے گئے۔ 48 سالہ ڈاکٹر جینیٹ نیشیوات چند ہفتوں میں اپنے عہدہ کا حلف اٹھائیں گی۔

غزہ: اسرائیلی فضائی حملوں میں بچوں سمیت کم از کم 14 فلسطینی جاں بحق

دیر البلاح، غزہ کی پٹی (ایجنسی) وسطی غزہ میں اسرائیل نے فضائی حملے کیے۔ فلسطینی محکمہ صحت کے حکام کے مطابق، ان حملوں میں بچوں سمیت کم از کم 14 افراد جاں بحق ہو گئے۔ شمالی غزہ میں ایک اسپتال پر بمباری میں نصف درجن مریض زخمی ہوئے ہیں۔ قریبی شہر دیر البلاح میں الاقصیٰ شہداء اسپتال کے مطابق، اتوار کی سہ پہر مہاجر کیمپ میں ایک فضائی حملہ کیا گیا۔ ایک رہائشی عمارت کو ٹارگیٹ کر کے یہ حملہ کیا گیا۔ ان حملوں میں چھ بچوں اور ایک خاتون سمیت کم از کم نو افراد جاں بحق ہو گئے۔ الاقصیٰ شہداء اسپتال نے بتایا کہ اس سے قبل اتوار کے روز، ایک اور اسرائیلی حملے میں نصیرات پناہ گزین کیمپ میں ایک خیمے کو نشانہ بنایا گیا، جس میں والدین اور ان کے دو بچوں سمیت کم از کم پانچ افراد ہلاک ہو گئے۔ وزارت صحت کے مطابق، شمالی غزہ میں انڈونیشیا کے اسپتال کو بمباری سے نشانہ بنایا گیا جس میں چھ مریض زخمی ہوئے ہیں، جن میں سے ایک کی حالت تشویشناک ہے۔ یہ غزہ شہر کے شمال میں سب سے بڑا اسپتال ہے۔ غزہ کی وزارت صحت نے اسپتالوں، مریضوں اور طبی عملے کے لیے بین الاقوامی تحفظ کا مطالبہ کیا ہے۔ وزارت نے اسپتالوں میں محفوظ راستہ، مزید طبی سامان، ایندھن اور زخمیوں کے محفوظ انخلاء پر بھی زور دیا ہے۔ دوسری جانب، اسرائیلی فوج نے انڈونیشیا کے اسپتال پر گزشتہ تین سے چار گھنٹوں میں کسی حملے سے لاعلمی کا اظہار کیا ہے۔ دریں اثنا، صیہونی فوج نے کہا کہ اس نے کلیدی کریم شالوم کراسنگ کو مختصر طور پر بند کر دیا ہے۔ فوج کے مطابق، جنگجوؤں کی جانب سے قریبی انسانی راہداری سے مارٹر گولے داغے گئے ہیں۔ کریم شالوم اسرائیل اور غزہ کے درمیان واحد کراسنگ ہے جو کارگو کی ترسیل کے لیے ڈیزائن کی گئی ہے اور مئی میں مصر کے ساتھ رفح کراسنگ کے بند ہونے کے بعد سے یہ امداد کے لیے اہم راستہ ہے۔ گزشتہ ماہ غزہ میں داخل ہونے والی تقریباً دو تہائی امداد کریم شالوم کے ذریعے ہی پہنچی ہے۔ غزہ میں جنگ کے آغاز کے بعد سردی کا یہ دوسرا موسم ہے۔ لاکھوں فلسطینی خیموں میں اپنی زندگی گزارنے کے لیے مجبور ہیں، اور بین الاقوامی امداد پر انحصار کر رہے ہیں۔ غزہ کی وزارت صحت کے مطابق، غزہ میں چودہ مہینوں سے جاری اسرائیلی جارحیت میں 45,600 سے زیادہ فلسطینی جان بحق ہو چکے ہیں، جن میں سے نصف سے زیادہ خواتین اور بچے ہیں۔ اسرائیلی فوج نے ثبوت فراہم کیے بغیر دعویٰ کیا ہے کہ جنگ میں 17,000 سے زیادہ حماس کے جنگجو ہلاک کئے گئے ہیں۔

دی ہیگ: عمارت میں دھماکے کے بعد آگ لگنے سے چھ افراد ہلاک

ہیگ (ایجنسی) ہفتے کی صبح نیدرلینڈز کے شہر دی ہیگ میں ایک رہائشی عمارت میں دھماکے کے بعد لگنے والی آگ کے نتیجے میں ہلاکتوں کی تعداد چھ ہوگئی۔ بعض افراد کے ابھی تک ملبے تلے دبے ہونے کا خدشہ ہے۔ ہفتے کی صبح نیدرلینڈز کے شہر دی ہیگ میں ایک رہائشی عمارت میں دھماکے کے بعد لگنے والی آگ کے نتیجے میں ہلاکتوں کی تعداد چھ ہوگئی۔ بعض افراد کے ابھی تک ملبے تلے دبے ہونے کا خدشہ ہے۔ نیدرلینڈز کے شہر دی ہیگ میں ہفتے کی صبح دھماکے کے بعد لگنے والی آگ سے منہدم ہونے والی رہائشی عمارت سے لاشیں نکالنے کا سلسلہ جاری ہے۔ ریسکیو حکام کے مطابق، اتوار اور پیر کی درمیانی شب ملبے سے ایک اور لاش نکالی گئی، جس کے بعد اس حادثے میں اموات کی مجموعی تعداد چھ ہوگئی۔ تاہم حکام نے مزید افراد کے ملبے تلے دبے ہونے کا خدشہ ظاہر کیا ہے۔ ہلاک ہونے والے چھ میں سے چار افراد کی شناخت کی جا چکی ہے، جن میں پینتالیس اور اکتیس سال کے دو مرد، ایک اکتالیس سالہ خاتون اور سترہ سالہ لڑکی شامل ہیں۔ حادثے میں زخمی ہونے والے چار افراد ہسپتال میں زیر علاج ہیں، جن میں سے دو کی حالت تشویشناک بتائی جا رہی ہے۔ فی الحال یہ واضح نہیں ہوسکا کہ دھماکے کے وقت عمارت میں کتنے لوگ موجود تھے اس لیے یہ کہنا مشکل ہے کہ مزید کتنے افراد ملبے تلے دبے ہوسکتے ہیں۔ آگ اتنی شدید تھی کہ بیشتر افراد کی لاشیں ناقابل شناخت ہوچکی تھیں، جس کے باعث ان کی شناخت کے لیے ڈی این اے ٹیسٹ کا سہارا لیا گیا۔ پولیس ابھی تک دھماکے کی وجہ کا تعین نہیں کرسکی۔ تاہم عوامی استغاثہ کے دفتر کے سربراہ نے اتوار کو صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ تفتیش کاروں کو کچھ ایسے شواہد ملے ہیں جو اس بات کی طرف اشارہ کرتے ہیں کہ دھماکہ ممکنہ طور پر کسی مجرمانہ کارروائی کا نتیجہ ہو سکتا ہے۔ ہفتے کی صبح سوا چھ بجے جائے وقوعہ سے ایک تیز رفتار گاڑی کو گزرتے دیکھا گیا تھا۔

اٹلی میں عیسائی راہبہ مافیا خاندان سے قریبی تعلقات پر گرفتار

اٹلی (ایجنسی) اٹلی میں ایک عیسائی راہبہ کو بدنام زمانہ مافیا خاندان سے تعلق رکھنے پر گرفتار کرلیا گیا ہے۔ شمالی اٹلی سے تعلق رکھنے والی ایک معزز عیسائی راہبہ اینا ڈونیلی کو حال ہی میں Ndragheta نامی مافیا خاندان کے ساتھ تعلقات کے شبے میں گرفتار کیا گیا ہے۔ 57 سالہ اینا ڈونیلی ایک معزز راہبہ ہیں اور سالانہ میلانی شہری ایوارڈ گولڈن پینٹون کی وصول کنندہ ہے۔ یہ ایوارڈ انہیں جیلوں میں اور میلان، روم اور بریشیا جیسے شہروں کے شورش زدہ مضافات میں رضا کارانہ کام کرنے پر دیا گیا تھا، لہٰذا انکی گرفتاری سے پورے اٹلی کو دھچکا پہنچا ہے۔ سسٹر اینا اور 24 دیگر افراد کو بریشیا میں Ndragheta سے تعلقات کی تحقیقات کے بعد گرفتار کیا گیا ہے۔ حکام کا دعویٰ ہے کہ ان کے پاس یہ یقین کرنے کی ٹھوس وجوہات ہیں کہ راہبہ ایک طویل عرصے سے جرائم پیشہ افراد کے خاندان کے ساتھ کام کر رہی تھی۔

وزیر دفاع نے بھارت اور روس کی بحریہ کے درمیان گہرے تعلقات کو اجاگر کیا

راج ناتھ سنگھ کی موجودگی میں روس میں جدید ملٹی رول اسٹیلتھ گائیڈڈ میزائل فریگیٹ 'آئی این ایس تشیل' کو بھارتی بحریہ میں شامل کیا گیا

نئی دہلی۔ جدید ملٹی رول اسٹیلتھ گائیڈڈ میزائل فریگیٹ "آئی این ایس تشیل" (ایف 70) روس کے کالینینگراد کے یانتر شپ یارڈ میں وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ کی موجودگی میں بھارتی بحریہ میں شامل کیا گیا۔ وزیر دفاع نے اپنے خطاب میں اس کمیشننگ کو بھارت کی بڑھتی ہوئی سمندری طاقت کے فخر کی علامت اور بھارت اور روس کے درمیان طویل مدتی دوستی میں ایک اہم سنگ میل قرار دیا، جو مشترکہ اقدار، باہمی اعتماد اور خصوصی اور اسٹریٹیجک شراکت داری کے ذریعے جڑے ہوئے ہیں۔ راج ناتھ سنگھ نے بھارت کے 'آتم نربھر بھارت' کے ویژن میں روس کی حمایت کو بھارت اور روس کے درمیان گہری دوستی کی ایک اور اہم مثال قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ "میڈ ان انڈیا" مواد آئی این ایس تشیل سمیت کئی جہازوں میں مسلسل بڑھ رہا ہے۔ یہ جہاز روسی اور بھارتی صنعتوں کی مشترکہ طاقت کا ایک بڑا ثبوت ہے۔ یہ بھارت کے ٹیکنالوجی میں بہترین ہونے کے سفر کی مثال ہے، جو مشترکہ طور پر آگے بڑھ رہا ہے۔ بھارت اور روس کی بحریہ کے درمیان گہرے تعلقات کو اجاگر کرتے ہوئے، وزیر دفاع نے کہا کہ تکنیکی اور آپریشنل تعاون دونوں ممالک کے درمیان وزیر اعظم نریندر مودی اور روسی صدر جناب ولادیمیر پوتن کی قیادت میں مسلسل نئی بلندیوں کو چھو رہا ہے۔ انہوں نے بھارتی بحریہ کی بھارتی سمندری خطے (آئی او آر) میں امن اور سلامتی کے عزم کو دوبارہ اجاگر کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ "ہماری بحریہ نے مختلف ہاٹ اسپاٹس میں قزاقی، اسلحہ اور منشیات کی اسمگلنگ کرنے والوں اور غیر ریاستی اداروں کے منصوبوں کو ناکام کیا ہے۔ عمان کی خلیج سے لے کر عدن کی خلیج تک، سوئز سے لے کر ملاکا اور آسٹریلیا سے لے کر مڈغاسکر تک، بھارتی بحریہ، بھارتی سمندری خطے میں نیٹ سکیورٹی فراہم کرنے والے کے طور پر ایک اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ بھارت اپنے دوست ممالک کے ساتھ یہ یقین دہانی کراتا ہے کہ خطے میں سمندری تجارت محفوظ رہے تا کہ سمندر پار تجارت بغیر کسی رکاوٹ کے ہو سکے۔" راج ناتھ سنگھ نے مزید کہا کہ پہلے جواب دہندہ کے طور پر بھارتی بحریہ ہمیشہ اس بات کے لیے تیار رہتی ہے کہ وہ اپنے دوست ممالک کو فوری اور بروقت انسان دوست امداد اور قدرتی آفات سے نمٹنے کے لیے امداد فراہم کرے۔ وزیر دفاع نے بھارتی بحریہ کے عزم کو دوبارہ اجاگر کیا کہ وہ وزیر اعظم کے ویژن "سکیورٹی اینڈ گروتھ فار آل ان دی ریجن (ایس اے جی اے آر۔ ساگر)" کو حقیقت کا رنگ دینے کے لیے کام کر رہی ہے، جسے بھارتی بحری پالیسی کی ریڑھ کی ہڈی قرار دیا گیا ہے۔" انہوں نے کہا کہ "اس ویژن کا مقصد بھارت کے سمندری خطے میں امن، استحکام اور اقتصادی خوشحالی کو فروغ دینا ہے۔ ساگر، بھارت کے مشترکہ سکیورٹی، سمندری تعاون اور پائیدار ترقی کے تئیں عزم کی علامت ہے۔ اس عزم میں ہمیں ہمیشہ روس کی حمایت حاصل رہی ہے۔ جناب راج ناتھ سنگھ نے، اس بات کے تئیں پختہ اعتماد ظاہر کیا کہ نئی توانائی اور جوش کے ساتھ بھارت اور روس آنے والے وقتوں میں اپنے تعاون کی مکمل صلاحیت کو حقیقت کا روپ دیں گے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ دونوں ممالک نہ صرف موجودہ تعاون کے شعبوں کو مستحکم کریں گے، بلکہ نئے اور غیر دریافت شدہ شعبوں میں کام کرنے کو بھی ترجیح دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ "بھارت اور روس مصنوعی ذہانت، سائبر سکیورٹی، خلائی تحقیق اور انسداد دہشت گردی کے شعبوں ایک دوسرے کے تجربات سے فائدہ اٹھا کر، ان میں تعاون کے نئے دور میں قدم رکھیں گے"۔ اس موقع پر، بھارتی بحریہ کے سربراہ ایڈمرل دنیش کے ترپاٹھی نے، اس پروجیکٹ میں شامل تمام افراد، خاص طور پر شپ یارڈ کے کارکنوں اور تمام روسی اور بھارتی اصل سامان بنانے والی کمپنیوں کو مبارکباد دی، جنہوں نے اس پروجیکٹ میں بھارتی نظاموں کو روسی نظاموں کے ساتھ بے نقص انضمام اور اس پروجیکٹ میں حاصل کی گئی معیار کی صلاحیت کی اپ گریڈیشن میں شاندار کام کیا ہے۔ اس پروگرام میں روس کے نائب وزیر دفاع الیگزینڈر رویسلے وچ فومین، کالینینگراد کے گورنر الیکسی سرگئی وچ بیسپر وزوانکھ، روسی بحریہ کے کمانڈر ان چیف ایڈمرل الیگزینڈر ایلکسی وچ موئسیف، روس میں بھارت کے سفیر ونے کمار اور بھارت و روسی حکومتوں، بحریہ اور صنعتوں کے دیگر سینئر حکام بھی موجود تھے۔

شام: سیکڑوں پاکستانی زائرین پھنس گئے، رابطے منقطع

اسلام آباد، 9 دسمبر (یو این آئی) شام میں حالات خراب ہونے کے سبب سیکڑوں پاکستانی زائرین پھنس گئے ہیں، جس میں چنیوٹ کا ایک خاندان بھی پریشانی کا شکار ہے۔ تفصیلات کے مطابق شام میں سیکڑوں پاکستانی پھنس گئے اور ان کے خاندان والوں کے ساتھ رابطے بھی منقطع ہو گئے ہیں۔ چنیوٹ کا ایک خاندان بھی وہاں شدید پریشانی کا شکار ہے، متاثرہ خاندان کے نوجوان علی نے چنیوٹ میں اے آر وائی نیوز کو بتایا کہ خاندان کے پندرہ افراد زیارات کیلئے گئے تھے، اب ان سے کوئی رابطہ نہیں م حکومت سے اپیل ہے پھنسے ہوئے پاکستانیوں کی وطن واپسی کیلئے فوری انتظامات کیے جائیں۔ وزارت خارجہ نے شام میں پاکستانیوں کی سہولت کیلئے کرائسز مینجمنٹ یونٹ فعال کردیا ہے اور دمشق میں موجود پاکستانیوں اور ان کے اہلخانہ سے کہا ہے کہ پاکستانی سفارتخانے کے واٹس ایپ نمبرز اور ای میل پر رابطے کیے جائیں، ہوائی اڈا کھلنے کے بعد پاکستانیوں کی واپسی کو سفارتخانہ آسان بنائے گی۔ پاکستانی شہری ظہیر عباس نے بتایا کہ شام میں تین سو سے زائد پاکستانی زائرین پھنسے ہوئے ہیں اور کرفیو کے باعث حالات مشکل ہو گئے ہیں، زائرین میں خواتین، بچے اور بزرگ بھی شامل ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ کھانے پینے کی قلت پیدا ہوگئی ہے اور بزرگوں کے پاس دوا ختم ہوچکی ہے، شام میں پھنسی پاکستانی خاتون وجیہہ زہرا نے بتایا کہ ہمیں اپنے ہوٹل سے باہر نکلنے کی اجازت نہیں ہے، بہت مشکل حالات کا سامنا ہے، ہماری آواز کو حکومت تک پہنچائیں کہ ہماری مدد کی جائے اور زائرین کو جلد پاکستان پہنچانے کے انتظامات کیے جائیں۔ کنٹری منیجر شام ونگز ایئر لائن طارق سلیم اللہ کی اے آر وائی نیوز سے ٹیلیفونک گفتگو میں بتایا کہ شام سے 149 مسافروں کو لیکر لاہور آنے والی پرواز منسوخ کردی گئی ہے کیونکہ شام میں باغیوں نے ایئرپورٹ بند کردیا ہے۔ طارق سلیم اللہ کا کہنا تھا کہ شام ونگز ایئر لائن کے ذریعے مجموعی طور پر 255 پاکستانی مسافر پھنس گئے ہیں تاہم صورتحال ایک دو روز میں واضح ہونے پروازوں کی بحالی کا فیصلہ ہوگا۔

سوڈان، ملکی فوج اور ریپڈ فورسز کے درمیان جھڑپ میں 9 افراد ہلاک

خرطوم، 9 دسمبر (یو این آئی) سوڈان کے دارالحکومت خرطوم میں تقریباً 20 مہینوں سے فوج کے ساتھ لڑنے والی ریپڈ سپورٹ فورسز کے حملے میں 9 افراد اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ خرطوم کی صوبائی وزارت صحت کے بیان میں بتایا گیا ہے کہ ریپڈ فورسز نے دارالحکومت کے مغرب میں واقع اُمدرمان کے علاقے میں بستیوں کو توپ کے گولوں سے نشانہ بنایا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ حملے میں 9 افراد جان کی بازی ہار گئے اور 35 افراد زخمی ہوئے۔ 15 اپریل 2023 سے سوڈان میں فوج اور ایک دور میں اس سے منسلک ریپڈ سپورٹ فورسز کے درمیان فوجی اصلاحات اور انضمام جیسے مسائل پر اختلاف کی وجہ سے تنازعات موجود ہیں۔ اس جنگ کے خاتمے کے لیے حل کی تمام تر کوششیں بے سود ثابت ہوئیں۔ اقوام متحدہ کے مطابق دنیا کے سب سے بڑے نقل مکانی کرنے اور فاقہ کشی ہونے والے سوڈان میں جھڑپوں کے نتیجے میں 20 ہزار سے زائد افراد اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں۔

اسد نے اقتدار کی پرامن منتقلی کی ہدایت دی اور ملک چھوڑنے کا فیصلہ کیا: روس

ماسکو، 9 دسمبر (یو این آئی) روس نے شام کے معزول رہنما بشار اسد کے ملک چھوڑنے کا اعلان کیا ہے۔ کچھ ذرائع نے بھی اسد اور ان کے خاندان کا روس میں ہونے کی اطلاع دی ہے۔ روس وزارت خارجہ کی جانب سے جاری کردہ تحریری بیان میں شام کی تازہ ترین صورتحال سے متعلق جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ شام کی صورتحال "ڈرامائی اور تشویشناک" ہے۔ بیان میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ اسد اور مسلح تصادم میں شامل قوتوں کے درمیان مذاکرات جاری ہیں۔ مذاکرات کے نتیجے میں اسد نے اقتدار کو پرامن طریقے سے منتقل کرنے کی ہدایت دی اور ملک چھوڑنے کا فیصلہ کیا ہے تاہم روس ان مذاکرات میں شامل نہیں تھا"۔ روسی خبر رساں ایجنسی TASS کے مطابق، اسد اور ان کے خاندان کو پناہ دینے کی پیشکش کی گئی ہے، اور وہ دارالحکومت ماسکو پہنچ گئے ہیں۔ خبر میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ "اسد اور ان کے خاندان کو ماسکو میں انسانی بنیادوں پناہ دی گئی ہے"۔ واضح رہے کہ 27 نومبر کو شام میں حکومتی قوتوں اور مخالف مسلح گروپوں کے درمیان جھڑپیں شدت اختیار کر گئی تھیں۔ 7 دسمبر کو دارالحکومت دمشق میں داخل ہونے والے گروپوں کو عوامی حمایت حاصل ہونے کے بعد حکومت، دمشق اور دیگر کئی علاقوں کا کنٹرول مکمل طور پر کھو بیٹھی تھی اور کل ملک میں بعث پارٹی کے 61 سال اقتدار کا خاتمہ ہو گیا ہے۔

سرد خانے میں آگ لگنے سے 9 مزدور جان سے گئے

بیجنگ، 9 دسمبر (یو این آئی) چین کے شمالی صوبے شنڈونگ میں سرد خانے کی تعمیر کے دوران آگ بھڑک اُٹھی، جس کے باعث 9 مزدور لقمہ اجل بن گئے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق چین کے شمالی صوبے شنڈونگ میں 'لانزن' نامی مقامی کمپنی کے لئے سرد خانے کی تعمیر کے دوران 'آئسولیشن سامان' میں خوفناک آگ بھڑک اُٹھی۔ افسوسناک واقعے میں 9 مزدور زندگی کی بازی ہار گئے، پولیس کی جانب سے واقعے کی تحقیقات کا آغاز کردیا گیا ہے۔ اس سے قبل آسٹریلیا کے شہر میلبرن میں نامعلوم افراد نے یہودیوں کی عبادت گاہ کو نذر آتش کردیا، اڈاس اسرائیل نامی سیناگوگ کو اس وقت آگ لگائی گئی جب کچھ افراد اندر عبادت کررہے تھے۔ رپورٹ کے مطابق پولیس کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ سیناگوگ کا زیادہ تر حصہ جل کر راکھ ہوگیا ہے، تاہم واقعے میں کسی شخص کو بھی سنگین زخم نہیں آئے۔ عینی شاہد نے دو افراد کو دیکھا تھا جنہوں نے ماسک پہنا ہوا تھا۔ پولیس نے کہا کہ ملزمان کی تلاش کے لیے پیٹرولنگ بڑھا رہے ہیں جبکہ سی سی ٹی وی فوٹیج اور عینی شاہدین کے انٹرویوز کی مدد سے بھی سراغ لگانے کی کوشش کریں گے۔ آسٹریلیا کے شہر میلبرن میں میں موجود سیناگوگ کے بورڈ ممبر بینجمن کلین کا اس حوالے سے کہنا تھا کہ آگ لگنے کے وقت کچھ افراد عبادت میں مصروف تھے اور ایک دھماکے کی آواز سنائی دی۔ انہوں نے کہا کہ سیناگوگ کے اندر مائع مواد ڈالا گیا تھا اور آگ لگائی گئی۔

بائیڈن نے شام میں امریکی حمایت کا خاکہ پیش کرتے ہوئے فضائی حملوں کا اعلان کیا

واشنگٹن، 9 دسمبر (یو این آئی) امریکی صدر جو بائیڈن نے شام میں بشار الاسد حکومت کے خاتمے کو ایک اور تاریخی موقع قرار دیتے ہوئے اس خطے میں امریکی حمایت کے لئے ایک خاکہ پیش کیا یہ اطلاع پیر کو میڈیا رپورٹس سے ملی۔ سی این این کی رپورٹ کے مطابق، امریکی صدر نے باغیوں کے شدید حملے کی وجہ سے حیرت انگیز طور پر بشار الاسد کی حکومت کے زوال کے بعد وائٹ ہاؤس میں اپنے پہلے تبصرے میں یہ بات کہی۔ مسٹر بائیڈن نے یہ بھی اعلان کیا کہ امریکہ نے شام میں درجنوں فضائی حملے کیے ہیں کیونکہ وہ داعش کو دوبارہ سر اٹھانے سے روکنے کے لیے پرعزم ہے۔ سی این این نے مسٹر بائیڈن کے حوالے سے کہا کہ "یہ شام کے طویل وقت سے متاثرہ افراد کے لئے اپنے قابل فخر ملک کے لئے بہتر مستقبل کی تعمیر کا ایک تاریخی موقع ہے۔" انہوں نے کہا کہ یہ خطرے اور غیر یقینی کا بھی لمحہ ہے۔ جیسا کہ ہم سب یہ سوال کرتے ہیں کہ آگے کیا ہوگا، امریکہ شام میں اپنے اتحادیوں اور اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ کام کرے گا تاکہ انہیں خطرے کو سنبھالنے کے موقع سے فائدہ اٹھانے میں مدد مل سکے۔ رپورٹس کے مطابق مسٹر بائیڈن نے تبدیلی کے دوران شام کے پڑوسیوں کی حمایت کرنے اور آئی ایس آئی ایس کے خلاف جاری مشن میں امریکی اہلکاروں کی حفاظت کے عزم کا اظہار کیا۔ صدر آنے والے دنوں میں خطے میں اپنے ہم منصبوں سے ملاقات کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں اور امریکی حکام کو خطے میں تعینات کیا جائے گا۔ یو ایس سینٹرل کمانڈ کے مطابق، امریکی فوج نے اتوار کو درجنوں فضائی حملے کیے جس میں بی-52 بمبار، ایف-15 لڑاکا طیارے اور اے-10 طیارے سمیت فضائیہ کے اثاثوں کا استعمال کرتے ہوئے داعش کے 75 سے زیادہ اہداف پر حملہ کیا گیا۔ مسٹر بائیڈن کے تبصرے ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب نومنتخب صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ہفتے کے روز تنازعہ کے لیے عملی نقطہ نظر پر زور دیا اور کہا کہ امریکہ کو اس میں شامل نہیں ہونا چاہیے۔ اتوار علی الصبح، جب باغی گروپوں نے دمشق پر قبضہ کرلیا۔

سنبھل شاہی جامع مسجد معاملہ:
کورٹ کمشنر نے سروے رپورٹ جمع کرانے کیلئے 15 دن کا وقت مانگا

سنبھل:9دسمبر(پی این ایس) شاہی جامع مسجد کے سروے کے بعد آج 9 دسمبر کو کورٹ کمشنر کو رپورٹ پیش کی جانی تھی، لیکن انہوں نے صحت سے متعلق وجوہات بتاتے ہوئے 15 دن کی توسیع مانگی ہے۔ عدالت شام چار بجے تک اس پر فیصلہ سنائے گی۔ چندوسی کی ضلع عدالت میں ایک عرضی دائر کی گئی تھی جس میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ 'سنبھل کی شاہی جامع مسجد ہری ہر مندر کی جگہ پر بنی ہے۔' عدالت نے اس عرضی کو فوری طور پر قبول کرتے ہوئے کورٹ کمیشن تشکیل دے کر 19 نومبر کو عدالت نے سروے کا حکم دیا۔ کورٹ کمیشن نے اسی دن سروے بھی کرلیا۔ اس کے بعد 24 نومبر کو مسجد کا ایک اور سروے کیا گیا۔ سروے کے بعد رپورٹ 29 نومبر تک ضلع عدالت میں جمع کرائی جانی تھی تاہم عدالت نے کورٹ کمشنر کو 10 دن کا وقت دیتے ہوئے 9 دسمبر تک جمع کرانے کا حکم دیا۔ ایڈووکیٹ کمشنر رمیش سنگھ نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ "آج میں نے عدالت میں ایک عرضی داخل کی ہے۔ سروے کی حتمی رپورٹ تیار ہے اور آخری مرحلہ میں ہے۔ یہ رپورٹ سیل بند لفافے میں پیش کی جائے گی، لیکن خرابی صحت کی وجہ سے میں نے عدالت سے 15 دن کا وقت مانگا ہے۔" واضح رہے کہ سنبھل جامع مسجد میں ہریہر مندر ہونے کا دعویٰ عدالت میں پیش کیے جانے کے بعد مسجد میں کیے گئے دو مراحل کے سروے کی رپورٹ 29 نومبر کو داخل کی جانی تھی، لیکن رپورٹ تیار نہ ہونے کے سبب عدالت نے 10 دنوں کا وقت دیا تھا۔ آج (9 دسمبر) ایڈووکیٹ کمشنر کے ذریعہ سیل بند لفافے میں رپورٹ پیش کی جانی تھی لیکن انہوں نے طبیعت خراب ہونے کا حوالہ دے کر مزید 15 دنوں کا مطالبہ کیا ہے۔ ادھر خبر آئی ہے کہ سروے رپورٹ عدالت میں پیش نہیں کی جائے گی۔ دراصل کورٹ کمشنر رمیش راگھو نے اپنی خراب صحت کا حوالہ دیتے ہوئے سول کورٹ سینئر ڈویژن کورٹ میں 15 دن کا وقت مانگا ہے۔ کورٹ کمشنر رمیش راگھو نے کہا کہ سروے کی حتمی رپورٹ تیار ہے۔ یہ رپورٹ آخری مرحلے میں ہے لیکن صحت سے متعلق پریشانی کے باعث انہوں نے 15 دن کا وقت مانگا ہے۔ وہ پچھلے تین چار دنوں سے بخار میں مبتلا تھے۔ اس لیے میں ابھی تک رپورٹ کا تجزیہ نہیں کر سکے۔ اس معاملے میں ابھی مسلم فریق اپنا اعتراض داخل کرے گا۔ اس لیے اعتراض سننے کے بعد عدالت شام چار بجے تک اپنا فیصلہ دے سکتی ہے۔ اس سے قبل سروے رپورٹ پیش کرنے کے لیے ضلع عدالت کی سکیورٹی بڑھا دی گئی تھی۔ عدالت کے مرکزی دروازے پر پولیس کی نفری تعینات ہے۔ سکیورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے ہیں۔ آپ کو بتادیں کہ 24 نومبر کو سروے کے دوران تشدد ہوا تھا۔ اس کے بعد سنبھل میں حالات معمول پر آ گئے۔ اس سلسلے میں سنبھل شاہی جامع مسجد کمیٹی کے صدر اور مسجد کی طرف کے وکیل ظفر علی نے بتایا کہ سروے رپورٹ شیلڈ کور میں پیش کی جائے گی۔ انہوں نے بتایا کہ سپریم کورٹ اور ہائی کورٹ کے فیصلے کے بعد اگلی کارروائی شروع ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ سروے رپورٹ کے لیے مانگے گئے وقت پر ہم نے اعتراض درج کرایا ہے۔ عدالت شام تک اس معاملے میں اپنا فیصلہ سنائے گی۔

اکثریتی طبقہ کی خواہش کے مطابق چلے گا ملک

الہ آباد ہائی کورٹ کے جسٹس شیکھر کمار یادو کا متنازعہ بیان

پریاگ راج:9دسمبر(پی این ایس) الہ آباد ہائی کورٹ کے جسٹس شیکھر کمار یادو نے کہا کہ ہندو مسلمانوں سے اپنی تہذیب اپنانے کی امید نہیں کرتے لیکن یہ ضرور چاہتے ہیں کہ وہ اس کی توہین نہ کریں۔ وشو ہندو پریشد کے ذریعہ منعقدہ ایک پروگرام میں یونیفارم سول کوڈ کے موضوع پر بولتے ہوئے جسٹس شیکھر کمار یادو نے کہا کہ اب تعدد ازدواج، طلاق ثلاثہ اور حلالہ جیسی روایات کے لئے کوئی جگہ نہیں ہے۔ ایک میڈیا رپورٹ کے مطابق، جسٹس شیکھر کمار یادو نے کہا کہ مجھے یہ کہنے میں کوئی جھجک نہیں ہے کہ یہ ہندوستان ہے اور یہ یہاں کے اکثریتی معاشرہ کی خواہشات کے مطابق چلے گا۔ پروگرام میں کی گئی ان کی تقریر کا ویڈیو سوشل میڈیا پر کئی لوگوں نے شیئر کیا ہے۔ جسٹس شیکھر کمار یادو نے کہا کہ ایک ہندو ہونے کے ناطے وہ اپنے مذہب کا احترام کرتے ہیں، لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ان کے دل میں دیگر مذاہب کے تئیں کوئی غلط سوچ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم آپ سے یہ امید نہیں کرتے کہ شادی کے وقت آپ آگ کے سات پھیرے لیں یا گنگا میں ڈبکی لگائیں، لیکن ہم یہ ضرور امید کرتے ہیں کہ آپ ملک کی تہذیب، دیوی دیوتاؤں اور بڑے لیڈران کی توہین نہ کریں۔ وکیلوں اور وی ایچ پی کارکنان سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ خواتین کے ساتھ بدتمیزی نہ کی جائے۔ "آپ ایسی عورت کی بے عزتی نہیں کر سکتے، جسے ہندو شاستروں اور ویدوں میں دیوی مانا گیا ہے۔ آپ چار بیویاں رکھنے، حلالہ یا طلاق ثلاثہ کا اختیار نہیں مانگ سکتے۔

سیتاپور: پولیس انکاونٹر میں بدمعاش گرفتار

سیتاپور:09دسمبر(یو این آئی) اترپردیش کے ضلع سیتاپور کے لہرپور علاقے میں پیر کو پولیس نے ایک مڈبھیڑ میں 25 ہزار روپے کے انعامی بدمعاش کو پولیس نے گرفتار کیا ہے۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ آج پیر کی صبح اسپیشل پروٹکشن گروپ اور لہرپور کوتوالی پولیس لہریا پرشیا موڑ پر چیکنگ کررہی تھی کہ تبھی موٹر سائیکل سے ایک نوجوان آتا دکھائی دیا۔ ٹوکے جانے پر اس نے پولیس پارٹی پر فائرنگ کرکر فرار ہونے کی کوشش کی۔ پولیس نے دفاع میں فائرنگ کی اور گولی بدمعاش کے پیر میں لگی۔ زخمی بدمعاش کی شناخت رفعت باشندہ گرام بڑکھریا تھانہ مان پور کے طور پر کی گئی ہے۔ اس پر 25 ہزار روپے کے انعام کا اعلان تھا۔ پولیس نے زخمی مجرم کو اسپتال میں داخل کرایا ہے۔

کسان تحریک میں شرکت کے لئے جارہے بی کے یو لیڈر کو روکا گیا

بہرائچ:09دسمبر(یو این آئی) اترپردیش کے ضلع بہرائچ سے کسان تحریک میں شرکت کے لئے دہلی جارہی بی کے یو کے ضلع صدر پتی رام چودھری کو پیر کو پولیس نے ان کی رہائش پر نظر بند کردیا گیا۔ اس کے ساتھ ہی تنظیم کے دیگر کارکنوں پر بھی پولیس کی نظر بنی ہوئی ہے۔ کسان تحریک میں شرکت کے لئے دہلی جانے کی تیاری کررہے کسانوں کی جانکاری ملنے کے بعد پولیس انتظامیہ نے ضلع صدر کو حراست میں لے کر تھانے لے آئی اور پھر ان کی رہائش گاہ پر نظر بند کردیا۔ تھانہ انچارج شیلا یادو نے بتایا کہ تنظیم کے دیگر کسانوں پر بھی نظر رکھی جارہی ہے۔ پولیس انتظامیہ کا یہ قدم کسانوں کے حقوق کے تحفظ کے لئے اٹھایا گیا ہے۔ جس سے کہ کوئی بھی نظم ونسق کو بگاڑ نہ سکے۔ کسان تنظیم لیڈر اور کارکن اب اس کارروائی کے خلاف آواز اٹھانے کا منصوبہ بنارہے ہیں اور آئندہ مظاہرے میں شرکت کی تیاری کررہے ہیں۔

اعظم گڑھ: پولیس حراست سے قیدی فرار

اعظم گڑھ:09دسمبر(یو این آئی) اترپردیش کے ضلع اعظم گڑھ کے نظام آباد اسمبلی سیٹ سے دوبار بی ایس پی کی ٹکٹ پر الیکشن لڑ چکے کمال الدین کے قتل کا ملزم پیر کو پولیس حراست سے اس وقت فرار ہوگیا جب اسے گجرات سے گرفتار کر یہاں لایا جارہا تھا۔ ایس پی شہر شیلندر لال نے آج بتایا کہ اعظم گڑھ پولیس کو ٹرین میں چکمادے کر 25 ہزار روپئے کا انعامی بدمعاش فرار ہوگیا۔ فرار ملزم نے ٹرین میں امرواتی کے نزدیک پیشاب کرنے کے بہانے پولیس کو چکمادے دیا اور فرار ہوگیا۔ فرار ملزم کا ابھی تک کوئی سراغ نہیں لگ سکا ہے۔ بی ایس پی لیڈر کمال الدین کے قتل کے ملزم مستفیض حسن عرف بابو کو پولیس نے گجرات پہنچ کر حراست میں لیا تھا جس کے بعد ٹیم اسے ٹرین سے اعظم گڑھ لانے کے لئے نکلی تھی۔ بتایا جاتا ہے کہ اس دوران جب ٹرین اترپردیش کی سرحد میں داخل ہوئی تبھی ملزم پولیس اہلکار کو چکمادے کر فرار ہوگیا۔ ملزم کے فرار ہونے کے بعد پولیس اس کو سرگرمی سے تلاش کررہی ہے۔

سونبھدر: طلبہ نے کیا مظاہرہ

سونبھدر:09دسمبر(یو این آئی) اترپردیش کے ضلع سونبھدر کے دودھی تحصیل واقع جئے پرکاش نارائن سرودے ریسیڈینشل اسکول کے طلبہ نے پیر کو اسکول میں بنیادی سہولیت فراہم نہیں ہونے پر اسکول انتظامیہ کی مخالفت میں جلوس نکالا اور دھرنا مظاہرہ کیا۔ ناراض طلبہ جلوس نکال کر نعرے بازی اور شہر کا دورہ کرتے ہوئے تحصیل احاطے میں پہنچے اور وہاں مظاہرہ کیا۔ طلبہ نے بتایا کہ اسکول میں جوتا، موزہ، چادر اور کمبل کی سہولیت بند کردی گئی ہے وہیں کھانے کا معیار بھی کام خراب ہے۔

"سحر سندیلوی: حیات اور کلام" کتاب کی تقریب رسم اجراء

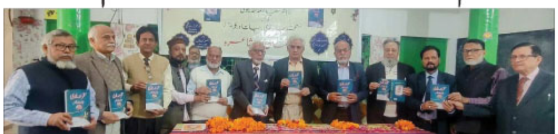

لکھنؤ:9دسمبر۔ سرور میموریل ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر سوسائٹی لکھنؤ کے زیر اہتمام مشہور و معروف صحافی ابراہیم علوی کی زیر صدارت تقریب میں شاعر اور مترجم الحاج ڈاکٹر سعید احمد سندیلوی کی کتاب "سحر سندیلوی :حیات اور کلام" کا رسم اجراء سینٹ روز پبلک اسکول واقع گڑھی پیر خاں ، پسند باغ، لکھنؤ میں عمل میں آیا۔ تقریب کا آغاز عالمہ منصور کی حمد اور منصور حسن منصور کی نعت سے ہوا۔ ڈاکٹر ثروت تقی نے تمام شرکاء کا خیر مقدم کیا۔ تقریب میں روزنامہ "صحافت" برمنگھم (برطانیہ) کے چیف ایڈیٹر جناب امیر مہدی نے بحیثیت مہمان خصوصی شرکت فرمائی۔ انہوں نے کہا کہ مجھے بے حد خوشی کا احساس ہورہا ہے کہ لکھنؤ میں شاعری کے ساتھ ساتھ نثر نگاری بھی ہورہی ہے۔ تقریب میں عبداللہ صدیقی ایڈوکیٹ اور ڈاکٹر شمس الحسن شمس سندیلوی نے بحیثیت مہمان اعزازی شریک ہوئے۔ شمس سندیلوی نے کہا کہ ڈاکٹر سعید میرے ہم وطن ہیں اور لکھنؤ میں سندیلہ کی نمائندگی کررہے ہیں ان کی اب تک تقریباً بارہ کتابیں شائع ہوچکی ہیں جن میں دو ہندی سے اردو میں ترجمہ اور دو ہی ناولیں اردو سے ہندی میں ترجمہ کی ہیں اس طرح ڈاکٹر سعید ایک ادیب، محقق اور شاعر ہی نہیں بلکہ وہ کامیاب مترجم بھی ہیں۔ اہل سندیلہ کو ان سے کافی امیدیں ہیں جن پر ان شاءاللہ وہ کھرے اتریں گے۔ میں ان کے لئے دعا گو ہوں کہ وہ خوب سے خوب تر لکھیں اور میرے اور اپنے وطن سندیلہ کا نام روشن کریں۔ مہمان اعزازی عبداللہ صدیقی ایڈوکیٹ نے وقت کی اہمیت پر روشنی ڈالی نیز ہر جگہ وقت کی پابندی کئے جانے پر زور دیا۔ تقریب کی صدارت کررہے ابراہیم علوی نے سندیلہ کی اہم شخصیات اور ان کے اہم کارناموں پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے نثر نگاروں کو رموز و اوقاف کے صحیح استعمال کئے جانے پر زور دیا اور کہا کہ رموز و اوقاف کے غلط استعمال سے جملہ کے مطلب و معنی تک بدل جاتے ہیں۔ نظامت کے فرائض رضوان احمد فاروقی نے انجام دیے۔ اس کے بعد موجود شعراء کرام نے اپنا کلام پیش کیا۔ چند شعراء کے چنندہ اشعار حسب ذیل ہیں:۔

جو لٹاتی ہے علم و ہنر زندگی
چھوڑتی ہے وہ اپنا اثر زندگی
روز و شب کیسے گزرے پتہ ہی نہیں
یوں گزرتی ہے شام و سحر زندگی
(عمر سندیلوی)

چل رہی تھی ابھی تک میرے ساتھ وہ
راستے میں کہاں وہ خوشی رہ گئی
(ماجد نثار آشتی)

غزل کے رنگ میں اک بات ہے تمہارے لئے
ہمارے پیار کی سوغات ہے تمہارے لئے
(نظام الہ آبادی)

مندرجہ شعراء کے علاوہ بحیثیت شاعر پروفیسر عتیق احمد فاروقی عتیق غازی پوری، رفعت شیدا صدیقی، اعظم صدیقی، خالد صبرحدی، محسن عظیم انصاری، مسرور شاہجہاں پوری، محمد فیصل خان ساحر ملیح آبادی اور ارشاد خلیلی غازی نے شرکت فرمائی جبکہ سامع کی حیثیت سے صفیہ خاتون، عرشیہ بانو، ماسٹر شعبان بسوانی، ماسٹر مشیر سندیلوی، تنویر احمد صدیقی، محمد فیضان شریک رہے۔

بھیلسر میں محفل درس قرآن 11 دسمبر کو

بھیلسر، ایودھیا: نوبل ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام نوجوانان بھیلسر کی جانب سے بھیلسر کی جامع مسجد میں 11 دسمبر بروز بدھ بعد نماز مغرب درس قرآن کی ایک محفل بعنوان "اسلامی معاشرے کی تشکیل سورہ حجرات کی روشنی میں" منعقد ہوگی جسمیں مولانا ڈاکٹر محمد طارق ایوبی ندوی مدیر ماہنامہ ندائے اعتدال و پرنسپل مدرسۃ العلوم الاسلامیہ علی گڑھ سورہ حجرات کی آیات کا ترجمہ اور اسکی تفسیر بیان فرمائیں گے نیز درس کے اختتام پر موضوع سے متعلق سوالات کا جواب بھی دیں گے۔ فاؤنڈیشن کے میڈیا انچارج قاری محمد مدثر دریابادی نے یہ اطلاع دیتے ہوئے بتایا کہ فاؤنڈیشن کی یہ کوشش ہے کہ لوگوں کو قرآنی تعلیمات سے واقف کرایا جائے اور اس مقدس کتاب کے پیغام کو عام کیا جائے کیوں کہ جب تک مسلمان قرآن کو اپنی زندگی میں نہیں اتارے گا اس وقت تک کامیابی ناممکن ہے وہیں حالات کا تقاضہ ہے قرآن کو خوب سمجھ کر پڑھا جائے تاکہ اللہ کے احکامات کو سمجھا جاسکے اور اس پر عمل کیا جاسکے تبھی ہماری زندگی میں انقلاب آئے گا۔ محفل درس قرآن میں مولانا شبیر ندوی، مولانا ابوبکر فلاحی، مولانا مجاہد الاسلام ندوی، مولانا نایاب ندوی، مولانا شمیم ندوی، مولانا عارف بشیر ندوی نے لوگوں سے کثیر تعداد میں شرکت کی اپیل کی ہے۔

پہاڑوں پر برفباری: میدانی علاقوں میں تیز ہوا اور بارش سے بڑھ گئی ٹھنڈ

میرٹھ:9دسمبر(پی این ایس) مودی پورم کے پہاڑی علاقوں میں برف باری کے بعد رات ہوا کے ساتھ بارش نے سردی میں اضافہ کردیا ہے۔ ہفتہ کی رات موسم کی سرد ترین رات تھی۔ اتوار کو رات کا کم سے کم درجہ حرارت 8.11 سے 4.5 ڈگری سیلسیس تک گر گیا۔ درجہ حرارت میں اس کمی کے ساتھ ہی گزشتہ 11 سال کا ریکارڈ ٹوٹ گیا۔ پیر سے موسم سرما کی شدت میں مزید اضافہ ہوا ہے۔ اتوار کو بھی ہوا کی رفتار میں اضافہ ہوا۔ دوپہر سے شام تک ہوا کی رفتار سات سے دس کلومیٹر فی گھنٹہ ریکارڈ کی گئی۔ فعال ویسٹرن ڈسٹربنس کی وجہ سے پیر سے دھند پڑنے کا بھی امکان ہے۔ اس سے موسم بدل جائے گا اور سردی میں اضافہ ہوگا۔ زرعی یونیورسٹی کے ماہر موسمیات ڈاکٹر یو پی شاہی کا کہنا ہے کہ آنے والے دنوں میں سردی مزید بڑھے گی۔ محکمہ موسمیات میں دن کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 3.23 ڈگری اور کم سے کم درجہ حرارت 4.5 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ شہر کا AQI لیول 200 کے قریب رہا۔

یرغمال بنا کر ادھیڑ عمر شخص کا قتل

رائے بریلی :9دسمبر(پی این ایس) یوپی کے رائے بریلی میں اتوار کی دیر رات ایک ادھیڑ عمر شخص کو اس کے گھر میں یرغمال بنا کر قتل کردیا گیا۔ اس کے ہاتھ پیر بندھے ہوئے پائے گئے۔ سر پر شدید چوٹ کے نشانات ملے۔ گھر میں سامان بکھرا ہوا پایا گیا۔ گھر والوں نے دیکھا تو چیخنا شروع کردیا۔ خبر پھیلی تو گاؤں کے لوگ جمع ہوگئے۔ یہ واقعہ ڈلمؤ کوتوالی علاقہ کے نرسواں گاؤں میں پیش آیا۔ لوگوں نے پولیس کو واقعے کی اطلاع دی۔ اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر معلومات اکٹھی کیں۔ وہاں موجود لوگوں اور اہل خانہ سے بات کرکے معلومات لی۔ پولیس مزید کارروائی کررہی ہے۔

سیاحت پر دنیا کی بہترین مختصر فلموں کی نمائش 16 دسمبر سے: جیویر سنگھ

فلم فیسٹول ثقافت اور سیاحت کے مختلف پہلوؤں کو اجاگر کرے گا

لکھنؤ:9دسمبر(پی این ایس) ثقافت اور سیاحت پر مختصر فلموں کا بین الاقوامی فیسٹیول (IFFC) پریاگ راج میں منعقد ہونے جارہا ہے۔ اترپردیش کے محکمہ سیاحت کے زیر اہتمام 2 روزہ میلہ 16 دسمبر سے شروع ہوگا۔ نارتھ سنٹرل ریجن کلچرل سنٹر کے آڈیٹوریم میں منعقدہ تقریب میں سیاحت پر دنیا کی بہترین فلموں کی نمائش کی جائے گی۔ یہ دنیا کا واحد فلمی میلہ ہے جو ثقافت اور سیاحت کے لیے وقف ہے۔ یہ اطلاع ریاستی وزیر سیاحت جناب جیویر سنگھ نے دی۔ انہوں نے بتایا کہ پریاگ راج میں 16 سے 18 دسمبر تک منعقد ہونے والے آئی ایف ایف سی میں سینما کی دنیا کی کئی مشہور شخصیات شرکت کررہی ہیں، جس میں بونی کپور (فلم پروڈیوسر اور ہدایت کار)، سنیل درشن (مشہور پروڈیوسر ڈائریکٹر)، کنال کوہلی (فلم ڈائریکٹر پروڈیوسر، مصنف اور اداکار)، ابھینے دیو (فلم ڈائریکٹر)، منوج جوشی (فلم، ٹی وی اور تھیٹر اداکار)، پریتی سپرو (اداکارہ، پروڈیوسر اور ڈائریکٹر)، گرمیت چودھری (فلم اور ٹی وی اداکار)، راجیش پوری (اداکار)، منجری پھڈنیس (اداکارہ)، اندرا کرشنا (فلم اور ٹی وی اداکارہ) سبھاش سہگل (فلم ایڈیٹر) نمایاں طور پر موجود ہوں گے۔ جیویر سنگھ نے کہا کہ مہاکمبھ 2025 سے پہلے پریاگ راج میں ہونے والا یہ پروگرام یقیناً فلمی شائقین کو راغب کرے گا۔ اس تین روزہ فلمی میلے میں ہندوستان اور بیرون ملک سے کئی نامور فلمیں دکھائی جائیں گی، جو ثقافت اور سیاحت کے مختلف پہلوؤں کو اجاگر کریں گی۔ فیسٹول میں فلموں کے پروڈیوسر، ڈائریکٹر اور فنکار بھی اپنی فلموں کے پروڈکشن کے عمل اور تجربات سے آگاہ کریں گے۔ IFFC کا مقصد ثقافتی افہام وتفہیم کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ سیاحت کی حوصلہ افزائی کرنا ہے۔ وزیر سیاحت نے کہا کہ یہ فلم فیسٹول اترپردیش کے فلم سازوں کے لیے ایک سنہری موقع ہے۔ فیسٹول میں ریاست میں بننے والی فلموں کے لیے اترپردیش کے فلم سازوں کو خصوصی زمرہ کے ایوارڈ دیے جائیں گے۔ فیسٹول میں فلم اور شائقین کا داخلہ مفت رکھا گیا ہے۔ پریاگ راج میں منعقد ہونے والے تین روزہ فلمی میلے میں ہندوستانی اور بین الاقوامی فلم اور ٹی وی کی دنیا کی کئی مشہور شخصیات شرکت کریں گی۔ جناب سنگھ نے کہا کہ پریاگ راج کو اس کے ثقافتی ورثے کی وجہ سے اس فلم فیسٹیول کے انعقاد کے لیے چنا گیا ہے۔ اس سے قبل یہ تقریب گزشتہ سال وارانسی میں منعقد ہوئی تھی۔ جسے اترپردیش حکومت کے محکمہ سیاحت نے بھی اسپانسر کیا تھا۔ میلے میں مختلف ثقافتوں اور سیاحتی مقامات پر مبنی مختصر فلمیں دکھائی جائیں گی، جس سے سامعین کو عالمی تنوع کو دیکھنے اور سمجھنے کا موقع ملے گا۔ IFFC کے ساتویں ایڈیشن کو 144 ممالک سے 4328 اندراجات موصول ہوئیں۔ ثقافت اور سیاحت پر مختصر فلموں کے بین الاقوامی فیسٹول کے ساتویں ایڈیشن میں ہندوستان کے علاوہ آسٹریلیا، آسٹریا، آذربائیجان، بیلجیم، برازیل، بلغاریہ، کروشیا، کینیڈا، کیوبا، فرانس، فجی، جرمنی، اسرائیل، ایران، اٹلی، جدہ، لیتھوانیا، لبنان، نیوزی لینڈ، پرتگال پاکستان، پاناما، روس، اسپین، جنوبی کوریا، جنوبی افریقہ، سعودی عرب، سویڈن، برطانیہ، امریکہ، ازبکستان، زمبابوے وغیرہ ممالک شامل ہیں۔

معید رہبر نئی نسل کا نمائندہ شاعر ہے: ڈاکٹر عبدالوہاب سخن

کاروان رہبر لکھنؤ کے تحت 'منظور نظر' کی رسم اجراء و مشاعرہ

لکھنؤ پریس ریلیز۔ کاروان رہبر لکھنؤ کے تحت نوجوان شاعر معید رہبر لکھنوی کے پہلے شعری مجموعہ کی رسم اجراء و مشاعرہ کا اہتمام سٹی انٹر کالج کے سیدنا صدیق اکبر ہال میں ہوا جس کی سرپرستی لندن سے مظفر احمد مظفر نے کی اور منصب صدارت رام پور کے استاد شاعر ڈاکٹر عبدالوہاب سخن جلوہ افروز ہوئے شعری مجموعہ "منظور نظر" کا اجراء صدر صحابہ ایکشن کمیٹی عبدالوحید فاروقی کے دست مبارک سے عمل میں آیا نظامت کے فرائض بحسن وخوبی ڈاکٹر محمد ہارون رشید نے انجام دیے۔ مہمانان خصوصی کی حیثیت سے معراج حیدر، اعجاز چاندی والا، فرقان قریشی موجود رہے پروگرام کا آغاز حافظ عبدالقوی فاروقی کی تلاوت کلام ربانی سے ہوا بعد ازاں ڈاکٹر تاج محمد نے معید رہبر کی نعت خوبصورت انداز میں پیش کی۔ شعری مجموعہ "منظور نظر" پر سینئر صحافی و شاعر محمد مجاہد سید نے تفصیلی مقالہ پیش کیا جسے سامعین نے خوب سراہا۔ دوسرا مقالہ ڈاکٹر اسرار الحق قریشی نے پیش کیا جس میں انہوں نے معید کو اتنی کم عمری شعری مجموعہ لانے والا لکھنؤ کا اولین شاعر قرار دیا۔ منظور نظر پر اظہار خیال کرنے والوں کی تعداد بھی خاصی رہی اور منظوم خراج تحسین پیش کرنے والے بھی متعدد رہے شاعر و ادیب ڈاکٹر سنجے مصرا شوق نے معید رہبر کی شاعری کو دل کی آواز کہا جبکہ رضوان احمد فاروقی نے انہیں ایک حساس شاعر بتایا وہیں آل انڈیا ریڈیو کے سابق اردو پروگرامر پرتل جوشی نے انہیں نوجوان شعراء کا رہبر بتایا درس و تدریس سے وابستہ ادیب پرویز ملک زادہ نے معید رہبر کو اپنے تخلص کا پاسدار قرار دیا معروف صحافی غفران نسیم نے معید رہبر کے کئی شعروں سے ان کی شخصیت کا تعارف پیش کیا۔ ملی خالد صدیقی صبرحدی نے معید رہبر کو مبارکباد دی۔ صدر محفل معروف شاعر ڈاکٹر عبدالوہاب سخن نے معید رہبر کو نئی نسل کا نمائندہ شاعر بتاتے ہوئے کہا کہ آج اُردو ادب کو معید رہبر جیسے فعال اور متحرک سخنوروں کی ضرورت ہے جو اُردو شاعری کو پروان چڑھا سکیں اور اپنے اساتذہ سے اکتساب فیض بھی کر سکیں۔ ان کے علاوہ فاروق جاذب لکھنوی، ڈاکٹر محمد ہارون رشید، ڈاکٹر رضوان الرضا، مجیب صدیقی، ڈاکٹر، اے آر ساحل، عزم گونڈوی، عبید ہاشمی عابد، افروز اکرم، سلیمان اختر ہاشمی، محشر گونڈوی، ڈاکٹر حشیم فاروقی، عامر لکھنوی، خلیل اختر، ابرار صارم، اثر ٹانڈوی، ارشد طالب، ثابت لکھنوی، عبدالسمیع وفا بنارسی، وندنا ورما انم، وغیرہ نے منظوم خراج تحسین پیش کیا۔ شرکاء میں، مرزا شارق لہرپوری، جاوید برقی، حافظ سید وصی، قمر ادیب، سلیم روشن، فیض رشید، حافظ امیر احمد، حمید سرور بہرائچی، جلال لکھنوی، داور رضا قمر سیتا پوری، قاری حسنین رجولوی، محسن عظیم انصاری، اکمل شیخ، حسان حاصل، علاء الدین، انور فریدی، عارف علوی، کمال ادیب، محمد ارشد، یاسر عرفات، محمد احسن، محمد صفوان، ڈاکٹر اسلم مرتضیٰ، عاصم کاکوروی، محمد کلیم، محمد حسنین، قاری اسلام، محمد اسامہ، اشعر علیگ، سید تاشفین محمد، طلحہ لکھنوی، بیتاب لکھنوی، درد فیض خان، ثاقب احمد، التمش لکھنوی، امیر فیصل، شادل صدیقی، ابو الحسن، محمد معراج، محمد اکرام، عابد عباس، سمیر جعفری، سیف الاسلام، محمد کیف آخر میں پپلو لکھنوی نے تمام حاضرین کا شکریہ ادا کیا

بنگلہ دیش میں ہندوؤں کی حفاظت کیلئے مرکز فوج بھیجنے کی تیاری کرے: توگڑیا

ہاتھرس۔ حال ہی میں بنگلہ دیش میں اسکون مندر کے ایک سنت کی گرفتاری اور وہاں کی اقلیتی برادری پر مبینہ مظالم کو روکنے کے لیے ہندو تنظیمیں مسلسل احتجاج کررہی ہیں۔ اس کو لے کر ہاتھرس میں انتر راشٹریہ ہندو پریشد کے صدر پروین توگڑیا نے حکومت سے بڑا مطالبہ کیا۔ انتر راشٹریہ ہندو پریشد کے صدر پروین توگڑیا نے کہا کہ اگر بنگلہ دیش میں ہندوؤں پر حملے اور مندروں کو مسمار کرنے جیسے واقعات جاری رہتے ہیں تو ہندوستانی حکومت کو اپنی فوج بھیجنے کی تیاری کرنی چاہیے۔ اس کے علاوہ انہوں نے بنگلہ دیش کو چار حصوں میں تقسیم کرنے کا مشورہ بھی دیا۔ پروین توگڑیا جو ہاتھرس کے دورے پر تھے، نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ہندوؤں پر کسی بھی قسم کا حملہ ناقابل قبول ہے۔ توگڑیا نے مزید کہا کہ ہندوستان بنگلہ دیش میں ہندوؤں پر ڈھائے جانے والے مظالم کو برداشت نہیں کرے گا، اگر وہاں ہندوؤں کی حفاظت کو یقینی نہیں بنایا گیا تو ہندوستانی حکومت کو فوجی مداخلت کرنا پڑے گی"۔ پروین توگڑیا، جو اکثر اپنے متنازعہ بیانات کی وجہ سے خبروں میں رہتے ہیں، نے کہا، "بنگلہ دیش میں حالیہ برسوں میں ہندو برادری پر حملوں کے واقعات میں اضافہ ہوا ہے۔" مندروں کی توڑ پھوڑ، املاک پر قبضے اور مذہبی عدم برداشت جیسے معاملات نے بین الاقوامی سطح پر توجہ مبذول کروائی ہے اور توگڑیا نے اس معاملے کو سنجیدگی سے لینے کو کہا ہے اور حکومت ہند سے سخت کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ پروین توگڑیا نے کہا، بنگلہ دیش میں ہندوؤں کے خلاف تشدد کافی عرصے سے جاری ہے، مندروں پر حملے ہورہے ہیں اور ہندو خاندانوں کو نقل مکانی پر مجبور کیا جارہا ہے، یہ صورت حال نہ صرف انسانی حقوق کی خلاف ورزی ہے، بلکہ یہ ہندوستان کے حقوق کی بھی خلاف ورزی ہے۔ یہ بھی تشویش کی بات ہے۔ توگڑیا نے اس سلسلے میں ہندوستانی حکومت کی خاموشی پر بھی سوال اٹھایا۔ ان کا کہنا تھا کہ ہندوستانی حکومت کو اب فیصلہ کن اقدامات کرنا ہوں گے، اگر ہندوستان خاموش رہا تو اس سے ہندوؤں کے حقوق اور سلامتی کمزور ہوجائے گی۔ پروین توگڑیا نے مرکزی حکومت سے مطالبہ کیا کہ ہندوستان کو بنگلہ دیش کو خبردار کرنے کے ساتھ ساتھ یہ بھی واضح کرنا چاہیے کہ ہندوؤں کے خلاف کسی بھی قسم کا تشدد برداشت نہیں کیا جائے گا، انہوں نے کہا کہ اگر حالات بہتر نہ ہوئے تو ہندوستانی حکومت فوج بھیجنے کے لیے تیار رہے۔ انہوں نے کہا کہ بنگلہ دیش کو چار حصوں میں تقسیم کرنا چاہیے۔ بنگلہ دیش کو چار حصوں میں تقسیم کرنے کے پروین توگڑیا کے بیان پر سیاسی اور سماجی حلقوں میں بحث شروع ہوگئی ہے۔

نوحے کی طرحی شب بیداری منعقد ہوئی

لکھنؤ:(پریس ریلیز) شہر عزا لکھنؤ میں ایام عزا میں ہر عزاخانے میں شب بیداری برپا ہوتی ہے۔ ایام عزا کے علاوہ شب شہادت حضرت فاطمہ زہراؑ شبیہ بیت الحزن میں اس برس نوحے کے لئے ایک طرحی شب بیداری کا انعقاد کیا گیا۔ مصرع طرح: "آج ہے پیش نبیؐ آپ کا پرسہ زہراؑ" کے تحت انجمن رضائے حسین، انجمن معراج المومنین، انجمن غریب العزا، انجمن دستۂ حسینی، انجمن محبان حسین، انجمن شہیدان کربلا، انجمن ناصریہ، انجمن شام غریباں اپنا طرحی نوحہ پیش کیا۔ ایام عزا کے علاوہ طرحی نوحے کی مشق انجمنوں کے لئے ایک مشکل کام تھا۔ مگر انجمہائے ماتمی کے ذمہ داران نے اپنے فریضے کو بخوبی انجام دیا۔ تلاوت کلام پاک کے بعد ڈاکٹر یاسوب عباس نے مجلس کو خطاب کیا اور انجمنوں نے پورے خلوص کے ساتھ نوحہ خوانی وسینہ زنی کی۔ یہ سلسلہ دیر رات تک جاری رہا۔ جس میں کثیر تعداد میں علماء، ذاکرین، شعراء، نوحہ خوان، مرثیہ خوان، سوزخوان و معزز حضرات نے شرکت کی۔ شب بیداری کے کنوینر سید علی امام شان عابدی نے جملہ شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔ ساتھ ہی منتظم بیت الحزن مسلم عباس نے بھی آنے والے تمام مومنین کرام کا شکریہ ادا کیا۔

ناردن ریلوے
ای-ٹنڈر نوٹس
صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر سائنس، ڈویژنل ریلوے منیجر، حضرت گنج لکھنؤ کے ذریعے مقررہ فارمیٹ پر مندرجہ ذیل کام کے لئے اوپن ای-ٹنڈر طلب کی جاتی ہیں۔

1	ای-ٹنڈر نوٹس نمبر:1128-R4- سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر - ناردن ریلوے، لکھنؤ مورخہ:-09.12.2024
2	کام کا نام: لکھنؤ ڈویژن کے تحت L.C گیٹوں پر AT سپلائی اور دیگر الیکٹریکل کاموں کی فراہمی سے متعلق الیکٹرک کام
3	تخمینہ لاگت: روپے-/1,02,75,050.20 (ایک کروڑ دو لاکھ پچہتر ہزار پچاس روپے اور بیس پیسے فقط)
4	ای-ٹنڈر کی قیمت: صفر
5	بیعانہ رقم: روپے-/2,01,400 (دو لاکھ ایک ہزار چار سو روپے فقط)
6	کام پورا کرنے کی مدت: 24 ماہ
7	ای-ٹنڈر فارم جمع کرنے کی آخری تاریخ ووقت اور کھولنے کی تاریخ: مورخہ 30.12.2024 کو 15:00 بجے تک اور کھولنے کا وقت اسی دن 15:00 بجے کے بعد سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر سائنس، ناردن ریلوے، حضرت گنج لکھنؤ کے دفتر میں۔
8	آفر کی مدت: ای-ٹنڈر کھلنے کی تاریخ سے 60 دن۔
9	ناردن ریلوے کی ویب سائٹ: مزید معلومات ناردن ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر چیک کی جاسکتی ہے۔

نوٹس نمبر:1128-R4- سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر - ناردن ریلوے، لکھنؤ مورخہ:09.12.2024
3776/2024
صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اودھ نامہ

کیا یہ ممکن نہیں ہے؟

ویسے تو ایک جملہ مشہور ہے کہ مودی ہے تو سب کچھ ممکن ہے۔ یہ جملہ تعریف و تحسین کے لئے بھی بولا جاتا ہے اور دوسرے کچھ لوگ اسی جملہ کو مودی جی پر طنز کسے نے کے لئے بھی اسعمال کرتے ہیں۔ یعنی وہ اچھے کام بھی انھوں نے انجام دئے جو پچھلی حکموتیں کرنے کی ہمت نہیں جٹا سکیں۔ اور اس منی مین استعال ہوتا ہے کہ مودی جی شخصیت ایسی ہے کہ ان کے دور میں ہر وہ کام ہوسکتا ہے جو فی الواقعہ ناممکن ہو۔

پچھلے کچھ برسوں سے لگاتار اپوزیشن جماعتیں ای وی ایم کے ذریعہ رائے دہی کروانے کی مخالفت کررہی ہیں، ان کا الزام ہے کہ ہریانہ اور مہاراشٹرا میں الیکٹرانک ووٹنگ مشینوں میں ہیرا پھیری کرتے ہوئے اپوزیشن کے ووٹ چرائے گئے ہیں۔ یعنی ان ووٹوں کو بھی انکی دوسرے پالے میں گن دیا گیا جو دراصل دوسری پارٹی کو ملے ہیں۔ یعنی انڈیا اتحاد کے ووٹوں کو بھی این ڈی اے اتحاد کے پالے میں گن وا دیا گیا۔ پہلے بھی یہ کام ہوتا تھا یا اس طرح کے الزامات جیتنے والی پارٹی پر لگائے جاتے تھے جب ووٹین بیلیٹ پیپر سے کرائی جاتی تھی۔ اس وقت پرچیوں کی گدی بدلنے کا الزام لگتا تھا۔ اسی لئے ای اوی ایم کا نظام نافذ کیا گیا، اب اس پر بھی الزا ہے کہ یہ مشینیں ہیک کی جاسکتی ہیں، اور بعض انجینیر وں نے اس کا ڈمانسٹریشن بھی دیا ہے یعنی ہیک کر کے دکھایا ہے۔ اس کے باوجود اسے معاملہ کو کورٹ نے تسلیم نہیں کیا اور ای وی ایم کے استعمال کو جاری رکھنے کی اجازت دی۔ اس مرتبہ ہریانہ اور مہاراشٹر کے نتائج آنے کے بعد بھی کچھ لوگ کورٹ گئے اور ای وی ایم میں گڑبڑی کی شکایت کی لیکن کورٹ نے یہ کہہ کر شکایت رد کردی کہ جب شکست ہوتی ہے ای وی ایم کی شکایت کی جاتی ہے اور جب فتح ہوتی ہے تو چپ چاپ تسلیم کرلیا جاتا ہے۔

پچھلے کچھ برسوں میں حالات ایسے بنے کہ اپوزیشن کے ساتھ ساتھ عوام کا بھی مطالبہ ہونے لگا کہ الیکٹرانک ووٹنگ مشین کی بجائے بیلٹ پیپر کے ذریعہ رائے دہی کرائی جائے۔ ایک طرف اپوزیشن الیکٹرانک ووٹنگ مشین پر سوالیہ نشان اٹھا رہا ہے تو دوسری طرف الیکشن کمیشن آف انڈیا اور بی جے پی دونوں الیکٹرانک ووٹنگ مشین کی مدافعت کرنے میں لگے ہیں۔ اور طور طرح کے دلائل دیتے رہتے ہیں۔ وہ یہ ماننے سے انکار کررہے ہیں کہ ای وی ایم میں گڑبڑی کی جاسکتی ہے۔ اب یہاں سوال پیدا ہوتا ہے کہ اگر ای وی ایم میں گڑبڑ نہیں کی جاسکتی ہے تو پھر حکومت بیلٹ پیپر کے ذریعہ رائے دہی کروانے سے کیوں گھبرا رہی ہے۔ اسے آخر کس بات کا ڈر ہے؟ اس کا کون سا فنددہ یا نقصان اس میں چھپا ہوا ہے۔ مہاراشٹر کے ایک گاؤں میں بیلٹ پیپر کے ذریعہ رائے دہی ہوتے ہوتے رہ گئی۔ مارکڈواڑی گاؤں کے لوگوں نے بیالٹ پیپر سے رائے دہی کی تیاری پوری کرلی تھی۔ بیالٹ باکس بھی بنالیا تھا۔ بیالٹ پیپر بھی تیار تھے۔ بڑی تعداد میں لوگ یہاں آکر بیٹھ بھی گئے۔ تحصیلدار نے ووٹنگ کی اجازت نہیں دی تھی، پھر بھی گاؤں والوں نے اپنی طرف سے تیاری کرلی۔ ووٹنگ کئے جانے کی اپیل کیلئے پوسٹرس بھی لگائے گئے۔ گاؤں والوں سے کہا گیا کہ ووٹنگ میں حصہ لیں، انہیں شبہ ہے کہ ان کے گاؤں کے 1900 ووٹ میں سے بی جے پی کے امیدوار کو 1000 سے زائد ووٹ کیسے مل گئے؟ رائے دہی کو روکنے کیلئے یہاں بڑی تعداد میں پولیس والوں کی تعیناتی کردی گئی تھی۔ گاؤں میں 5 ڈسمبر تک کرفیو نافذ کردیا گیا تھا۔ ٹھیک ہے قانونی رکاوٹ نہیں تھی لیکن یہ Mock چناؤ ہوسکتا تھا۔ الیکشن کمیشن بھی ٹریننگ کیلئے Mock ڈریل کرواتا ہے، ایک چھوٹے سے گاؤں کا Mock ووٹ دنیا کے سب سے بڑے جمہوریت کے الیکشن کمیشن کیلئے اتنا بڑا خطرہ بن گیا۔ آخر کتنی ہی تنظیمیں اور ادارے ہیں جو انتخابات کرواتی ہیں اور اپنی سطح پر رائے دہی کروالیتی ہیں۔ انتظامیہ کے انکار کے بعد مارکڈواڑی گاؤں میں بیلٹ پیپر سے رائے دہی نہیں ہوسکی، لیکن یہ بھی سچ ہے کہ ہاراشٹرا بھر میں نتائج کو لے کر پائے جانے والے شکوک وشبہات کو مزید تقویت بخش دی ہے۔

مہاراشٹرا اسمبلی انتخابات کے نتائج کو لے کر صرف اپوزیشن جماعتوں نے شکوک وشبہات ظاہر نہیں کئے بلکہ عام لوگوں میں بھی نتائج کو لے کر طرح طرح کے سوال ہیں اور انتخابی اعداد وشمار کو باریکی سے سمجھنے والوں نے بھی نتائج کو سمجھ سے بالاتر اور مشکوک مانا ہے۔ انتخابات میں سوالات تو پہلے بھی اٹھے ہیں لیکن مہاراشٹرا اسمبلی انتخابات کے نتائج کے بعد یقیناً ان شبہات اور سوالات نے سنگین رخ اختیار کرلیا ہے، جنہیں شکست کی صورت میں رونا دھونا مان کر خارج کردیا جاتا ہے۔ یہ امر بھی قابل غور ہے کہ لوک سبھا کا یہ ریکارڈ بتا رہا ہے کہ اپوزیشن تب بھی سوال اٹھا رہا تھا، جب اس کا مظاہرہ بہتر ہوا تھا۔ اکھلیش یادو نے لوک سبھا میں بڑی سنجیدگی سے کہا "اسپیکر صاحب ای وی ایم پر مجھے کل بھی بھروسہ نہیں تھا، آج بھی بھروسہ نہیں، میں 80 کے 80 سیٹیں جیت جاؤں تب بھی بھروسہ نہیں رہے گا۔ ایلون مسک کو بھی ای وی ایم پر بھروسہ نہیں جبکہ وہ دن رات مشین بنانے کا کام کرتے ہیں۔ خود انہوں نے ٹوییٹ کیا ہے کہ الیکٹرانک ووٹنگ مشین کو ہیک کرنے کا خطرہ بہت بڑا ہے۔ اب سے سے بڑا سوال یہ ہے کہ کیا واقعی یہ ممکن نہیں ہے۔

لبنان جنگ بندی اور حزب اللہ کا مستقبل

اسد مرزا

یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ پوری دنیا اور مشرق وسطٰی اور خاص طور پر لبنان کے باشندوں نے اس وقت سکون کی سانس لی جب گزشتہ ہفتے حزب اللہ اور اسرائیل کے درمیان نازک جنگ بندی کا اعلان کیا گیا۔ تاہم بنیادی تشویش یہ تھی کہ کیا یہ جنگ بندی برقرار رہ سکتی ہے؟ جیسا کہ پہلے چوبیس گھنٹوں میں دونوں فریقوں کی طرف سے حملوں اور دراندازیوں کے دعوے اور جوابی دعوے کی رپورٹس سامنے آئی تھیں۔ لیکن اب تک دونوں فریقین کی جانب سے جنگ بندی جاری رکھی گئی ہے۔

اب جب لبنان میں لڑائی ختم ہوسکتی ہے یا کم ازکم توقف ہوسکتی ہے، تو اب توجہ لبنان اور حزب اللہ کو درپیش ایک اور چیلنج کی طرف مبذول ہوگئی ہے، وہ ہے حزب اللہ کا اندرونی احتساب۔ مزید برآں، ایران کے پاس ایسا کون سا ترپ کا پتا ہے، جس کی بنا پر اس نے اپنے پراکسی (حزب اللہ) کو لبنان میں جنگ بندی پر رضامندی کا حکم دیا ہے۔ لیکن سب سے بڑا سوال یہ ہے کہ کیا حزب اللہ لبنان میں ایک سیاسی اور عسکری گروپ کے طور پر اس جنگ بندی کو برقرار رکھ سکے گی یا نہیں۔ جب کہ لبنانی آبادی کے کچھ طبقات اور حزب اللہ کے حامی، جنگ بندی کو پارٹی کی فتح کے طور پر دیکھتے ہیں، لیکن حزب اللہ کے مخالفین نے اس جنگ کی وجہ سے ہونے والی خونریزی اور تباہی کو مسترد کیا ہے۔

حزب اللہ نے 8 اکتوبر 2023 کو غزہ کی پٹی میں حملہ کرنے والے حماس اور فلسطینیوں کی حمایت میں اسرائیل کے خلاف ایک محدود محاذ کھولا تھا۔ یہ تنازعہ گزشتہ سال اس وقت شروع ہوا جب حزب اللہ نے 7 اکتوبر کو حماس کے حملے کے بعد شمالی اسرائیل پر راکٹ داغنا شروع کیے تھے۔

ایک سال سے زیادہ عرصے تک یہ تنازعہ زیادہ تر لبنان اور اسرائیل کے درمیان سرحدی علاقوں میں ہونے والی جھڑپوں تک محدود رہا۔ تاہم، ستمبر میں تصویر اس وقت بدل گئی، جب اسرائیل نے پورے لبنان میں وسیع پیمانے پر بمباری کی مہم شروع کرنے سے پہلے حزب اللہ کے ارکان کے زیر استعمال ہزاروں پیجرز کو دھماکے سے اڑادیا جس کے بعد زمینی حملہ کیا گیا۔ اس جنگ میں اب تک 3900 سے زیادہ افراد ہلاک اور ایک ملین سے زیادہ بے گھر ہوگئے ہیں۔ جب کہ لبنانیوں نے بڑی حد تک اسرائیل کے ہاتھوں بے گھر ہونے اور مارے جانے والوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کیا ہے، اور اسرائیلی افواج کے مقابلے میں اپنے ہم وطنوں کے ساتھ کھڑے ہیں، تاہم اس تنازعہ نے گھریلو سیاسی حرکیات کو کس طرح تبدیل کیا ہے، اس کا اندازہ آنے والے برسوں میں لبنان کی قسمت کا تعین کرسکتا ہے۔

لبنانی امریکن یونیورسٹی میں مشرق وسطٰی کے سیاست کے ماہر عماد سلامی نے برطانوی ویب سائٹ مڈل ایسٹ آئی کو بتایا کہ حزب اللہ کی فتح کے دعوے کو اس کے بنیادی حلقوں سے زیادہ حمایت ملی ہے۔ یہ جنگ لبنانی عوام میں زیادہ مقبول نہیں تھی، جن میں سے اکثر کی توجہ تنازعات کے دوران ہونے والے تباہ کن معاشی نقصانات پر مرکوز رہی۔

درحقیقت حزب اللہ اور اس کے عسکری بازو کی موجودگی لبنانی سیاست میں کئی دہائیوں سے تنازعات کا باعث بنی رہی ہے۔ سلامی کا کہنا ہے کہ حزب اللہ ممکنہ طور پر لبنان کے اندر بڑھتی ہوئی مخالفت کے بارے میں فکر مند ہے، جس سے دو پولرائزڈ کیمپ بن سکتے ہیں، ایک حزب اللہ کی حمایت کررہا ہے اور دوسرا تخفیف اسلحہ پر زور دے رہا ہے اور اس میں حزب اللہ کی مخالفت بھی شامل ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ "اختلافات کو دبانے اور کنٹرول کو برقرار رکھنے کے لیے، حزب اللہ اپنے اثر و رسوخ کو استعمال کرتے ہوئے سیاسی مخالفین کو بے اثر کرنے یا مختلف کارروائیوں کے ذریعے ان کی سرگرمیوں کو روکنے کی سمت لبنان میں مدافعاتی اقدام کرنے پر مجبور ہوسکتی ہے۔"

اس کے برعکس، قاسم قیصر، جنھیں حزب اللہ کا قریبی مانا جاتا ہے انھوں نے MEE کو بتایا کہ حزب اللہ لبنان میں اپنی داخلی سیاسی پوزیشن کے بارے میں پُراعتماد ہے۔ قیصر کے مطابق، گروپ فی الحال اپنے تازہ ترین اقدامات کا جائزہ لے رہا ہے اور اپنے مستقبل کے وژن کی جلد ہی وضاحت کرے گا اور اس بات کا یقین دلائے گا کہ جنگ کے نتائج اس کے حق میں تھے۔

قیصر نے مزید کہا کہ حزب اللہ کے مخالفین اب تک حزب اللہ کے خلاف جنگ اور اس کے نتائج سے فائدہ اٹھانے میں ناکام "رہے ہیں۔ امریکی ثالثی میں جنگ بندی کے معاہدے کا مقصد حزب اللہ کی جنوبی لبنان کے اپنے گڑھ میں آزادانہ طور پر کام کرنے کی صلاحیت کو ختم کرنا ہے، جس سے گروپ کو دریائے لیتانی کے جنوب میں فوجی موجودگی سے روکنا ہے۔

حزب اللہ کی ٹینک شکن میزائلوں اور ڈرونز سمیت اسرائیل میں بڑی دوری تک بھاری پراجیکٹائل ہیراجوں کو فائر کرنے کی صلاحیت یہ ظاہر کرتی ہے کہ اس کے پاس اب بھی طاقتور فوجی صلاحیت موجود ہے۔ اس گروپ کے قریبی لوگ اسرائیل کو اندرونِ لبنان دور کے مقامات تک پیش قدمی سے روکنے کی اس کی صلاحیت کی طرف بھی اشارہ کرتے ہیں، جس میں اس کی صلاحیت کے ثبوت کے طور پر تقریباً 50 اسرائیلی فوجی اب تک ہلاک ہوچکے ہیں۔

2006 کے برعکس، جب حزب اللہ نے اسی طرح کے معاہدے کو نظرانداز کرنے میں کامیاب رہی جس نے اس سال جنگ ختم کردی تھی، اس گروپ کو اب یہ ظاہر کرنا ہوگا کہ وہ جنگ بندی کی شرائط کی فعال طور پر تعمیل کررہا ہے۔ کمزور لبنانی ریاست - جو پہلے ہی سے جاری اس تنازعے اور معاشی بحران کی وجہ سے تھک چکی ہے- اگر ایسا نہیں کرتی ہے تو اُسے اس کی قیمت ادا کرنا پڑے گی۔ اس سے حزب اللہ کو ختم کرنے کا مطالبہ کرنے والے مخالفین کے لیے دروازہ کھل سکتا ہے، حزب اللہ ملک کے شیعوں کا ایک طاقتور نمائندہ ہے، جو اس کی سب سے بڑی حمایت اور طاقت ہے اور ساتھ ہی جس کی ریاست میں وسیع سطح تک رسائی بھی ہے۔ لیکن بڑے پیمانے پر تباہی اور بے گھر ہونے کی صورت میں بڑے پیمانے پر تعمیر نو، معاوضے اور سماجی بہبود کی بحالی کے بغیر حزب اللہ کی حمایت کمزور ہوسکتی ہے۔

ورلڈ بینک کا تخمینہ ہے کہ جنگ نے 8.5 بلین ڈالر کا نقصان پہنچایا ہے جو کہ لبنان کی جی ڈی پی کے ایک تہائی سے زیادہ ہے۔ حزب اللہ کا اصرار ہے کہ تعمیر نو کے لیے رقم کوئی مسئلہ نہیں ہوگی، لیکن اس بات کے پیش نظر کہ اس کے اپنے اہم حمایتی ایران کی اپنی معاشی پریشانیاں ہیں اور مشرق وسطٰی کی دیگر حکومتوں کے ساتھ حزب اللہ کی غیر مقبولیت کی وجہ سے، یہ واضح نہیں ہے کہ تعمیر نو کے لیے کون فنڈز دے سکتا ہے اور کن شرائط کے ساتھ۔

جہاں حزب اللہ لبنان کے شیاعوں کا ایک طاقتور نمائندہ ہے، وہیں اس کے دیگر سیاسی حریف ہمیشہ اس دعوے سے فائدہ اٹھانے کا موقع ڈھونڈتے رہتے ہیں کہ یہ گروپ پورے ملک کے لیے مصیبت کے سوا کچھ نہیں لاتا۔ ان حریفوں میں وہ عیسائی رہنما بھی شامل ہیں جو لبنان کے فرقہ وارانہ اقتدار کی تقسیم کے نظام میں طاقت کے لیور کو اپنے حق میں منتقل کرنے کے خواہشمند ہیں۔ لبنان کے ماضی کی طرح یہ خطرہ لاحق ہے کہ اقتدار کے لیے اس طرح کے چیلنجز کا خاتمہ فرقہ وارانہ تشدد میں تبدیلی نہ ہوجائے۔

جنا قادری اور طلا علیلی نے المیادین ویب سائٹ پر اپنی تحریر میں کہا ہے کہ کرۂ ارض کی تکنیکی طور پر جدید ترین فوج میں سے ایک کو برداشت کرنے اور ان کا مقابلہ کرنے کی حزب اللہ کی ثابت قدمی نے اس کی قوت برداشت کو نمایاں کیا ہے۔

ہیرالڈ اخبار کے فارن ایڈیٹر ڈیوڈ پریٹ نے اس کا خلاصہ بیان کرتے ہوئے کہا ہے کہ ثابت قدمی سے فلسطینیوں کے حقوق کی حمایت کرتے ہوئے اور بیرونی تسلط کی مخالفت کرتے ہوئے، حزب اللہ نے لبنان کی سرحدوں سے باہر اپنا اثر ورسوخ بڑھایا ہے۔ یہ ظلم کی طاقتوں کے خلاف مزاحمت کا ایک مینار بن گیا ہے، انصاف کے حصول میں متحد ہونے والی متنوع برادریوں میں یکجہتی کو قائم کرنے والا۔

سید نصر اللہ کے کردار نے اس وراثت کو تقویت بخشی، اور غیر ملکی تسلط کے خلاف وقار اور خود مختاری کے مشترکہ وژن کو بھی تقویت بخشی۔ پریٹ نے مزید لکھا ہے کہ اپنے اعمال اور بیانیہ کے ذریعے، حزب اللہ نے نہ صرف ایک علاقائی طاقت کے طور پر بلکہ استعمار اور سامراج کے خلاف عالمی مزاحمت کے علمبردار کے طور پر اپنی پوزیشن مستحکم کی ہے۔

شاید جنگ بندی کے بعد کے سیاسی منظرنامے کو ملک کے جنوب میں زیادہ آزمایا جائے گا، کیونکہ لبنان کی زیادہ تر شیعہ آبادی اور حزب اللہ کے روایتی حامی یہیں آباد ہیں۔

تکنیکی ٹیکسٹائل: جدت اور پائیداری کے ساتھ ہندوستان کے مستقبل کی تعمیر

گری راج سنگھ، مرکزی وزیر

تبدیلی کائنات کا قانون ہے - تبدیلی کائنات کا قانون ہے۔ اس مضبوط پیغام کے مطابق، بدلتی ہوئی دنیا کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ہندوستان کا ٹیکسٹائل ورثہ تبدیل ہورہا ہے۔ ٹیک ٹیکسٹائل میں ہمارا سفر صرف ٹیکسٹائل کے بارے میں نہیں ہے، یہ خوابوں کو بُننے، مستقبل کو محفوظ بنانے اور 1.4 بلین ہندوستانیوں کے لیے ایک پائیدار کل کی تعمیر کے بارے میں ہے۔ آج، مجھے یہ بتاتے ہوئے فخر محسوس ہوتا ہے کہ کس طرح ہندوستان کا تکنیکی ٹیکسٹائل سیکٹر ہمارے پورے ملک کی زندگیوں میں انقلاب برپا کررہا ہے۔

Mobiltech، Indutech، Pactech، Meditech، Hometech، Clothtech، Protech، Buildtech، Agrotech، Geotech، Sporttech اور Ecotech جیسے 12 خصوصی طبقات کے ساتھ، یہ ہر قسم کے بہترین مواقع پیش کرتا ہے۔ دنیا کی پانچویں سب سے بڑی تکنیکی ٹیکسٹائل مارکیٹ کے طور پر، جس کی مالیت $25 بلین ہے اور 2030 تک $40 بلین سے تجاوز کرنے کا امکان ہے، ہندوستان نے برآمدات میں نمایاں اضافہ دیکھا ہے۔ یہ 2014 میں صفر سے بڑھ کر مالی سال 24-2023 میں $3 بلین ہوگیا ہے، جس کا ہدف 2030 تک $10 بلین ہے۔ PacTech، InduTech اور MobilTech مل کر برآمدات میں 70 فیصد حصہ ڈالتے ہیں، جو ہندوستان کی مینوفیکچرنگ صلاحیت کو اجاگر کرتے ہیں، جب کہ بلڈ ٹیک سیکٹر میں 229 فیصد اضافہ خاص شعبوں میں مہارت کی عکاسی کرتا ہے۔ مزید برآں، ہندوستان تحقیق اور ترقی، انٹرپرینیور شپ اور پائیدار طریقوں کے ذریعے گھریلو طلب کو متحرک کرتے ہوئے بلٹیک، میڈٹیک، ایگروٹیک اور دیگر ابھرتے ہوئے شعبوں سمیت دیگر تکنیکی ٹیکسٹائل کے شعبوں میں برآمدات کو بڑھانے کا منصوبہ رکھتا ہے۔ اپنے ملک کے خود انحصاری کے ہدف کی حمایت کے لیے، ہم نایلان، کاربن فائبر، ہائی ٹینسلٹی فائبر اور انتہائی اعلی مالیکیولر ویٹ پولی تھیلین (UHMWPE) جیسے اہم خام مال پر درآمدی انحصار کو کم کرنے پر توجہ مرکوز کررہے ہیں۔ جس طرح ہندوستان اپنے دفاع اور ایرواسپیس کے شعبوں کو فروغ دینے کے لیے سیمی کنڈکٹرز میں خود کفیل بننے کی سمت کام کررہا ہے، ہم تکنیکی ٹیکسٹائل کے شعبے میں بھی ایسا ہی کرنے کی خواہش رکھتے ہیں۔ اس کو حاصل کرنے کے لیے مودی حکومت نے 480,1 کروڑ روپے کی مدد سے نیشنل ٹیکنیکل ٹیکسٹائل مشن (NTTM) کا آغاز کیا۔ اس پہل نے پہلے ہی 509 کروڑ روپے کے 168 پروجیکٹوں کو منظوری دی ہے اور 5.79 کروڑ روپے کے ساتھ 12 اسٹارٹ اپس کو فنڈ فراہم کیا ہے۔ ہم نہ صرف عالمی ترقی میں حصہ ڈال رہے ہیں بلکہ اس کی تشکیل بھی کررہے ہیں۔ ہمارا نقطہ نظر تعداد سے آگے ہے، جس کا مقصد ایک ایسے خود انحصار ہندوستان کی تعمیر کرنا ہے جو اپنے ثقافتی ورثے کا احترام کرتے ہوئے اختراعات کے ذریعے رہنمائی کرے۔ 5.2 سال کے اندر اندر T100 کاربن فائبر کی گھریلو پیداوار کے ساتھ ایک اہم کامیابی ہماری منتظر ہے، جو اہم دفاعی اور ایرواسپیس ایپلی کیشنز میں ہمارے درآمدی انحصار کو کافی حد تک کم کردے گی۔ جب کہ ہم درآمد شدہ غیر بنے ہوئے مواد، کاربن فائبر، ہائی اوسیفکیشن فائبر، نایلان اور UHMWPE پر اپنا انحصار کم کرنے کے لیے کام کررہے ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ ہندوستان مالی سال 26-2025 تک گھریلو کاربن فائبر کی پیداوار شروع کرے گا، جو خود انحصاری کی طرف ایک اہم قدم ہوگا۔ ہمارا زرعی شعبہ تکنیکی ٹیکسٹائل کی تبدیلی کی صلاحیت کو ظاہر کرتا ہے۔ اختراعی زرعی ٹیکسٹائل گزشتہ چھ سالوں میں 5 فیصد سالانہ نمو کے ساتھ 567 ملین ڈالر سے زائد کی برآمدات کو فروغ دے رہے ہیں۔ دیہی ہندوستان میں ایک کسان کا تصور کریں جو سایہ کے لیے جالیوں اور ملچڈ گھاس کی چٹائیوں کا استعمال کررہا ہے اور 40 فیصد کم پانی استعمال کرتے ہوئے فصل کی پیداوار میں 30-40 فیصد اضافہ دیکھ رہا ہے۔ NTTM کے تحت 11 گراؤنڈ بریکنگ پروجیکٹس کے ذریعے، بشمول ناردرن انڈیا ٹیکسٹائل ریسرچ ایسوسی ایشن (NITRA) کی طرف سے بھنگ کی فصل کا احاطہ اور ساؤتھ انڈیا ٹیکسٹائل ریسرچ ایسوسی ایشن (SITRA) کی طرف سے جڑی بوٹیوں والے بیجوں کے تھیلے، ہم کسانوں کی آمدنی میں نمایاں طور پر بہتری دیکھ رہے ہیں۔ 75-67 فیصد اضافہ۔ یہ واقعی پائیدار ترقی ہے۔

ہمارے تکنیکی ٹیکسٹائل کے سفر میں قومی سلامتی سب سے اہم ہے۔ ہمارے سیکورٹی اہلکار اپنے بہادرانہ فرائض کی انجام دہی میں مقامی ڈھال سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ NITRA کی تحقیق کے ذریعے تیار کردہ جدید حفاظتی لباس 449 ڈگری تک درجہ حرارت کو برداشت کرسکتے ہیں۔ یہ کامیابی صرف تکنیکی ترقی کے بارے میں نہیں ہے، بلکہ یہ ان لوگوں کی حفاظت کے بارے میں ہے جو ہماری حفاظت کرتے ہیں۔ ہندوستان کا آٹو موٹیو سیکٹر عروج پر ہے، مالی سال 24-2023 میں گاڑیوں کی فروخت 40 لاکھ یونٹس سے تجاوز کررہی ہے، جس سے ایئر بیگز کی مانگ میں اضافہ ہورہا ہے اور آٹولیو، زیڈ ایف اور جوائسن جیسی عالمی کمپنیوں کو مقامی طور پر کام شروع کرنے کی ترغیب دی جارہی ہے۔ آٹوکوپ اور ماروتی سوزوکی کے تعاون سے 9.2 فیصد کی شرح نمو کے ساتھ سیٹ بیلٹ باندھنے کے لیے سب سے تیزی سے بڑھتی ہوئی مارکیٹ کے طور پر، ہندوستان حفاظت اور اختراع میں آگے بڑھ رہا ہے۔ پیکیجنگ میں، FIBC انٹرمیڈیٹ بلک کنٹینرز (FIBCs) روایتی مواد جیسے شیشے، دھات اور گتے کے کنٹینرز کی جگہ لے رہے ہیں، جو پائیداری، استعداد اور دوبارہ استعمال کے قابل ہیں۔ ہلکے اور زیادہ ماحول دوست FIBC بیگ کم نقل وحمل کے اخراجات فراہم کرتے ہیں اور پائیدار طریقوں کی حمایت کرتے ہیں۔ مزید برآں، ٹیکسٹائل کی پیداوار کو بہتر اور شفاف بنانے کے لیے AI اور blockchain ضروری ہیں۔ AI عمل کو خودکار بنا کر، غلطیوں کو کم کرکے، اور ریئل ٹائم مانیٹرنگ کو فعال کرکے کارکردگی کو بہتر بناتا ہے اور یہ پروڈکٹ کے معیار کو بڑھاتا ہے۔ بلاکچین سپلائی چین میں ہر ایک قدم کو محفوظ طریقے سے ریکارڈ کرکے بھی جوابدہی کو برقرار رکھتا ہے، جس سے صارفین اور مینوفیکچررز کو مواد کی اصل، صداقت اور معیار کی تصدیق کرنے کی اجازت ملتی ہے، اس طرح صنعت میں اعتماد اور شفافیت پیدا ہوتی ہے۔ امریکہ، جاپان، برطانیہ، جرمنی اور اسرائیل جیسے عالمی رہنماؤں سے تحریک لے کر، ہم جدید آر اینڈ ڈی اور ہائی ٹیک سلوشنز کے ذریعے تکنیکی ٹیکسٹائل کو آگے بڑھانے پر توجہ مرکوز کررہے ہیں۔ پروٹیک سیکٹر میں اسرائیل کی اختراعات، جیسا کہ کٹ 300، اور ایگروٹیک میں اٹلی کی قیادت، طویل مدتی حل جیسے کہ جدید میش اور تھرمو ریفلیکٹیو اسکرینز، کلیدی ماڈل کے طور پر کام کرتی ہیں۔ ایک قومی علمی مرکز قائم کرکے اور مقامی سپلائی چین کو مضبوط بنا کر، ہم بہترین طریقوں کو اپنا رہے ہیں۔ عالمی تکنیکی ٹیکسٹائل مارکیٹ کے 2030 تک $250 بلین سے بڑھ کر $300 بلین ہونے کی توقع ہے، ہمارا مقصد اس تیزی سے بڑھتے ہوئے شعبے میں جدت اور ترقی کو فروغ دینے کے لیے 15 فیصد مارکیٹ شیئر حاصل کرنا ہے۔ جیسا کہ ہم وژن 2047 کی طرف بڑھ رہے ہیں، تکنیکی ٹیکسٹائل ہندوستان کے بھرپور ٹیکسٹائل ورثے اور اس کے تکنیکی مستقبل کے درمیان کڑی کے طور پر ابھر رہے ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی دور اندیش قیادت میں ہم نہ صرف تبدیلی کو اپنا رہے ہیں بلکہ اسے آگے بھی بڑھا رہے ہیں۔ ہم اختراعی فائبر اور پائیدار حل تیار کررہے ہیں جو ہندوستان کے تکنیکی ٹیکسٹائل کو معیار، اختراع اور پائیداری کی عالمی علامت بنا دیں گے۔ ٹیکسٹائل کا شعبہ 2030 تک 100 بلین ڈالر کی برآمدات کے ساتھ 350 بلین ڈالر کی بڑی مارکیٹ تک پہنچنے کے لیے تیار ہے۔☆

مجھے معاف کیجئے، ججس نے تنازعات کا دروازہ کھولدیا

پی چدمبرم

آج کل یہ کہا جارہا ہے کہ ججس کی وجہ سے ملک میں کئی ایک مسائل اور تنازعات پیدا ہوئے اور ہورہے ہیں جس کے باعث معاشرہ میں بے چینی کی ایک لہر پیدا ہوگئی۔ اس میں ملک کے ماہرین قانون نے بھی واضح طور پر کہہ دیا ہے کہ چند ججس کی ناعاقبت اندیشی کا خمیازہ سارے ملک کو اور عوام کو بھگتنا پڑ رہا ہے۔ بہرحال میرے یہاں ڈھیر سارے قوانین کی تشکیل یا قانون سازی سے متعلق نقطہ نظر ہے۔ میں نے ہمیشہ وزارت قانون کے مسودہ سازوں پر زور دیا کہ وہ بل کو جامع، مختصر، کھرا کھرا اور واضح رکھیں۔ ایسا ہی ایک قانون عبادت گاہوں سے متعلق (خصوصی دفعات) قانون Places of Worship (Special Provisions) ایکٹ 1991 ہے۔ میری نظر میں یہ صرف 8 دفعات پر مشتمل اور بالکل واضح ہے۔ اس قانون کا ایک مقصد تھا اور وہ عبادت گاہ کے کردار کو منجمد کرنا یعنی ناقابل تبدیل بنانا تھا۔ بالفاظ دیگر عبادت گاہوں کا جو موقف 15 اگست 1947ء کو تھا اسے جوں کا توں برقرار رکھنا تھا یا 15 اگست 1947ء کو عبادت گاہوں کا جو موقف تھا اس میں کسی بھی قسم کی تبدیلی کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ اس کی مزید تشریح کرتے ہوئے ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ آزادی کی صبح (15 اگست 1947ء) جو عبادت گاہیں جن حالت میں تھیں ان کے موقف کو کسی بھی طرح تبدیل نہیں کیا جائے گا۔ یہ بالکل واضح کردیا گیا کہ اس معاملہ میں کوئی "اگر مگر" نہیں چلے گا اور اس قانون پر اور اس کی دفعات پر بنا کسی تعصب وجانبداری کے عمل آوری کی جائے گی۔ میں ہر ہندوستانی پر زور دیتا ہوں کہ وہ مذکورہ قانون کی دفعہ 3 اور دفعہ 4(1)) کا ضرور مطالعہ کرے جو کہ ذیل میں دیا جارہا ہے۔

دفعہ 3 صاف طور پر عبادت گاہوں کے موقف تبدیل کرنے کی اجازت نہیں دیتی، اس دفعہ میں واضح طور پر کہا گیا کہ کوئی بھی فرد کسی بھی مذہب کی عبادت گاہ یا کوئی بھی طبقہ مختلف طبقات کی عبادت گاہوں کو اپنے مذہب یا اپنے طبقہ کی عبادت گاہ میں تبدیل نہیں کرے گا۔ دفعہ 4 کے مطابق بعض عبادت گاہوں کے مذہبی کردار اور عدالتوں کے دائرہ اختیار کے بارے میں اعلان وغیرہ۔ (1) یہاں یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ 15 اگست 1947ء کو عبادتگاہوں کا جو موقف اور مذہبی کردار تھا وہ کردار جاری رہے گا۔ ہاں اس معاملہ میں صرف ایک عبادت گاہ کو استثنٰی دیا گیا جسے سب ایودھیا میں واقع رام جنم بھومی۔ بابری مسجد کے نام سے جانتے ہیں کیونکہ اس کی ملکیت سے متعلق مقدمہ زیر دوران تھا۔ اب یہاں سوال پیدا ہوتا ہے کہ سطور بالا میں عبادت گاہوں کے موقف سے متعلق جس قانون 1991 کا اہم نے ذکر کیا اس قانون کے پیچھے نیت ارادے کئے تھے۔ اس بارے میں آپ کو یہ بتانا ضروری ہے کہ اس قانون کی نیت ارادوں، مقصد، روح اور دائرہ کار کو وسیع پیمانہ پر قبول کیا گیا۔ میرے خیال میں اس ایکٹ نے اپنا مقصد حاصل کیا کیونکہ 30 برسوں سے عبادت گاہوں سے متعلق مسائل اور تنازعات اُٹھائے نہیں گئے تھے، ماحول پرسکون تھا۔ بڑے پیمانے پر لوگوں نے اس بات کو قبول کیا کہ ایک مندر مندر ہی رہے گا اور ایک مسجد، مسجد ہی رہے گی۔ اسی طرح ایک گرجا گھر، گرجا گھر کی شکل میں ہی باقی رہے گا۔ ایک گرودوارہ، گرودوارہ کے طور پر برقرار رہے گا۔ یہودیوں کی عبادت گاہ بھی یہودی عبادت گاہ ہی رہے گی اور ہر مذہبی مقام اس کردار کا حامل رہے گا جو 15 اگست 1947ء کو تھا اس کردار میں کوئی تبدیلی نہیں آئیگی۔

بدقسمتی سے اس قانون کے کام سے متعلق بہت کم معلومات موجود ہیں۔ PRISM (ایک پارلیمانی تحقیقی سہولت) سے پوچھے گئے سوالات میں انکشاف کیا گیا کہ اس وقت کی حکومت نے ایکٹ کے تحت گرفتاریوں اور قانونی کارروائیوں کے بارے میں تین موقعوں پر صاف صاف جواب دیا کہ اس قانون کے بارے میں جو بہتر بات کہی جاسکتی ہے وہ یہ ہے کہ یکے بعد دیگرے حکومتوں نے اس ایکٹ کو نظرانداز کیا۔ اس تعلق سے ہم عدالتوں کا جائزہ لیتے ہیں۔ مثال کے طور پر 28 اکتوبر 2020ء کو سپریم کورٹ آف انڈیا میں ایک رٹ پٹیشن داخل کی گئی جس پر جو احکامات دیئے گئے ان میں یہ اعلان کیا گیا کہ Places of Worship (Special Provisions) Act, 1991 کی دفعات 2، 3 اور 4 باطل اور غیر آئینی ہیں جب تک کہ وہ وحشی حملہ آوروں کے ذریعہ غیر قانونی طور پر بنائی گئیں عبادت گاہوں کی توثیق کرنا چاہتے ہیں خاص طور پر نوٹ کریں کہ دفعہ 3 اور 4 قانون کا بنیادی حصہ ہیں جبکہ دفعہ 3 اور 4 کی عدم موجودگی میں اس قانون میں کچھ باقی نہیں رہ جاتا۔ آپ کو یہ بھی بتادیں کہ ان دفعات کو اس بنیاد پر سپریم کورٹ میں چیلنج کیا گیا کہ یہ (دفعات 3 اور 4) دستور ہند کی دفعات 14، 15، 21، 25، 26 اور 29 کی خلاف ورزی کرتے ہیں یعنی اس کے مغائر ہیں۔ وہ ہندوؤں، جینیوں، بدھسٹوں اور سکھوں کے مذہبی مقامات کو قانون کے مطابق بحال کرنا چاہتا تھا۔ واضح رہے کہ یہ رٹ پٹیشن سال 2020ء سے زیر التواء ہے۔

گیان واپی تنازع: سال 2023ء میں سپریم کورٹ نے انجمن انتظامیہ مسجد وارنسی کی انتظامی کمیٹی کی جانب سے دائر کردہ Special Leave Petition قبول کی، اس SLP کے ذریعہ الہ آباد ہائیکورٹ کے جاری کردہ حکم مورخہ 3 اگست 2023ء کو چیلنج کیا گیا تھا۔ ڈسٹرکٹ جج نے اس علاقہ کے محکمہ آثار قدیمہ (آرکیالوجیکل سروے آف انڈیا) کے ذریعہ سروے کروانے کی ہدایت دی جس میں گیان واپی مسجد موجود ہے۔ ہائیکورٹ نے اپیل کو خارج کردیا جس پر درخواست گذار عدالت عظمٰی سے رجوع ہوئے۔ سپریم کورٹ نے اپنے حکمنامہ مورخہ 4 اگست 2023ء میں کچھ یوں کہا "ہم ہائیکورٹ کے نقطہ نظر سے اختلاف کرنے سے قاصر ہیں خاص طور پر دستور کی دفعہ 136 کے تحت دائرہ اختیار کا استعمال کرتے ہوئے...... اور پھر سالیسٹر جنرل کے بیان کو اور اُن کے نقطہ نظر یا دلائل کو ریکارڈ کیا جس میں انھوں نے کہا تھا کہ ساری کارروائی (سروے) کسی بھی غیر جارحانہ طریقہ کار کے ذریعہ ختم کی جائے گی جسے (طریقہ کار کو) آرکیالوجیکل سروے آف انڈیا کے ذریعہ اختیار کیا جائے گا۔ اس طرح ان طریقوں سے تنازعات کا دروازہ کھولا گیا بالالفاظ دیگر پنڈورا باکس کھولدیا گیا۔

عدالت نے درخواست گذار کی نیت اس کے ارادوں اور اغراض ومقاصد کے بارے میں جاننے کی زحمت گوارا نہیں کی جس نے دیوانی مقدمہ 18 بابتہ سال 2022ء دائر کیا تھا۔ اس درخواست میں درخواست گذار نے یہ التجاء کی تھی کہ وہ دیوی دیوتاؤں کی اُن مورتیوں کی پوجا کرنے کا مستحق ہے جو مبینہ طور پر گیان واپی مسجد کی عمارت میں موجود ہیں۔ درخواست گذار کی صاف صاف کوشش یہی تھی کہ ان ہندو دیوی دیوتاؤں کی مورتیوں کی پوجا کرے جو مبینہ طور پر مسجد میں موجود ہیں۔ اگر انھیں رسوم اور بھگوانوں کی پوجا کرنے کی اجازت دیں تو اس سے مسجد کو کم ازکم جزوی طور پر ایک مندر میں تبدیل کریں گے۔

اب یہاں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ آیا مدعی علیہان کے مقصد اور مقدمہ کے ذریعہ عبادت کی اجازت دینے کے نتائج کو دیکھنا مشکل تھا؟ میرے خیال میں سپریم کورٹ کو دستور کی دفعہ 41 کے تحت حاصل اپنے اختیارات کو مکمل انصاف کرنے کیلئے استعمال کرنا چاہئے تھا۔ اس مقدمہ کو خارج کردینا چاہئے تھا اور واضح طور پر یہ کہنا چاہئے تھا کہ تیس برسوں تک اس قانون کا احترام کیا گیا اور ہر قیمت پر اس کا احترام برقرار رہنا چاہئے۔ آپ اور ہم سب نے دیکھا کہ گیان واپی سے متعلق حکم کے بعد متھرا کی عیدگاہ مسجد اترپردیش کے سنبھل کی شاہی جامع مسجد، دہلی کے قطب مینار کامپلکس اور اجمیر کی درگاہ حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ کے تنازعات اُٹھائے گئے۔ یہ سلسلہ کہاں ختم ہوگا اس کا کسی کو پتہ نہیں۔ گیان واپی سے متعلق حکم کے نتائج بدنام زمانہ اے ڈی ایم جبل پور کی طرح برآمد ہوں گے۔

(سابق مرکزی وزیر داخلہ وفینانس)

مضمون ومراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

مالک، پبلشر، پرنٹر وایڈیٹر تقدیس فاطمہ رضوی نے گروپ 5 پبلی کیشن 55 بی۔ وزیر حسن روڈ، لکھنؤ سے چھپوا کر پہلی منزل مسجد نور محل ساکیت پلی نرہی، لکھنؤ سے شائع کیا۔ ریزیڈنٹ ایڈیٹر: ڈاکٹر ہارون رشید
Proprietor, Publisher, Printer and Editor, Taqdees Fatima Rizvi printed at Group 5 Publication, 55B, Wazir Hasan Road, Lucknow, and published from Masjid Noor Mahal, First Floor, Saket Palli Narhi, Lucknow. , Resident Editor: Dr. Haroon Rasheed, avadhnama@gmail.com, Ph:0522-3506829, 9335135181

ملک وملت کے لیے فیصلے کی گھڑی

محمد اویس سنبھلی، لکھنؤ

عبادگاہوں سے متعلق تنازعات بہت حساس ہوتے ہیں جو قانون کی بالادستی کو نہ صرف چیلنج کرتے ہیں بلکہ سماج کے امن وسکون کو بھی غارت کردیتے ہیں۔اس وقت ملک کے مختلف حصوں میں مسلمانوں کی عبادگاہوں کو نشانہ بنایا جارہا ہے۔المیہ یہ ہے کہ یہ سب عبادت گاہوں کے تحفظ (خصوصی دفعات) ایکٹ مجریہ 1991 کے باوجود ہورہا ہے۔المیہ یہ بھی ہے کہ ان افسوسناک واقعات کو ہوادینے کی ذمہ دار مرکزی اور ریاستی حکومتیں ہیں۔عبادگاہوں کے تحفظ سے متعلق قانون کولانے کا بنیادی مقصد یہ تھا کہ مستقبل میں کسی طرح کے مبینہ دعووں پر روک لگائی جاسکے۔

بابری مسجد کا مقدمہ ہمارے ذہنوں میں ہروقت تازہ رہتا ہے کہ کس طرح اور کن بنیادوں پر ایک تاریخی مسجد کو مندر میں تبدیل کردیا گیا اور جن پنچوں نے یہ فیصلہ سنایا تھا ان میں سے تین کو جس طرح ریٹائرمنٹ کے بعد نوازا گیا، اس نے اس فیصلہ کو مزید مشکوک بنادیا۔جسٹس رنجن گوگوئی کو راجیہ سبھا کے لیے نامزد کردیا گیا۔جسٹس سید عبدالنظیر آندھرا پردیش کے گورنر بنادیے گئے اور جسٹس اشوک بھوشن NCLAT کے چیر پرسن کے عہدے پر فائز ہوگئے۔لیکن عدالت عظمی کے اس فیصلہ کے بعد بھی مسلمانوں نے پورے ملک میں جس صبر اور تحمل کا مظاہرہ کیا، وہ اپنے آپ میں ایک مثال ہے۔مسلمانوں نے ثابت کردیا کہ ہم آج بھی ملک کے جمہوری نظام کو مانتے ہیں اور عدالتوں پر ہمارا یقین ابھی بھی قایم ہے۔لیکن ایودھیا کے بعد جس طرح کاشی کی گیان واپی مسجد میں مندر کی تلاش کولیکر عدالت میں عرضی داخل کی گئی، وہ افسوس ناک ہے۔گیان واپی مسجد کاشی وشوناتھ مندر کے ساتھ واقع ہے اور ہندوستان کی گنگا جمنا تہذیب کی بہترین علامت ہے لیکن اس پر بھی اب ظالموں کی بری نظر ہے۔حالانکہ بابری مسجد مقدمہ کے فیصلے کے بعد آر ایس ایس سربراہ موہن بھاگوت نے کہا تھا کہ ''ہر مسجد میں شیولنگ تلاش کرنے کی ضرورت نہیں ہے، سنگھ، رام جنم بھومی تحریک کے بعد کوئی مزید تحریک شروع کرنے میں دلچسپی نہیں رکھتا''۔ لیکن جسٹس چندر چوڑ نے گیان واپی مسجد کے سروے کی اجازت دے کرایک نیا تنازعہ کھڑا کردیا۔اب اسی کو نظیر بنا کر نچلی عدالتیں یکطرفہ فیصلے سنارہی ہیں۔ایسا ہی کچھ سنبھل کی جامع مسجد کو لے کر چندوسی کی عدالت میں ہوا جس کے نتیجے میں سنبھل میں ناحق پانچ افراد پولیس کی گولیوں کا نشانہ بن گئے۔وہاں اندھادھند مسلمانوں کی گرفتاریاں ہورہی ہیں۔جولوگ جیل میں بند ہیں، ان سے ملاقات نہیں کرائی جارہی۔جس جیلر نے گذشتہ دنوں ملاقات کرائی بھی، اسے معطل کردیا گیا۔پولیس اپنے اوپر لگے داغ کو دھونے کا ہر حربہ استعمال کررہی ہے۔اب وہ یہ داغ دھونے کے لیے 'پاکستان' سے اس واقعہ کے تار جوڑنے کی کوشش میں سرگرم ہے۔جس محلہ میں یہ واقعہ ہوا، اس کی تمام نالیوں کی تلاشی لی گئی لیکن کچھ ہاتھ نہ آیا۔ایک نیوز چینل نے جب علاقے کے سرکل آفیسر سے اس حادثے کے بارے میں معلوم کیا کہ گولی چلانے کی نوبت کیوں آئی؟، تو ان کا جواب تھا کہ ''ہم یہاں مرنے کے لیے کوئی آئے ہیں؟''۔ یقینا آپ یہاں مرنے کے لیے نہیں آئے بلکہ جس کام کے لیے آپ کو یہاں بھیجا گیا تھا دیر سے ہی سہی آپ نے وہ کردکھایا۔سنبھل کی شاہی جامع مسجد کے سروے پر سپریم کورٹ نے وقتی طور پر روک لگادی ہے۔فی الحال اس فیصلے سے کچھ سکون ضرور ملا ہے لیکن اس سے بہت زیادہ پُرامید ہونے کی ضرورت نہیں۔

1990 کی دھائی میں لکھنؤ میں جب بابری مسجد ایکشن کمیٹی کی بنیاد ڈالی گئی تو اس وقت اس کمیٹی میں ہر مسلک اور فرقے کے افراد شامل تھے، نیز اچھے تعلیم یافتہ اور سیاسی لوگوں کو بھی اس سے جوڑا گیا۔جس کا فائدہ بھی ہوا۔یہ الگ بات کہ ان میں سے چند کو خوب تنقید کا نشانہ بنایا گیا۔بعض نے بابری مسجد کے نام پر اپنی سیاست کو خوب چمکایا، کچھ بے نام بھی نامور ہوگئے۔یہ سب اپنی جگہ درست ہے لیکن اس میں کوئی شک نہیں کہ بابری مسجد کا مقدمہ ملی تنظیموں کی جانب سے بڑی مضبوطی سے لڑا گیا۔بابری مسجد ایکشن کمیٹی کا بھی اس میں اہم کردار رہا۔یہ الگ بات ہے کہ فیصلہ ہمارے خلاف آیا۔

آج وقت کی سب سے بڑی ضرورت اتحاد امت اور مذہبی ہم آہنگی ہے۔اس وقت مسلمانوں کے لیے اس میں خیر ہے کہ مسلکی اختلافات کے معاملہ میں انتہا پسندانہ اور پُرتشدد مزاج کو ترک کردیں۔ایک دوسرے پر لعن طعن اور نفرت کی آبیاری کرنا چھوڑ دیں۔تمام مکاتب فکر کے علماء ہم آہنگی کی مثال قائم کریں۔ ملک اس وقت بہت نازک موڑ پر ہے۔ مسلمانوں کو صحیح رہنمائی کی ضرورت ہے۔ مستقبل قریب میں ہمارے ملک میں جو کچھ ہونے کا خدشہ ہے اس کے نتیجہ میں بڑی ضرورت آپسی اختلافات سے اُٹھ کر اتحاد کا مظاہرکرنے کی ہے۔حالانکہ یہ ایک مشکل کام ہے۔ایک ایک جماعت دو دو حصوں میں بٹی ہوئی ہے۔جدید اور قدیم کے بورڈ لگا رکھے ہیں۔دشمن اسی کا فائدہ اُٹھا رہا ہے۔

پاکستان کی نامور شاعرہ زہرا نگاہ اپنی فکر انگیز شاعری کی وجہ سے برصغیر ہندو پاک میں بہت مشہور ہیں۔آزاد اسلوب میں لکھی گئی ان کی نظم 'سنا ہے جنگلوں کا بھی کوئی دستور ہوتا ہے' کا آخری حصہ ہم آہنگی کی مثال کے طور پر پیش ہے:

کبھی طوفان آجائے، کوئی پل ٹوٹ جائے تو
کسی لکڑی کے تختے پر
گلہری، سانپ، بکری اور چیتا ساتھ ہوتے ہیں
سنا ہے جنگلوں کا بھی کوئی دستور ہوتا ہے

دشمن کی نظر جن عبادت گاہوں پر ہے ان کا تعلق کسی ایک مسلک سے نہیں ہے۔ سنبھل کی جامع مسجد ہمیشہ سے بریلوی مسلک کے زیر انتظام رہی لیکن یہاں جمعہ اور عیدین کی نماز میں آپ کو بریلوی اور دیوبندی ساتھ نظر آئیں گے۔ایسا ہی کچھ بدایوں کی جامع مسجد کا حال ہے۔اجمیر کی درگاہ جس کمیٹی کے زیر انتظام ہے اس سے بھی ہم سب واقف ہیں۔ اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہماری عبادت گاہوں پر کوئی بری نظر نہ ڈالے تو ہمیں تمام اختلافات کو بالائے طاق رکھنا ہوگا اور ایک آواز بن کر حکومت وقت کی آنکھوں میں آنکھ ڈال کر صاف لفظوں میں بات کرنی ہوگی۔یہ ایک مشکل وقت ہوگا۔اس میں غیروں سے زیادہ اپنوں سے خطرہ ہے۔میر جعفر اور میر صادق سودے بازی کے لیے موقع کی تاک میں لگے رہتے ہیں، ضرورت ہے انھیں پہچان لینے کی اور وقت رہتے انھیں الگ تھلگ کردینے کی۔

حالات بہت سنگین ہیں۔روز ایک نئی مسجد کو نشانہ بنایا جارہا ہے۔ ایودھیا، کاشی، متھرا، سنبھل کے بعد بدایوں کی جامع مسجد کے سروے کو لے کر عدالت میں درخواست زیر غور ہے۔دہلی کی شاہی جامع مسجد کو لے کر بھی بیانات سننے میں آرہے ہیں۔ اگر ہم متحد نہ ہوئے تو یہ سلسلہ بڑھتا جائے گا۔حد تو یہ ہے خواجہ معین الدین چشتی کی درگاہ میں بھی اب مندر کی تلاش کے لیے عدالت میں درخواست دی گئی ہے۔

خواجہ اجمیری کے مزار پر پہنچنے والوں میں کیا ہندو، کیا مسلمان سب شامل رہتے ہیں۔لہٰذا اس مسئلہ میں سب سے بہترین قیادت یہاں کے سجادہ نشین کرسکتے ہیں۔انھیں کھل کر اس مسئلہ پر سامنے آنا چاہیے۔مسلکی اختلافات سے ہٹ کر ملی ومذہبی تنظیموں کے ذمہ داران کو سر جوڑ کر ایک ساتھ بیٹھنا ہوگا اور ایک لائحہ عمل تیار کرنا ہوگا کہ کس طرح حکومت سے اس مسئلہ پر دوٹوک بات کی جائے۔

عوام کو بھی ان مسائل میں بڑھ چڑھ کر دلچسپی لینی ہوگی۔ ائمہ کرام کو جمعہ کے خطاب میں ان مسائل سے عوام کو آگاہ کرنا ہوگا اور اپنی ذمہ داری کا احساس دلاتے رہنا ہوگا۔انھیں بتانا ہوگا کہ ایک مسجد کے سلسلہ میں ہم نے کڑوا گھونٹ پی لیا لیکن اب ہم کسی دوسری مسجد کو ہاتھ سے نہیں جانے دیں گے۔حکومت کو اس سلسلہ میں ایک آخری فیصلہ لینا ہوگا۔اس کے لیے اگر سڑکوں پر اتر کر ملک گیر احتجاج بھی کرنا پڑے تو ہمارے بڑوں کو یہ یقینی بنانا ہوگا کہ وہ عوام کی رہنمائی اور احتجاج کی قیادت کریں۔ہم سب کو اپنے حصہ کا کردار ادا کرنا ہوگا۔اس ملک کے جمہوری نظام پر ہمارا یقین پختہ ہے۔ ہم عدالتوں کے ذریعہ اپنے مسائل حل کرنے پر یقین رکھتے ہیں۔ عدالتوں میں جج صاحبان کو بھی اس کا خیال رکھنا ہوگا، اب محض ''آستھا'' کی بنیاد پر کوئی فیصلہ ہمارے لیے قابل قبول نہیں۔فیصلہ عدل وانصاف کی بنیاد پر ہونا چاہئے۔یہی دستور کا تقاضہ بھی ہے۔

☆☆☆

رابطہ:9794593055

نسرینؔ سید کی شعری کائنات کا سائنسی شعور

انجینئر محمد عادل فرازؔ

عصر حاضر میں کینیڈا مقیم شاعرہ نسرینؔ سید اردو شاعری کے حوالے سے ایک اہم اور معتبر نام ہے۔موصوفہ نے نہ صرف برصغیر بلکہ جہاں جہاں علمی دنیا میں اردو زبان بولی اور سمجھی جاتی ہے وہاں وہاں اپنی شعری تخلیقات کے ذریعے اپنی ایک الگ شناخت بنائی ہے۔ان کے اب تک پانچ شعری مجموعے ''ترے خیال کی خوشبو، ترنگ، دھنک، دل دریا، ملہار'' کے عنوان سے منظر عام پر آچکے ہیں۔نسرینؔ سید صاحبہ کی شعری کائنات کا جائزہ لینے کے بعد یہ بات واضح ہوتی ہے کہ نسرینؔ سید صاحبہ کی شاعری کا کینوس بہت وسیع ہے۔جس میں ان کے عمیق مطالعے اور متحرک ذہن کا عمل دخل ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ عصر حاضر سائنس اور ٹیکنالوجی کا دور ہے۔اور زندگی کے ہر شعبہ پر ان کے اثرات دیکھے جاسکتے ہیں۔سائنس نے نہ صرف انسان کو ترقی کی راہ پر گامزن کیا ہے بلکہ اس نے انسانی فہم و ادراک کو بھی جلا بخشی ہے۔موجودہ دور کی نئی نسلوں میں سائنسی رجحان تیزی سے پروان چڑھا ہے۔اور اب وہ ہر چیز کے پس پشت سائنسی نقطہ نظر کو تلاش کرنے لگے ہیں۔کل تک ادب اور سائنسی فکر کو ایک دوسرے کا مخالف تصور کیا جاتا تھا۔لیکن عصر حاضر میں ادب اور سائنسی رجحانات کے درمیان ایک تعلق پیدا کرنے کی سعی کی جارہی ہے۔جس کا سبب یہ ہے کہ جس ماحول میں نئی قاری نے آنکھیں کھولی ہیں وہ سائنسی شعور اور رجحانات کا دور ہے۔یہی وجہ ہے کہ راقم القلم نے نسرینؔ سید صاحبہ کی شاعری کا جائزہ سائنسی نقطہ نظر سے لینے کی کوشش کی ہے۔تاکہ نئی نسلوں کو ان کی شاعری کے سائنسی شعور سے واقف کرایا جاسکے۔

نسرینؔ سید صاحبہ کی شاعری میں ایسے متعدد اشعار دیکھنے کو ملتے ہیں جو سائنسی رنگ سے مزین ہیں۔ان کا خطابیہ لہجہ اور استفہامیہ انداز فکر قاری کو غور وفکر تلاش وجستجو کی دعوت دیتا ہے۔جس سے اس کا ذہن متحرک اور سائنسی تحقیق کے آمادہ ہوتا ہے۔نسرینؔ سید صاحبہ کی مخصوص شعری لفظیات بھی بہت سے سائنسی رموز کی عکاس ہوجاتی ہے۔اس کے ساتھ ہی موصوفہ کی شاعری میں سائنسی پیکر تراشی اور منظر نگاری کے بے مثال نمونے بھی دیکھنے کو ملتے ہیں۔نسرینؔ سید کی شاعری کا یہ بھی خاصہ ہے کہ انھوں نے بہت سے اچھوتے اور منفرد موضوعات کے ذریعے اپنی شعری کائنات کو سجایا اور سنوارا ہے۔جس کے سبب ان کے کلام میں سائنسی موضوعات بھی شعوری اور لاشعوری طور پر آجاتے ہیں۔جو ان کی شاعری میں نئے پن کا احساس کراتے ہیں۔نسیم سحر ان کی شاعری کے حوالے سے لکھتی ہیں:

''ان کی غزل میں نیا پن اتنا نمایاں ہے کہ وہ اس کے سبب عہد موجود سے بھی کچھ آگے دکھائی دے رہی ہیں۔یہ نیا پن اور تازہ کاری کہیں تو کسی لفظ کے نئے انداز سے برتنے سے اور کہیں خیال کو ایک الگ زاویے سے پیش کرنے کا ہے۔'' ۱؎

(بحوالہ: پھر عشق جنوں ٹھہرا: انتخاب غزلیات، نسرین سید، ناشر: نیاز مندان کراچی، پاکستان، سن اشاعت 2023ء، ص:18)

دراصل ان کی شاعری کا نیا پن اور موجودہ دور سے آگے کی فکر ان کے کلام میں سائنسی رنگ وآہنگ کو مزید فروغ دیتے ہیں۔

آیئے اب ان کے کلام میں آئے مختلف سائنسی موضوعات کا جائزہ لیتے ہیں۔اور دیکھتے ہیں کہ کس طرح موصوفہ اپنے اشعار کے توسط سے سائنسی مضامین کی عکاسی کرتی ہیں۔ان کی شاعری کا مطالعہ کرتے وقت یہ احساس ہوتا ہے کہ موصوفہ نہ صرف سائنسی حقیقت سے پردا کشائی کرتی ہیں بلکہ ایک سائنسداں کی طرح اس کائنات کے رازوں کو سمجھنے کے ہر لمحہ بے چین اور مضطرب رہتی ہیں۔اس فکر کی ترجمانی میں چند اشعار دیکھیں:

چرخِ کہن ہٹاؤ کہ درکار ہیں مجھے
پرواز کے لیے کئی افلاک مختلف
کچھ اور تھا دکھایا مری عقل وفہم نے
بابِ دروں کھلا، ہوا ادراک مختلف
تجھ کو دیکھا ہے زمانے نے الگ نظروں سے
جو ہے تجھ میں، وہ زمانے سے میں ہٹ کر دیکھوں

مذکورہ اشعار نسرینؔ سید کے متحرک ذہن کے نتیجہ فکر ہیں۔پہلا شعر علم کونیات (Cosmology) کا عکاس ہے۔یہ علم فلکیات کی ایک شاخ ہے، جس میں کائنات سے متعلق تمام چیزوں اور اجرام فلکی کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔یہ علم کائنات کی تشکیل کے عمل کے بارے میں معلومات فراہم کرتا ہے۔نسرینؔ صاحبہ اپنے اس شعر میں ''چرخِ کہن'' یعنی ہماری آنکھوں کے سامنے جو آسمان موجود ہے اس کو ہٹانے کی بات کر رہی ہیں گویا وہ اس آسمان سے بعید دوسرے اجرام فلکی اور ملٹیورس (Multiverse) کا مشاہدہ اور مطالعہ کرنا چاہتی ہیں کیوں کہ ان کی پرواز فکر انھیں اس وسیع وعریض کے رازوں کو سمجھنے کے لئے ہر لحہ متحرک رکھتی ہے۔

دوسرا شعر میں انسانی عقل وفہم کو طنز کا نشانہ بناتے ہوئے کہتی ہیں کہ میری عقل وفہم نے تو مجھے کچھ اور ہی دکھایا تھا یعنی میں ابھی تک بہت سی سائنسی حقائق سے واقف نہیں تھی۔جب میرے اندر کے تجسس نے مجھے کائنات کے رازوں پر تحقیق کرنے کے لئے آمادہ کیا تو ادراک و معانی کے نئے باب میری ذات پر واضح ہوئے۔

تیسرا شعر بھی سائنسی تجربہ اور تجزیہ کے لئے قاری کے ذہن کو بیدار کرتا ہوا دکھائی دیتا ہے۔جب ہم سائنسی علوم کی روشنی میں چیزوں کا مطالعہ اور مشاہدہ کرتے ہیں تو جو نتائج ہمارے سامنے آتے ہیں وہ زمانے اور عام قیاس آرائی سے ہٹ کر ہوتے ہیں۔یعنی وہ مفروضہ جو کسی عمل کو دیکھ کر تصور کرلیا جاتا ہے اس کو سائنسی تحقیق کے بعد اکثر رد کر دیتے ہیں اور موجودہ شواہد کی روشنی میں نئے اصول وضوابط پیش کئے جاتے ہیں۔اسی طرح کا فکری رجحان موصوفہ کی شاعری میں جگہ جگہ دیکھنے کو ملتا ہے۔

یہ بات بھی واضح ہے کہ سائنس صرف آنکھوں دیکھی چیزوں پر آنکھ موند کر بھروسہ نہیں کرتی ہے، بلکہ وہ نظر آرہی چیزوں اور عوامل پر تحقیق کرنے اور ان کے پیچھے پوشیدہ حقیقی رازوں کو آشکار کرنے کے لئے آمادہ کرتی ہے۔اسی فکر سے مہمیز ایک شعر ملاحظہ کریں:

کھلی ہے آنکھ، بصیرت مگر نہیں رکھتے
جو کائنات پہ گہری نظر نہیں رکھتے

دراصل موصوفہ اپنے اس شعر کے ذریعے قاری کو بصارت کی منزلوں سے نکال کر بصیرت کی وادیوں میں لے جانا چاہتی ہیں۔کیوں کہ بصارت تو سب کے پاس ہوسکتی ہے لیکن بصیرت تک کم ہی لوگوں پہنچتے ہیں۔سائنس کا علم ایک ایسا علم ہے جو انسان کی بصارت کو بڑھا کر اسے بصیرت کی روشنی عطا کرتا ہے۔جو ہمیں کائنات کے مشاہدات سے حاصل ہوتی ہے۔نسرینؔ سید اپنے اس شعر میں ایسے افراد پر طنز بھی کرتی ہوئی معلوم دیتی ہیں جو آنکھ ہونے کے باوجود اپنی اس کائنات کے رازوں پر گہری نظر نہیں رکھتے اور نہ ہی اس کی بصیرت حاصل کرتے ہیں۔گویا موصوفہ اپنے شعر کے ذریعے قاری کو سائنسی علوم سیکھنے کے لئے آمادہ کررہی ہیں۔

نسرینؔ صاحبہ کی شاعری کا یہ بھی خاصہ ہے کہ وہ صرف اپنے کلام میں طنز کا ہی سہارا نہیں لیتی بلکہ قاری کو متحرک کرنے کے لئے خطابیہ لہجہ بھی اختیار کرلیتی ہیں:

تمہاری ذات کی پرتیں تو ہم پہ کھلنا تھیں
سنو کہ ہم بھی دل بے خبر نہیں رکھتے

ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے وہ اپنے اس شعر میں کائنات سے مخاطب ہیں اور اس کے پوشیدہ رازوں کی پرتیں کھولنے کی بات کر رہی ہیں گویا اس شعر میں بھی نسرینؔ صاحبہ اپنے اطراف میں موجود رازوں کو سمجھنے کے لئے دعوت دیتی ہوئی نظر آتی ہیں۔شعر کا دوسرا مصرعہ ''سنو کہ ہم بھی دل بے خبر نہیں رکھتے'' اس بات کا عکاس ہے کہ موصوفہ کا دل بھی اس کائنات کے راز ہائے بستہ کو سمجھنے کے لئے بیقرار ہے اور وہ یہی جزبہ قاری کے اندر بھی پیدا کرنا چاہتی ہیں۔

سائنسی علوم کو سیکھنے اور سمجھنے میں سوالات کی اہمیت وافادیت سے کوئی انکار نہیں کرسکتا ہے۔سوالات نہ صرف سائنسی رجحان کے فروغ دیتے ہیں بلکہ یہ تنقیدی سوچ اور تحقیق کے لئے بھی راہ ہموار کرتے ہیں۔نسرینؔ سید کے کلام میں ایک مخصوص استفہامیہ لہجہ بھی موجود ہے۔دراصل وہ اکثر سائنسی حقائق کی ترجمانی اور قاری کے ذہن کو متحرک کرنے کے لئے استفہامیہ لہجہ اختیار کرلیتی ہیں:

کیا عالم ہستی ہے، کیا بزم سجی ہے؟
حیراں جو نہ کردے، کوئی جلوہ نہیں دیکھا
کوئی بتاؤ ہمیں، عشق کیمیا کیا ہے؟
کہاں سے ہوتا ہے آغاز، انتہا کیا ہے؟
کوئی بگولہ ہے کیا میری ذات میں مضمر
یہ رقص کرتا ہوا، خاک سے اٹھا کیا ہے؟

نسرینؔ سید صاحبہ کی شاعری میں ایسے متعدد اشعار دیکھنے کو ملتے ھیں جو سائنسی رنگ سے مزین ھیں۔ان کا خطابیہ لہجہ اور استفہامیہ انداز فکر قاری کو غور و فکر تلاش و جستجو کی دعوت دیتا ھے۔جس سے اس کا ذھن متحرک اور سائنسی تحقیق کے آمادہ ھوتا ھے۔نسرین سید صاحبہ کی مخصوص شعری لفظیات بھی بھت سے سائنسی رموز کی عکاس ھوجاتی ھے۔ اس کے ساتھ ھی موصوفہ کی شاعری میں سائنسی پیکر تراشی اور منظر نگاری کے بے مثال نمونے بھی دیکھنے کو ملتے ھیں۔نسرینؔ سید کی شاعری کا یہ بھی خاصہ ھے کہ انھوں نے بھت سے اچھوتے اور منفرد موضوعات کے ذریعے اپنی شعری کائنات کو سجایا اور سنوارا ھے۔جس کے سبب ان کے کلام میں سائنسی موضوعات بھی شعوری اور لا شعوری طور پر آجاتے ھیں۔جو ان کی شاعری میں نئے پن کا احساس کراتے ھیں۔

پہلا شعر اس کائنات میں موجود راز حیات کو سمجھنے کی دعوت دیتا ہے۔کہ سارے عالم میں صرف ہماری زمین پر ہی ایسا نظام حیات اور زندگی کیوں دیکھنے کو ملتی ہے۔جس طرف بھی نظارہ کرتے ہیں کوئی ایسا منظر نہیں ملتا جو عقل کو حیران نہ کردے۔دوسرا شعر عشق کے جزبہ کی سائنسی تحقیق کرنے کے لئے آمادہ کرتا ہے کہ آخر عشق کے جزبہ کے سبب ہمارے اندر کیا کیمیکل چینجیز ہوتے ہیں۔اور اس کا انسانی نفسیات پر کیا اثر پڑتا ہے۔تیسرا شعر انسانی جسم میں موجود نظام حیات کو سمجھنے کی دعوت دیتا ہے۔نسرینؔ صاحبہ نے لفظ ''بگولہ'' کا استعمال کرکے انسانی جسم میں موجود خون اور اس کے خلیات کے کام کرنے کے عمل کو سمجھنے کی سعی کی ہے۔جس طرح ''بگولہ'' خاک سے اٹھتا ہے اور اس کے ساتھ خاک کے ذرات رقص کرتے ہوئے ایک مقام سے دوسرے مقام پر جاتے ہیں۔ٹھیک اسی طرح ہمارے جسم میں خون اور اس کے خلیات جسم میں گردش کرتے ہوئے سفر کرتے ہیں۔

نسرینؔ صاحبہ کے کلام میں ایسے متعدد اشعار دیکھنے کو ملتے ہیں جس میں انھوں نے لفظ ''خاک'' کا استعمال کیا ہے۔حقیقت میں یہ لفظ ان کے کلام میں کلیدی لفظ کی حیثیت کے طور پر ابھرتا ہے۔جس کے توسط سے وہ بہت سی سائنسی حقائق کو بڑی مہارت کے ساتھ پیش کردیتی ہیں:

جسم پتلا ہے ایک، مٹی کا
خاک کے ساتھ خاک ہونا ہے
اس خاک میں ملاؤ کوئی خاک مختلف
تشکیل کو مری ہو کوئی چاک مختلف
اک چشم کرم ہو تو بنے نور سراپا
ہم خاک کے ذرّے کو بھی ذرہ نہیں کہتے

پہلے شعر میں جسم کو مٹی کا پتلے سے تشبیہ دے کر موصوفہ انسانی جسم کی انوٹمی (Anatomy) کو سمجھنے اور اس پر غور وفکر کرنے کی دعوت دے رہی ہیں۔عصر حاضر کے سائنسدانوں نے تحقیق کے بعد یہ بات آشکار کی ہے کہ انسان کی تشکیل اور اس کے جسم کی نشونما میں کچھ خاص عناصر کا اہم رول ہے جو ہمارے اطراف اور خاص طور سے مٹی میں پائے جاتے ہیں۔ان عناصر کی کمی بیشی کے سبب انسان کے جسم میں بہت سی بیماریاں جنم لیتی ہیں اور جو اس کی موت کی وجہ بھی بن سکتی ہیں۔

دوسرا شعر بھی اس فکر کا ترجمان ہے۔جس میں نسرینؔ صاحبہ نے انسانی جسم کے لئے خاک کا استعارہ استعمال کیا ہے۔جس میں وہ خطابیہ لہجہ اختیار کرتے ہوئے انسانی جسم میں مختلف خاک ملانے یعنی ان عناصر کو بڑھانے کی بات کر رہی ہیں جس کی کمی کے سبب انسانی جسم کی تشکیل اور اس کی نشونما متاثر ہورہی ہے۔یہاں اس شعر میں چاک کا لفظ بھی موصوفہ نے بہت سوچ سمجھ کر استعمال کیا ہے۔جس سے مراد بیلینس ڈائیٹ (Balanced Diet) کے ڈیلی رٹین سے لی جاسکتی ہے کہ ہمیں اپنی روزمرہ کی غذایت میں کیا تبدیلی کرنی چاہئے۔تاکہ ہمیں وہ تمام عناصر مل سکیں جو ہمارے جسم کی بقا کے لئے ضروری ہیں۔

تیسرا شعر خاک کے ذرے یعنی جوہر (atom) پر تحقیق کرنے لئے آمادہ کرتا ہے۔اس کے توسط سے نسرین صاحبہ یہ کہنا چاہتی ہیں کہ اگر ہم غور وفکر کریں تو پائیں گے کہ ایک ادنٰی سا دکھائی دینے والا خاک کا ذرہ بھی اپنے اندر ایک پوری کائنات پوشیدہ کئے ہوئے ہے۔یہاں شعر میں ''نور'' کا لفظ استعمال کر کے موصوفہ نے ہگز فیلڈ (Higgs field) اور گوڈ پارٹیکل کی طرف بھی ذہن کو مرکوز کیا ہے۔جو ہمیں ایٹم کی ساخت اور اس کے وجود میں آنے بارے میں غور وفکر کی دعوت دیتا ہے۔

نسرینؔ سید شاعری کے تمام رموز اور لفظیات کے حسین وجمیل استعمال سے بھی بخوبی واقف ہیں۔وہ اپنے کلام میں خطابیہ لہجے کے ساتھ ساتھ خوب صورت الفاظ کو بھی بڑی ہنر مندی کے ساتھ پیش کرتی ہیں۔مثلاً یہ شعر جس میں انھوں نے اپنے مخصوص انداز اور الفاظ کے خوب صورت استعمال سے مختلف سائنسی حقائق اور مفاہیم کو بڑے منفرد انداز میں پیش کردیا ہے:

لاتی ہے مجھے وجد میں یہ گردش افلاک
لاتا ہے مجھے رقص میں، گرداب کا چھونا

نسرینؔ سید اپنے اس شعر میں بہت سی سائنسی حقیقتوں سے پردا اٹھاتی ہوئی نظر آتی ہیں۔شعر پر غور کریں تو محسوس ہوتا ہے کہ موصوفہ لفظ ''مجھے'' کہہ کر زمین اور اس کے خلاء میں گردش کرنے کے سائنسی عمل کو بڑی خوب صورتی کے ساتھ پیش کررہی ہیں۔گویا زمین خود اس شعر میں خطاب کرتے ہوئے قاری کو اپنی گردش کے متعلق تحقیق کرنے کے لئے آمادہ کررہی ہے۔یہ شعر دیگر اجرام فلکی کی قوت ثقل کا زمین پر کیا اثر پڑتا ہے، کس طرح زمین گردش افلاک میں ایک منظم نظام کے تحت رقص کرتی ہوئی نظام شمسی میں سورج کے اردگرد چکر لگاتی ہے۔یہ تمام حقائق کی طرف ذہن کو مرکوز کرتا ہے۔شعر کا دوسرا مصرع بھی گردش افلاک کے سبب زمین پر موجود سمندر میں اٹھنے والے مدوجزر اور گرداب کی صورت آنے والے طوفان کا عکاس ہے۔اور اس بات پر غور وفکر کی دعوت دیتا ہے کہ کس طرح چاند کی کشش ثقل اور دیگر اجرام فلکی ہماری زمین پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

نسرینؔ صاحبہ اپنے کلام میں امیجری کی بھی عمدہ مثالیں پیش کرنے میں مہارت رکھتی ہیں۔لیکن اس کے ساتھ ان کے شعر کے پیکر میں سائنسی حقائق کی بھی حسین ترین ترجمانی موجود ہوتی ہے۔ایک شعر ملاحظہ کریں جس میں وہ کھلی دھوپ میں بارش کے منظر کی بات کر رہی ہیں۔ساتھ ہی جب آسمان سے بارش کی بوندیں زمین پر آتی ہیں اور ان پر سورج کی روشنی پڑتی ہے تو وہ نگینے کی طرح چمکنے لگتی ہیں۔یہاں غور کریں تو یہ بوندیں ایک پریزم (Prism) کی مانند عمل کرتی ہوئی نظر آتی ہیں۔پریزم کی خاصیت ہوتی ہے کہ اس پر پڑنے والی روشنی کی کرن کو وہ سات الگ الگ رنگوں میں تقسیم کر دیتا ہے۔جس کے سبب آسمان میں قوس قزح بھی دیکھائی دیتا ہے۔اور بوندھے بھی چمکتی ہیں۔جس کو نسرین صاحبہ نگینے سے تشبیہ دیتی ہوئی کہتی ہیں:

کھلی اس دھوپ میں بارش کا منظر
نگینے گر رہے ہیں آسماں سے

اسی طرح ایک اور پیکر تراشی کی مثال ملاحظہ کریں۔جس میں سائنسی عمل کی ترجمانی اور منظر کشی کی شاندار تصویر ہے:

لہروں پہ ہواؤں کی مچلتی ہوئی ہردم
سر چھیڑتی، آتی ہوئی، جاتی ہوئی آواز

نسرینؔ صاحبہ نے اپنے اس شعر میں آواز کے ایک جگہ سے دوسری جگہ سفر کرنے میں ہوا کا کیا رول ہوتا ہے۔اس سائنسی حقیقت کو آشکار کیا ہے۔کیوں کہ آواز بنا کسی میڈیم (Medium) کے ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل نہیں ہوتی ہے۔خلاء کے اندر ہمیں آواز نہیں سنائی دیتی اس کی وجہ یہ ہے کہ وہاں پر ہوا موجود نہیں ہوتی ہے۔لیکن اس کے برعکس زمین پر ہوا موجود ہے جب ہم کچھ بولتے ہیں تو اس سے ہوا میں ایک وائبریشن پیدا ہوتا ہے۔اور یہی ارتعاش ہواؤں کے دوش پر مچلتا ہوا سر چھیڑتا ہوا آواز کی صورت میں ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوتا ہے۔کمال کی بات یہ ہے کہ جو عمل ہمیں ظاہری آنکھوں سے نہیں دکھائی دیتی ہے اس سائنسی عمل کی بھی منفرد ترجمانی موصوفہ اپنی شعر کے ذریعے بخوبی کردیتی ہیں۔

ماہرین فلکیات کے مطابق ہماری زمین کے اردگرد چکر لگانے والے چاند کی اپنی کوئی ذاتی روشنی نہیں ہے۔دراصل یہ سورج کی روشنی کے سبب چمکتا اور دمکتا ہے۔اس سائنسی حقیقت کی پیکر تراشی کرتے ہوئے موصوفہ کہتی ہیں:

اک آفتاب کے کرم کی ایسی بارشیں ہوئیں
کہ اکتساب نور سے میں ماہتاب ہو چکی

مختصراً نسرینؔ سید صاحبہ کی شاعری کا تنقیدی جائزہ لینے کے بعد یہ بات پورے وثوق کے ساتھ کہی جاسکتی ہے کہ نسرینؔ صاحبہ عصر حاضر کی ایک ایسے منفرد لب ولہجہ کی شاعرہ ہیں جن کی شاعری سائنسی مضامین کے منفرد رنگوں سے مزین نظر آتی ہے۔اور نسرینؔ صاحبہ کے کلام میں منفرد جہان معنی کی عکاسی دیکھنے کو ملتی ہے۔جو ان کے عمیق مشاہدے اور مطالعہ کا ثمرہ ہے۔

علی گڑھ، موبائل:8273672110

☆☆☆☆☆

عظیم شخصیات کی توانائی صدیوں تک مثبت تخلیق کو وسعت دیتی ہے

متوازن زندگی کے لیے معنویت کے ساتھ روحانیت کا ہونا بھی ضروری ہے، پی ایم مودی کا احمد آباد میں رام کرشنا مٹھ کی طرف سے منعقدہ تقریب سے خطاب

احمد آباد، (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے پیر کو گجرات کے احمد آباد میں رام کرشنا مٹھ کی طرف سے منعقدہ ایک تقریب سے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عظیم شخصیات کی توانائی کئی صدیوں تک دنیا میں مثبت تخلیق کو وسعت دیتی رہتی ہے۔ اس موقع پر مسٹر مودی نے کہا کہ انتہائی قابل احترام شریمت سوامی گوتمانند مہاراج، ہندوستان اور بیرون ملک سے رام کرشنا مٹھ اور مشن کے قابل احترام سنتوں، گجرات کے وزیر اعلی بھوپیندر بھائی پٹیل، اس پروگرام سے وابستہ دیگر تمام معززین، خواتین و حضرات، نمسکار، گجرات کا بیٹا ہونے کے ناطے میں آپ سب کو اس پروگرام میں خوش آمدید کہتا ہوں اور مبارکباد دیتا ہوں۔ میں ماں شاردا، گرودیو رام کرشن پرمہنس اور سوامی وویکانند کو ان کے مقدس قدموں میں جھکتا ہوں۔ آج کا پروگرام شریمت سوامی پریمانند مہاراج جی کے یوم پیدائش پر منعقد کیا جا رہا ہے۔ میں بھی ان کے قدموں میں پرنام کرتا ہوں۔

وزیر اعظم نے مزید کہا کہ عظیم شخصیات کی توانائیاں کئی صدیوں تک دنیا میں مثبت تخلیق کو وسعت دیتی رہتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ آج سوامی پریمانند مہاراج کے یوم پیدائش پر ہم ایسے مقدس کام کا مشاہدہ کر رہے ہیں۔ لیکھمبا میں نو تعمیر شدہ پرارتھنا سبھا گرہ اور سادھو نواس ہندوستان کی سنت روایت کو پروان چڑھائیں گے۔ یہاں سے خدمت اور تعلیم کا سفر شروع ہو رہا ہے، جس سے آنے والی کئی نسلیں مستفید ہوں گی۔ سری رام کرشن دیو کا مندر، غریب طلبہ کے لیے ہاسٹل، ووکیشنل ٹریننگ سینٹر، اسپتال اور مسافروں کے لئے رہائش، یہ کام روحانیت پھیلانے اور انسانیت کی خدمت کا ذریعہ بنیں گے اور ایک طرح سے مجھے گجرات میں دوسرا گھر مل گیا ہے۔ ویسے بھی میں سنتوں کے درمیان روحانی ماحول میں بہت خوشی محسوس کرتا ہوں۔ میں اس موقع پر آپ سب کو مبارکباد پیش کرتا ہوں اور نیک خواہشات پیش دیتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ سانند کے اس علاقے سے بہت سی یادیں وابستہ ہیں۔ میرے بہت سے پرانے دوست اور روحانی بھائی بھی اس پروگرام میں شامل ہیں۔ میں نے اپنی زندگی کا بہت حصہ یہاں آپ میں سے بہت سے لوگوں کے ساتھ گزارا ہے، بہت سے گھروں میں رہا ہوں، کئی گھرانوں میں ماؤں بہنوں کا پکا ہوا کھانا کھایا ہے، ان کی خوشیوں اور غموں میں شریک رہا ہوں۔ میرے وہ دوست جانتے ہوں گے کہ ہم نے اس علاقے اور یہاں کے لوگوں کی کتنی جدوجہد دیکھی ہے۔ آج ہم معاشی ترقی دیکھ رہے ہیں جس کی اس علاقے کو ضرورت تھی۔ مسٹر مودی نے کہا کہ مجھے پرانا وقت یاد ہے کہ پہلے اگر آپ کو بس سے جانا ہوتا تھا تو ایک بس صبح اور ایک شام کو آتی تھی۔ اس لیے زیادہ تر لوگوں نے سائیکل پر جانے کو ترجیح دیتے تھے۔ اس لیے میں اس علاقے کو اچھی طرح جانتا ہوں۔ ایسا لگتا ہے جیسے میں اس کے ہر حصے سے جڑا ہوا ہوں۔ میرا ماننا ہے کہ ہماری کوششوں اور پالیسیوں کے ساتھ اس میں آپ کے سنتوں کا بھی بڑا کردار ہے۔ اب زمانہ بدل گیا ہے اور معاشرے کی ضروریات بھی بدل گئی ہیں۔ اب میں چاہوں گا کہ ہمارا یہ علاقہ معاشی ترقی کے ساتھ ساتھ روحانی ترقی کا بھی مرکز بنے۔ کیونکہ متوازن زندگی کے لیے معنویت کے ساتھ روحانیت کا ہونا بھی اتنا ہی ضروری ہے۔ مجھے خوشی ہے کہ سانند اور گجرات ہمارے سنتوں اور باباؤں کی رہنمائی میں اس سمت میں آگے بڑھ رہے ہیں۔ پرانے سنتوں کو معلوم ہے کہ رام کرشن مشن، رام کرشن مشن کے سنتوں اور سوامی وویکانند کے خیالات نے میری زندگی کو کس طرح سمت دی ہے۔ اس لیے جب بھی مجھے موقع ملتا ہے، میں اپنے اس کنبہ میں آنے اور آپ سے رابطہ قائم کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔ مسٹر مودی نے کہا کہ سنتوں کے آشیرواد سے میں نے مشن سے متعلق بہت سے کاموں میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ 2005 میں، مجھے وڈودرا میں دلارام بنگلے کو رام کرشنا مشن کے حوالے کرنے کا اعزاز حاصل ہوا۔ سوامی وویکانند جی نے یہاں کچھ وقت گزارا تھا اور میں خوش قسمت ہوں کہ پوجیا سوامی آتمستانند جی خود موجود تھے، کیونکہ مجھے ان کی انگلی پکڑ کر چلنا سیکھنے کا موقع ملا تھا، مجھے اپنے روحانی سفر میں ان کا تعاون ملا تھا اور یہ میری خوش قسمتی تھی کہ میں نے وہ دستاویزات ان کے ہاتھوں میں سونپی تھے۔ اس وقت بھی مجھے سوامی آتمستھانند جی سے مسلسل پیار ملتا رہا ہے، زندگی کے آخری لمحے تک ان کا پیار اور آشیرواد میری زندگی کا بہت بڑا اثاثہ ہے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ سوامی وویکانند ہندوستان کو ایک مضبوط اور خود انحصار ملک کے طور پر دیکھنا چاہتے تھے۔ ملک اب ان کے خواب کی تعبیر کی طرف بڑھ چکا ہے۔ اس خواب کو جلد از جلد پورا کرنے کے لیے، ایک مضبوط اور قابل ہندوستان کے لیے ایک بار پھر انسانیت کو سمت دینے کے لیے، ہر ملک کے باشندے کو گرودیو رام کرشن پرمہنس اور سوامی وویکانند کے خیالات کو اپنانا ہوگا۔ اس طرح کے پروگرام اور سنتوں کی کاوشیں اس کے لیے ایک بہترین ذریعہ ہیں۔ انہوں نے کہا، ”میں ایک بار پھر آج کے پروگرام کے لیے آپ کو مبارکباد دیتا ہوں۔ میں تمام قابل احترام سنتوں کو خراج عقیدت پیش کرتا ہوں اور آپ سب کا بہت بہت شکریہ اس امید کے ساتھ کہ آج کی نئی شروعات سوامی وویکانند کے خواب کو شرمندہ تعبیر کرنے میں ایک نئی توانائی بنے گی۔

سونیا گاندھی 78 سال کی ہوئیں

وزیر اعظم مودی، ملکارجن کھڑگے سمیت کئی رہنماؤں نے دی مبارک باد

نئی دہلی۔ کانگریس کی سابق صدر سونیا گاندھی آج 78 سال کی ہوگئیں۔ یوم پیدائش کے موقع پر انہیں ملک بھر سے مبارکباد اور نیک خواہشات کے پیغامات بھیجے جا رہے ہیں۔ اس موقع پر وزیر اعظم نریندر مودی نے بھی سونیا گاندھی کو نیک خواہشات پیش کرتے ہوئے ان کی طویل عمری اور صحت مندی کی تمنا کی ہے۔ اس کے علاوہ ملک کے کئی قدآور رہنماؤں نے بھی سونیا گاندھی کو مبارک باد پیش کرتے ہوئے نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنے پوسٹ میں لکھا محترمہ سونیا گاندھی کو یوم پیدائش کی مبارک باد۔ میں ان کی طویل عمری اور بہتر صحت کی دعا کرتا ہوں۔

کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھڑگے نے بھی سونیا گاندھی کو ان کے یوم پیدائش پر مبارک باد پیش کی اور ان کی نرم مزاجی اور ہمت کی تعریف کی۔ انہوں نے ایکس پر لکھا، کانگریس پارلیمانی پارٹی کی صدر سونیا گاندھی کو ان کے یوم پیدائش پر دلی مبارک باد۔ حاشیے پر پڑے لوگوں کے حقوق کی اصل حامی، مخالف حالات میں بھی انتہائی شائستگی، وقار اور ہمت کا مظاہرہ کرنے والی، عوامی زندگی میں ان کے تعاون نے لاکھوں لوگوں کو متاثر کیا ہے۔

وہیں ایکس پر ایک پوسٹ میں کانگریس کے آفیشیل اکاؤنٹ سے بھی سونیا گاندھی کو یوم پیدائش کی مبارک باد پیش کی گئی۔ کانگریس کے انچارج کے سی۔ وینو گوپال نے اپنے مبارک باد پیغام میں لکھا ”پی ایم ڈاکٹر منموہن سنگھ جی کے تحت سُشاسن کے سالوں کے دوران ان کی قیادت ہندوستان کی آزادی کے بعد ترقیاتی سفر کے لیے اہم تھی۔ قابل ذکر ہے کہ سونیا گاندھی 1998 میں انڈین نیشنل کانگریس پارٹی کی صدر منتخب ہوئی تھیں اور اس عہدے پر سب سے طویل عرصے تک رہیں۔ انہوں نے 1997 میں کانگریس کی بنیادی رکنیت حاصل کی تھی۔ کانگریس پارٹی کے بہت اصرار پر انہوں نے سیاست میں اپنے قدم رکھے تھے۔ وہ قومی مشاورتی کونسل کی چیئر پرسن بھی رہ چکی ہیں۔

خواجہ غریب نواز کی ماہانہ چھٹی روایتی انداز میں منائی گئی

اجمیر، (یو این آئی) راجستھان کے اجمیر میں واقع خواجہ معین الدین حسن چشتی کی ماہانہ چھٹی پیر کو درگاہ شریف پر ہزاروں عقیدت مندوں کے درمیان روایتی انداز میں مذہبی رسومات کے ساتھ منائی گئی۔ خواجہ صاحب کے 813 ویں سالانہ عرس سے قبل آج غریب نواز کی چھٹھ کے موقع پر درگاہ میں صبح چھٹی کا پروگرام منعقد کیا گیا۔ اس موقع پر خواجہ صاحب کی چھٹی کا فاتحہ کے علاوہ انہوں نے منقبت پیش کی۔ خواجہ صاحب کی تعلیم و تربیت عام زائرین میں پڑھی جاتی تھی۔ اس دوران آستانہ پر عاشقانِ خواجہ کی لمبی قطاریں بھی نظر آئیں۔ خادمین کی جانب سے ملک میں امن، ہم آہنگی، بھائی چارے، فرقہ وارانہ اتحاد اور خوشحالی کے لیے دعا کی گئی۔ تبرک کی تقسیم انجمن نے کی تھی۔ آج چھٹی کے موقع پر درگاہ میں زائرین کی بڑی بھیڑ تھی۔ چھٹی پروگرام میں شرکت کے بعد زائرین تیزی سے گھروں کو لوٹنے لگے۔

ملک کو سنگین چیلنجوں کا سامنا: دھنکھڑ

نئی دہلی، (یو این آئی) راجیہ سبھا کے چیئرمین جگدیپ دھنکھڑ نے پیر کو کہا کہ جب ملک سنگین چیلنجوں کا سامنا کر رہا ہو تو ایوان کو عوام کی حوصلہ افزائی کے لئے متحد آواز اٹھانی چاہئے تاکہ ان طاقتوں کو شکست دی جاسکے۔ امریکی سرمایہ کار جارج سوروس کے حوالہ سے ایوان میں جاری ہنگامے کے درمیان مسٹر دھنکھڑ نے کہا کہ ملک میں منفی ایجنڈا بہت تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے۔ ایسی سازشوں کو برداشت یا نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے کہا، ”ڈیپ اسٹیٹ کے کام کاج پر توجہ دی جانی چاہئے۔ یہ ہمیں کووڈ بیماری سے زیادہ نقصان پہنچا تا ہے۔ اس پر پورے ملک کو ایک آواز ہونے کی ضرورت ہے۔ ملک کو مجموعی طور پر عوام کو ایک سمت دینی چاہئے تاکہ ہندوستان کے تمام دشمنوں کو یہ سبق ملے کہ وہ ہماری سالمیت، ہماری خودمختاری کو چیلنج کرنے اور ہماری ترقی میں رکاوٹ ڈالنے کی ہمت نہ کریں۔

انہوں نے اراکین سے کہا کہ ہمارا طرز عمل ایسا ہونا چاہیے کہ لوگوں کی پارلیمنٹ میں زیادہ دلچسپی ہو کیونکہ اگر پارلیمنٹ میں ہونے والی بات چیت میں عام لوگوں کے جذبات نہیں ہوں گے تو پارلیمنٹ غیر متعلقہ ہو جائے گی۔ ملک کو درپیش سنگین چیلنجز پر بحث کرنا پارلیمنٹ کے لیے بنیادی ہے۔ دونوں جماعتوں کے ممبران کو خود کا جائزہ لینے کی دعوت دیتے ہوئے، چیئرمین نے کہا، ”انہیں حلف اٹھانا ہوگا اور ملک کے سامنے ایک مثال قائم کرنی ہوگی کہ ہم سب سے پہلے ہندوستانی ہیں، ہمارے لیے قوم سب سے پہلے ہے۔ قوم پرستی سے ہماری وابستگی سو فیصد ہونی چاہیے۔ ہم اپنی قوم پرستی کو کم نہیں ہونے دیں گے۔ ہم اپنے اتحاد، سالمیت اور خودمختاری کے لیے کسی چیلنج کو برداشت نہیں کریں گے۔“ مسٹر دھنکھڑ نے کہا، یہ ہمارے وجود کے لیے ایک چیلنج ہے۔ ہم بحیثیت قوم ان مذموم قوتوں کا مقابلہ کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ یہ طاقتیں ہندوستان کی دشمن ہیں۔ یہ دشمن طاقت کا نظام تیار ہو رہا ہے۔ اسے بے اثر کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام تفرقہ انگیز طاقتیں ہندوستان کے تصور کے لیے نقصان دہ ہیں۔ یہ تمام طاقتیں ہندوستانی جمہوریت کو تباہ کرنے، ترقی کو روکنے اور معاشی ترقی کو روکنے کی سازش کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں ان قوتوں کو شکست دینی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ ایوان کے کام کو خوش اسلوبی سے چلانے کے لیے قائد ایوان اور قائد حزب اختلاف کے درمیان میٹنگ ہوئی ہے۔ دونوں فریق اور کچھ دوسرے لیڈر جیسے ترو چی شیوا، پرمود تیواری اور جے رام رمیش اس میں موجود تھے۔

گنگا معیار سے کہیں زیادہ آلودہ ہے، کمبھ میں آچمن کے لائق نہیں: کانگریس

نئی دہلی، (یو این آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ اگلے ماہ سے پریاگ راج میں مہا کمبھ کا انعقاد ہونا ہے لیکن گنگا کا پانی معیار سے کہیں زیادہ آلودہ ہے اور اس سے عقیدت مند آچمن نہیں کر سکتے، اس لیے حکومت کو اس سمت میں ضروری اقدامات کرنے چاہئیں۔ کانگریس کے میڈیا کوآرڈینیٹر ابھے دوبے نے پیر کو یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں بی جے پی حکومت پر لوگوں کے جذبات کو ٹھیس پہنچانے کا الزام لگایا اور کہا کہ گنگا کو آلودگی سے پاک بنانے کے لیے کوئی ٹھوس قدم نہیں اٹھایا گیا ہے۔ گنگا کا پانی ڈبکی لگانے اور آچمن کے استعمال کے لیے موزوں نہیں پایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا، بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی حکومتیں ہمارے ایشور، دیوتاؤں اور ویدک عقائد کے ساتھ کھیل رہی ہیں۔ ہماری سناتن ثقافت پر حملہ کر رہی ہیں۔ مانا جاتا ہے کہ مہا کمبھ پوری دنیا کا سب سے بڑا مذہبی پروگرام ہے اور اس سال مہا کمبھ کا اہتمام پریاگ راج میں 13 جنوری، پوش پورنیما سے شروع ہو کر 26 فروری مہاشیو راتری تک جاری رہے گا۔ اس میں 6 بڑے شاہی اشنان ہوں گے۔ ترجمان نے کہا، ”یہ بدقسمتی کی بات ہے کہ حال ہی میں نیشنل گرین ٹریبونل (این جی ٹی) نے اتر پردیش اور ملک کی بی جے پی حکومتوں پر تلخ تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر گنگا میں سیوریج کو روکنے کے لیے فوری طور پر سخت اقدامات نہیں اٹھائے گئے، تو مہا کمبھ میں آنے والے لوگوں کی صحت متاثر ہوگی۔ انہوں نے کہا، اتراکھنڈ میں گنگا کا اصل مقام ہی آلودہ پایا گیا۔ این جی ٹی نے اتراکھنڈ کے ذمہ دار اہلکاروں کے خلاف ایف آئی آر تک کے حکم دیئے۔ اتراکھنڈ میں بھی گنگا میں نالوں کے پانی کو ملائے جانے کی ہولناکی ایسی تھی کہ این جی ٹی نے 9 فروری 2024 کو اپنے حکم نامے میں یہ لکھ دیا کہ متعلقہ ذمہ دار اہلکاروں کے خلاف فوجداری مقدمہ درج کیا جانا چاہئے اور ایف آئی آر کا حکم دے دیا۔ وزیر اعظم نریندر مودی کے پارلیمانی حلقہ وارانسی میں آسی اور ورونا ندیوں کی حالت زار سے متعلق دو عرضیوں کی سماعت کے دوران این جی ٹی نے گنگا کے پانی کی پاکیزگی کو لے کر کلکٹر کی سرزنش کرتے ہوئے پوچھا کہ کیا آپ گنگا کا پانی پی سکتے ہیں؟ کیوں نہیں بورڈ لگا دیتے ہیں کہ گنگا کا پانی نہانے اور پینے کے قابل نہیں ہے۔ مسٹر دوبے نے کہا، بھجن کو ماں گنگا نے بلایا ہے، انہوں نے گنگا میں گٹر کا پانی ملایا ہے۔ کیا اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ کروڑوں عقیدت مندوں کو یہ یقین دلائیں گے کہ کمبھ تک گنگا کا پانی اشنان اور آچمن کے لائق ہوگا۔ کیا اعلیٰ سطحی کمیٹی کی پوری ریاست کے سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹس اور نالوں کو گنگا میں ملائے جانے کی حقیقت پر مبنی رپورٹ فوری طور پر این جی ٹی میں پیش کریں گے۔ کیا مسٹر مودی قوم سے معافی مانگیں گے اور کمبھ اور ماں گنگا کے تقدس کو برقرار رکھنے کے لیے فوری طور پر مناسب قدم اٹھائیں گے؟

مرشد آباد میں بم دھماکہ، 3 لوگوں کی موت، عمارت زمیں دوز

مرشد آباد۔ مغربی بنگال کے مرشد آباد میں بم دھماکہ ہوا ہے جس میں 3 لوگوں کی موت ہوگئی۔ بتایا جاتا ہے کہ یہ دھماکہ غیر قانونی بم بنانے کے دوران ہوا۔ دھماکہ اتنا شدید تھا کہ ایک عمارت بری طرح سے منہدم ہوگئی۔ دھماکہ کچا بم باندھنے کے دوران ہوا جس کی زد میں آنے سے 3 لوگوں کی جانیں چلی گئیں۔ اس دھماکہ میں منہدم عمارت اور اس کے ملبے کا ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہا ہے۔ ہندوستان کی خبر کے مطابق دھماکہ میں مکان مالک کی موت ہوگئی جبکہ دیگر دو نوجوان کی جانیں بھی چلی گئی ہیں۔ گھر کے ساتھ رہ رہے پڑوسیوں کا کہنا ہے کہ انہوں نے دھماکہ کی تیز آواز سنی لیکن انہیں پتہ نہیں چل سکا کہ آخر کیا ہوا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ واقعہ اتوار کی دیر رات کا ہے۔ حادثے کی جانکاری ملتے ہی پولیس کی ٹیم موقع پر پہنچی۔

نیٹ یو جی 2025: میڈیکل داخلہ امتحان نیٹ یو جی چار مئی کو منعقد ہونے کا امکان!

کوٹہ: نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) ہی ملک کا سب سے بڑا میڈیکل داخلہ امتحان، قومی اہلیت کم داخلہ ٹیسٹ (نیٹ یو جی 2025) کو کرا سکتی ہے۔ نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی نے مشترکہ داخلہ امتحان مین (جے ای ای مین 2025) کے امتحان کی تاریخوں کا اعلان کر دیا ہے۔ جنوری کے سیشن کے لیے رجسٹریشن بھی ہو چکا ہے، دوسری طرف کانپور آئی آئی ٹی، جو مشترکہ داخلہ امتحان ایڈوانسڈ (جے ای ای ایڈوانس 2025) کا انعقاد کرتی ہے، نے بھی اپنے امتحان کی تاریخ کا اعلان کر دیا ہے۔ جس میں امتحان 18 مئی 2025 کو ہونے جا رہا ہے۔ کوٹا کے پرائیویٹ کوچنگ انسٹی ٹیوٹ کے کیریئر کونسلنگ ماہر پاریجت مشرا نے کہا کہ نیٹ یو جی 2025 امیدوار ابھی بھی امتحانی کیلنڈر کا انتظار کر رہے ہیں۔ ایسے میں امید کی جا رہی ہے کہ مئی کے پہلے اتوار کو نیٹ یو جی کا امتحان کرایا جائے۔ ایسے میں اس بار پہلا اتوار 4 مئی کو ہونے والا ہے جس کی وجہ سے اس بار امتحان 4 مئی کو ہونے کا امکان ہے۔

ماہر پاریجت مشرا نے کہا کہ پچھلے سال نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی نے ستمبر کے مہینے میں جے ای ای مین، نیٹ یو جی اور سی یو ای ٹی یو جی سمیت دیگر امتحانات کی تاریخوں کا اعلان کیا تھا لیکن اس بار یہ اعلان صرف جے ای ای مین کے لیے کیا گیا ہے۔ جبکہ نیٹ یو جی اور سی یو ای ٹی یو جی کے امیدوار انتظار کر رہے ہیں۔

مدھیہ پردیش میں ہر طرف انارکی: پٹواری

بھوپال، (یو این آئی) مدھیہ پردیش کانگریس کے صدر جیتو پٹواری نے بھارتیہ جنتا پارٹی حکومت پر حملہ کرتے ہوئے آج کہا کہ ریاست میں ہر طرف انارکی پھیلی ہوئی ہے اور تقریباً ہر جرائم کے معاملے کی کڑیاں بی جے پی لیڈروں سے جڑ رہی ہیں۔ یہاں نامہ نگاروں سے بات چیت کے دوران مسٹر پٹواری نے کہا کہ ودیشا بی جے پی کے ضلع نائب صدر یوگیندر سولنکی کے خلاف اپنے ہی کنبہ کی ایک لڑکی کی عصمت دری کرنے کا مقدمہ درج ہوا ہے۔ 10 دن پہلے بالاگھاٹ میں بی جے پی لیڈر نے ایک ٹیچر کی عصمت دری کی تھی۔ اکتوبر میں مہو میں فوجی جوانوں کے ساتھ جو خواتین تھیں ان کی عصمت دری کے معاملے میں بھی بی جے پی کے لوگوں کے نام سامنے آئے تھے۔ اسی طرح کے معاملات دتیا اور جبل پور میں بھی ہوئے ہیں۔ آخر ایسے تمام واقعات میں صرف بی جے پی لیڈر ہی کیوں سامنے آتے ہیں یہ ایک بڑا سوال ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ایسے بہت سے معاملات سیاسی دباؤ میں دب جاتے ہیں۔ حکومت کو نوٹس لینا چاہیے۔ آئندہ 16 تاریخ کو کانگریس کے اسمبلی گھیراؤ پر انہوں نے کہا کہ کانگریس 16 تاریخ کو حکومت سے کسانوں، بے روزگاروں اور نوجوانوں کے مسائل کے بارے میں حساب مانگے گی۔

سونیا گاندھی نے ملک کی سیاسی زندگی کو رول ماڈل فراہم کیا: اکھلیش

پٹنہ، (یو این آئی) بہار کانگریس کے صدر ڈاکٹر اکھلیش پرساد سنگھ نے آج کہا کہ ہندوستانی سیاست میں دانشمندی اور قربانی کی علامت سونیا گاندھی نے ملک میں سیاسی زندگی کو ایک مثال فراہم کیا ہے۔ ڈاکٹر سنگھ سمیت سینئر لیڈروں نے پیر کو یہاں صداقت آشرم میں کیک کاٹ کر کانگریس کی سابق صدر سونیا گاندھی کی سالگرہ منائی۔ اس موقع پر ڈاکٹر سنگھ نے کہا کہ ہندوستانی سیاست میں دانشمندی اور قربانی کی علامت سونیا گاندھی نے ملک میں سیاسی زندگی کے لیے ایک آئیڈیل فراہم کیا ہے۔ قربانی کی ایسی مثال ہندوستانی سیاست میں کم ہی ملتی ہے۔ تمام کانگریسیوں کو سونیا گاندھی سے تحریک ملتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سابق وزیر اعظم آنجہانی راجیو گاندھی کے انتقال کے بعد جب پورے ملک میں کانگریس پارٹی کی پوزیشن بہت کمزور ہو گئی تھی، ایسا لگ رہا تھا کہ اس وقت کانگریس دوبارہ کبھی اقتدار میں نہیں آسکے گی۔ سونیا گاندھی نے صرف اس لیے پارٹی کی حمایت کی کہ وہ قوم کی خدمت کر سکیں۔ کانگریس کے ریاستی صدر نے کہا کہ سونیا گاندھی کی وجہ سے ہی کانگریس دوبارہ اپنے پیروں پر کھڑی ہو سکی اور اقتدار حاصل کر سکی کانگریس کی قیادت میں ہی ممکن ہے کہ ایک دن کانگریس پورے ملک میں عوام کے دل سے اقتدار کی چوٹی تک دوبارہ قائم ہوگی۔ ڈاکٹر سنگھ نے کہا کہ قربانی اور پیار کی ایک مجسم سونیا گاندھی نے اپنی پوری زندگی میں واسودھیوا کٹمبکم کے تصور کو اپنایا۔ سونیا گاندھی کے خیالات اور طرز زندگی دونوں ہی سیاسی نظریات ہیں۔ انہوں نے مسز گاندھی کی لمبی عمر اور اچھی صحت کی خواہش کی۔ صداقت آشرم میں سالگرہ کے پروگرام میں ریاستی کانگریس صدر ڈاکٹر اکھلیش پرساد سنگھ کے علاوہ ریاستی کانگریس کے سابق صدر پروفیسر رانجن سنہا، قانون ساز کونسلر ڈاکٹر سمیر کمار سنگھ، پرتیما کماری داس، نریندر کمار، ڈاکٹر جیوتی، خزانچی نرمل ورما، میڈیا چیئرمین راجیش راٹھور اور دیگر کانگریسی شامل تھے۔

بی جے پی کی اینٹ کا جواب پتھر سے دیں گے: چوہان

ناہن، (یو این آئی) ہماچل حکومت نے اپوزیشن بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور مرکزی حکومت پر ریاست کو معاشی طور پر کمزور کرنے کی سازش کرنے کا الزام لگاتے ہوئے ان پر سخت حملہ کیا ہے۔ صنعت کے وزیر ہرش وردھن چوہان نے ناہن کے ڈی سی آڈیٹوریم میں منعقد ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ تمام حربے ناکام ہونے کے بعد اب بی جے پی ہماچل کو اقتصادی طور پر کمزور کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ مرکزی حکومت ریاستی منصوبوں کی منظوری روک رہی ہے اور مالی امداد بھی روکنے کی کوشش کر رہی ہے۔ وزیر نے کہا کہ ہماچل حکومت ہر سازش کا دلیری سے مقابلہ کرے گی اور ہر اینٹ کا جواب پتھر سے دے گی۔ 2022 کے اسمبلی انتخابات کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس وقت کانگریس کو 40 سیٹیں ملی تھیں اور آج بھی وہ اکثریت کے ساتھ مضبوطی سے کام کر رہی ہے۔ وزیر نے کہا کہ ہماچل کی کانگریس حکومت 11 دسمبر کو بلاس پور میں اپنے دو سال مکمل ہونے کا جشن منائے گی۔

بنگلہ دیش میں فرقہ وارانہ فسادات تشویش ناک: ممتا بنرجی

کلکتہ (یو این آئی) اسمبلی میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ایک بار پھر واضح کیا کہ وہ پڑوسی ملک میں اقلیتوں پر ہونے والے مظالم پر فکر مند ہیں۔ ساتھ ہی انہوں نے ہم آہنگی کا پیغام دیتے ہوئے کہا کہ نہ ہندو فسادات کرتے ہیں اور نہ مسلمان فساد کرتے ہیں۔ فسادات سماج دشمن عناصر کرتے ہیں۔“ تجزیہ نگاروں کا ماننا ہے کہ دراصل ممتا بنرجی اس طرح کے بیانات دے کر بی جے پی کے ہندوتوا کی سیاست پر قابو پانے کی کوشش کر رہی ہیں۔ ممتا بنرجی ریاستی بی جے پی کی حکمت عملی کو ناکام بنانے کے لیے بنگلہ دیش کے مسئلے پر اسٹریٹجک پوزیشن لے رہی ہیں۔ گزشتہ ہفتے وزیر اعلیٰ نے اسمبلی میں کہا تھا کہ مرکز کو اقوام متحدہ کی امن فوج کو بنگلہ دیش بھیجنے کی تجویز پیش کی۔ ان کی تجویز پر سیاسی حلقوں میں کھلبلی مچ گئی تھی۔ بنگلہ دیش نے بھی اس پر سخت ردعمل دیا تھا۔ وزیر اعلیٰ نے پیر کی سہ پہر اسمبلی کے سرمائی اجلاس میں شرکت کی۔ صحت کے سوال کا جواب دینے کے لیے اٹھتے ہوئے ممتا نے کہا، ”بنگلہ دیش میں اقلیتوں پر حملے افسوسناک ہیں۔“ اس کے بعد وزیر اعلیٰ نے تمام اراکین اسمبلی سے اپیل کی کہ کوئی بھی اشتعال انگیز تقریریں نہ کرے۔ پیر کو وزیر اعلیٰ کی تقریر میں سیاسی پارٹی کی بات سامنے آئی۔ انہوں نے شکایت کی کہ ایک سیاسی جماعت کی طرف سے جعلی ویڈیوز پھیلائی جا رہی ہیں۔ ساتھ ہی انہوں نے مزید کہا کہ جو لوگ سمجھتے ہیں کہ اس موقع میں سیاسی فائدہ ہے، وہ جان لیں گے کہ آپ ہار جائیں گے۔ تاہم وزیر اعلیٰ نے اپنی تقریر میں کسی مخصوص سیاسی جماعت، شخص یا گروہ کا نام نہیں لیا۔ بنگلہ دیش پر اپنی پارٹی اور حکومت کے پرانے موقف کو یاد کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ”مرکزی حکومت بنگلہ دیش کے معاملے پر نظر رکھے گی۔ ہم دونوں طرف نہیں ہیں۔ ہم سب اس کے لیے ہیں۔ آج سیکرٹری خارجہ بنگلہ دیش جا رہے ہیں۔ دیکھتے ہیں کیا ہوتا ہے۔ ہماری پالیسی ہے کہ ہم مرکز کے خارجہ پالیسی پر عمل کریں گے۔

اپوزیشن الزام تراشی کے بجائے انتخابات میں اپنی شکست قبول کرے: اجیت پوار

ممبئی، (یو این آئی) مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار نے پیر کو یہاں اپوزیشن پارٹی کے لیڈروں سے اپیل کی کہ وہ ای وی ایم کے نام پر ریاست کے عوام کو گمراہ کرنے کے بجائے اپنی شکست قبول کریں۔ مہاراشٹر اسمبلی کے خصوصی اجلاس کے آخری دن، پوار نے کہا کہ گزشتہ اسمبلی کے دوران ان کی پارٹی (این سی پی) کو لیکر قانونی مخمصے پیدا ہوئے تھے اس وقت پورے ہندوستان کی توجہ مہاراشٹر پر مرکوز تھی نیز اپوزیشن پارٹیوں نے مل کر ودھان سبھا اسپیکر راہل نارویکر کو تنقید کا نشانہ بنایا تھا۔ لیکن نارویکر نے ایک تاریخی فیصلہ دیا جو انکی پارٹی کے لئے راحت کا باعث بنا۔ اپوزیشن ممبران کی جانب سے اجلاس کے پہلے دن رسم حلف برداری کا بائیکاٹ کئے جانے کو آئین کے مترادف بتلایا۔

سب سے اچھا اور بہترین انسان وہ ہے جو دوسروں کو فائدہ پہنچائے: امیر حلقہ

بوانہ جے جے کالونی میں آتشزدگی متاثرین میں ریلیف تقسیم

نئی دہلی (پریس ریلیز) قرآن مجید اور رسول اکرم کی تعلیمات و سیرت نے سکھایا ہے کہ سب سے اچھا اور بہترین انسان وہ ہے جو دوسروں کو فائدہ پہنچائے۔ غریبوں، مسکینوں اور عام لوگوں کے دلوں میں خوشیاں بھرے، ان کی زندگی کے لمحات کو رنج و غم سے پاک کرنے کی کوشش کرے، ان کے درد و الم اور حزن و ملال کو ہلکا کرے۔ رسول اللہ نے ارشاد فرمایا ہے ”بہترین انسان وہ ہے جو دوسرے انسانوں کے لیے نافع و مفید ہو“۔ مذکورہ خیالات امیر حلقہ جماعت اسلامی ہند دہلی سلیم اللہ خان نے بوانہ جے جے کالونی میں آتشزدگی سے متاثرین کے درمیان ریلیف تقسیم کرتے ہوئے ادا کئے۔ انہوں نے کہا کہ مسلمانوں کو اللہ تعالی نے خیر امت بنایا ہے۔ اور ہر زمانے میں مسلمانوں نے خیر کے کاموں کو انجام دیا ہے اور انجام دیتے رہیں گے۔ جماعت اسلامی ہند گزشتہ نصف صدی سے ہندوستان میں خدمت خلق کے کاموں کو بلا تفریق مذہب و ملت انجام دے رہی ہے۔ خدمت انسان کا ایک فری جذبہ ہے، ہر دور میں اللہ تعالی نے پیغمبروں اور آسمانی کتابوں نے خدمت خلق کی تعلیم دی ہے۔ قرآن مجید اور رسول اللہ ؐ نے اس کی توجہ دلائی ہے اس کی سخت تاکید کی، ہمدردی کے جذبات ابھارے اور اسے خدا کی رضا اور خوشنودی کا بہت بڑا ذریعہ قرار دیا۔ حقیقت یہ ہے کہ اسلام کے نزدیک خدمت خلق عادت ہے۔ آج یہاں تقریباً 207 متاثرین میں ضروریات زندگی کے سامان تقسیم کئے گئے ہیں۔ جس میں ڈبل بیڈ کمبل، گیس اسٹو شامل ہے۔ اس موقع پر جئے کمار ایم ایل اے بوانہ نے جماعت اسلامی کے کاموں کو دیکھتے ہوئے کافی متاثر ہوئے اور انہوں نے جماعت کے کاموں کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ”میں جماعت اسلامی کے ہر اچھے اور نیک کاموں کے ساتھ تعاون کرنے کو تیار ہوں“ انہوں نے کہا کہ جب بھی جماعت کو ضرورت ہو وہ حاضر ہیں۔ واضح رہے کہ گزشتہ اٹھارہ اور انیس نومبر کی شب میں آگ لگی تھی جس میں تمام جھگی بستی جل گئی تھے۔ جماعت اسلامی ہند کی جانب سے متاثرین کی مسلسل خدمت کی گئی۔ اب متاثرین کے ہر فیملی کو زندگی دوبارہ شروع کرنے کے لیے ضروری اشیاء فراہم کی گئیں ہیں۔ اس موقع پر ریلیف کے ڈائریکٹر عبدالوحید، رئیس احمد مقامی کارکن، عمر دراز امیر مقامی وکاس نگر یونٹ، اعجاز احمد منگول پوری یونٹ، سلیم الدین، جئے کمار ایم ایل اے بوانہ، منت اللہ عالم، ہادشاہ شیخ مقامی سماجی خدمتگار موجود تھے۔

کانگریس قائدین نے سابق ایم پی منورما دیوی کو آخری دیدار کیا

پٹنہ، (یو این آئی) سابق وزیر اعلی چندر شیکھر سنگھ کی اہلیہ اور سابق ممبر پارلیمنٹ منورما سنگھ کی جسد خاکی کو آج صبح ریاستی کانگریس ہیڈکوارٹر صداقت آشرم لایا گیا، جہاں بہار کانگریس کے صدر ڈاکٹر اکھلیش پرساد سنگھ سمیت پارٹی کے سینئر لیڈروں نے پھولوں کی پتیاں نچھاور کیں اور نم آنکھوں کے ساتھ آخری الوداع کیا۔ منورما دیوی کی آخری رسومات پیر کی صبح 10:30 بجے دیگھا گھاٹ پر ادا کی گئیں۔ ان کے بیٹے ودھو شیکھر سنگھ نے چتا کو آگ لگائی۔ صداقت آشرم میں گلہائے عقیدت پیش کرنے والوں میں ریاستی کانگریس صدر ڈاکٹر بھی شامل تھے۔ اکھلیش پرساد سنگھ کے علاوہ کانگریس کے سابق صدر پروفیسر رانجن سنہا، قانون ساز کونسلر ڈاکٹر۔ سمیر کمار سنگھ، پرتیما کماری داس، نریندر کمار، ڈاکٹر جیوتی، خزانچی نرمل ورما، میڈیا چیئرمین راجیش راٹھور اور دیگر کانگریسی شامل تھے۔

اودھ نامہ
لکھنؤ، منگل، ۱۰ دسمبر، ۲۰۲۴

ہندوستان میں اردو کی صورت حال اطمینان بخش ہے: پروفیسر تنویر چشتی

شعبۂ اردو، چودھری چرن سنگھ یونیورسٹی میں دو روزہ قومی سیمینار کے دوران مشاعرے کا انعقاد

میرٹھ 09/ دسمبر شعبۂ اردو، چودھری چرن سنگھ یونیورسٹی، میرٹھ نے دو روزہ قومی سیمینار بعنوان ''تحریک آزادی اور شاعری'' کے ذریعے جنگ آزادی کی اہمیت کو نئی نسل تک پہنچانے کا کام کیا ہے۔ دیگر شعبوں کے مقابلے میں میرٹھ کا شعبۂ اردو بڑا فعال ہے جس کی دھوم دیگر ممالک میں بھی سنائی دیتی ہے۔ شعبۂ اردو کے تمام اساتذہ کی کارگزاریاں گواہ ہیں کہ ہندوستان میں اردو کی صورت حال اطمینان بخش ہے۔ یہ الفاظ تھے معروف ادیب و شاعر پروفیسر تنویر چشتی کے جو شعبۂ اردو، چودھری چرن سنگھ یونیورسٹی میرٹھ میں منعقد قومی مشاعرے میں اپنی تقریر کے دوران ادا کر رہے تھے۔

اس سے قبل پروگرام کا آغاز معروف شاعر وارث وارثی نے نعت پاک سے کیا اور مہمانان کا پھولوں کے ذریعے استقبال کیا گیا۔ پروگرام کی صدارت کے فرائض معروف استاد شاعر اسرارالحق اسرار نے انجام دیے۔ اور مہمان خصوصی کی حیثیت سے معروف سماجی کارکن دیپک مشرا نے شرکت کی اور مہمانان اعزازی کے بطور پروفیسر تنویر چشتی

اور علیم کوثر نے شرکت کی۔ اس موقع پر پڑھا گیا منتخب کلام قارئین کی نذر ہے

نار دوزخ سے ڈراتا ہے ہمیں کیوں واعظ
حشر میں جب ہے نگہبان مدینے والے

بجھا دے نفرتوں کے چاند سورج
محبت کے چراغوں کو جلا دے

وارث وارثی، نان پور

تمہارے بن ہمیں خود میں کمی محسوس ہوتی ہے

اگر تم پاس ہو تو زندگی محسوس ہوتی ہے

ڈاکٹر رام گوپال بھارتیہ، میرٹھ

دور ہے مجھ سے میرے دل کو دکھانے والا
یاد آتا ہے بہت چھوڑ کے جانے والا
کوئی تجھ سا جو نہیں ناز دکھانے والا
کوئی مجھ سا بھی نہیں ناز اٹھانے والا

عبدالقادر کٹھوروی

سروں پہ چڑھ کے جادو بولتا ہے
کوئی بچہ جب اردو بولتا ہے
اگر چکبست ہندی بولتا ہے
تو ہندی میں بھی خسرو بولتا ہے

طلعت سروہا، سہارنپور

میری ماں نے کیا خبر کس رنگ میں ڈھالا ہے مجھے
بڑھ کے کانٹوں نے پہنائی پھولوں کی مالا مجھ کو
غور سے دیکھو تو میں تھا اک اکیلا آئینہ
تم نے پتھر مار کر لشکر بنا ڈالا مجھے

فخری میرٹھی

کائنات عشق کے نادیدہ منظر دیکھتا
کاش وہ صحرا میں پوشیدہ سمندر دیکھتا
کاش یہ مقدور ہوتا تجربے کے واسطے
میں تیری زلف تو کیا خوشبو کو چھو کر دیکھتا

پروفیسر تنویر چشتی، اتراکھنڈ

جو میرے دل میں ہے وہ تیری زباں تک پہنچے
لطف آجائے اگر بات یہاں تک پہنچے

دل تاج محلی، آگرہ

گفتگو کے رنگ میں یوں بھی مہک آجائے گی
دل جو ٹوٹے گا لہجے میں کھنک آجائے گی
لوگ کچھ سمجھ کر ہی ہم سے جھک کر ملتے ہیں
اک بھرم تو قائم ہے بے نقاب ہونے تک

اسرارالحق اسرار

پروگرام میں ڈاکٹر الکا وششٹھ، سرتاج احمد ایڈوکیٹ، ڈاکٹر عفت ذکیہ، ڈاکٹر فرح ناز، بھارت بھوشن شرما، شہناز پروین، فائزہ آصف، علما نصیب، محمد نصیب، لائبہ، نزہت اختر، عارفین، محمد مستجاب، عابد سیفی، عمائدین شہر اور کثیر تعداد میں طلبہ و طالبات نے شرکت کی۔

بچے اور بچیوں پر خصوصی توجہ کی ضرورت ہے

ملی تعلیمی ٹرسٹ کے زیر اہتمام شاہین لائبریری ہال جامعۃ الطیبات میں عظیم الشان اجلاس

سہارنپور (احمد رضا) ملی تعلیمی ٹرسٹ کے زیر اہتمام چلائی جا رہی ''تحریک اصلاح خواتین'' کے تحت شاہین لائبریری ہال جامعۃ الطیبات سارنپور میں ایک عظیم الشان اجلاس عام برائے خواتین منعقد ہوا جس کی صدارت جامعہ کی ناظمہ محترمہ عائشہ صدیقہ صاحبہ نے کی جلسے کا آغاز جامعہ کی طالبہ بشریٰ بنت قاری نعمان نے قرآن پاک کی تلاوت سے کیا اور جامعہ کی معلمہ گلستاں طیبی نے نعتیہ کلام پیش کیا جلسہ میں تشریف لانے والی مہمان انعم بنت عبدالواحد سرساوہ نے بیان کرتے ہوئے بتایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق و سیرت کتنے بلند تھے اسی طرز پر ہمیں زندگی گزارنی چاہیے جامعہ کی معلمہ رابعہ طیبی نے نماز کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ ''قد افلح المومنون'' بے شک وہ لوگ کامیاب ہو گئے جنہوں نے اللہ کے ڈر کی وجہ سے نماز نہ چھوڑی جامعہ کی معلمہ عادلہ راشد نے خطاب کے دوران اللہ کی طرف رجوع کرنے کی تعلیم دی اور بتایا کہ تمام علوم کا مقصد اللہ تک پہنچنا ہے اس خلوص کے ساتھ دینی تعلیم کی طرف متوجہ ہونے کی ضرورت ہے جامعہ کی معلمہ شارقہ طیبی نے اخلاق نبوی کا نمونہ پیش کیا جلسہ کی مہمان خصوصی سماجی تنظیم پرچم کی صدر محترمہ قدسیہ انجم صاحبہ نے دین کی اہمیت کو سمجھاتے ہوئے بتایا کہ ہمارے معاملات کا درست ہونا بہت ضروری ہے، مسلمانوں کے بچے تعلیم سے دور کیوں ہیں اپنے بچے اور بچیوں پر خصوصی توجہ کی ضرورت ہے جلسے کی مہمان خصوصی محترمہ شہناز صاحبہ نے بڑی اصلاحی تقریر کی اور سمجھایا کہ جیسے لکڑی کا کیڑا لکڑی کو کھا جاتا ہے ریشم کا کیڑا ریشم کو کھا جاتا ہے اسی طرح ہم نے شریعت کو کھا لیا اللہ ہمیں دین کی فکر کرنے والا بنائے اور اس پر عمل کرنے والا بنائے اگر ہم نے اس مجلس سے ایک موتی بھی چن لیا تو ہمارا یہاں آنا کامیاب ہو جائے گا اجلاس عام میں محترمہ مسعودہ خاتون اہلیہ حضرت مولانا محمد یعقوب بلند شہری، جامعہ کی طالبہ اقراء شہزاد، مصباح مرسلین، ظفرہ مفتی محمد اشرف اعظمی، وغیرہ نے بھی خطاب کیا اجلاس عام کے اختتام پر محترمہ شہناز صاحبہ نے ملک و ملت کے لئے امن و امان اور بھائی چارہ قائم رہنے کی دعا کرائی جلسے کی نظامت جامعہ کی معلمہ علمہ مہر الدین نے کی اور جامعہ کی پرنسپل محترمہ کریم بانو صاحبہ نے جلسے میں تشریف لانے والی تمام خواتین کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا شرکت کرنے والوں میں ثناء جبیں، آصفہ عاقل، دانشتہ عاقل، صوبیہ شمشاد، ناظرین نسیم، زینب اسلام، ارم باجی وغیرہ کے علاوہ بڑی تعداد میں قرب و جوار کی خواتین کے نام نامی قابل ذکر ہیں!

حیدرآباد میں شہید وطن اشفاق اللہ خاں کے پڑپوتے شاداب اللہ خاں کا اعزاز

شاہجہاں پور (پریس ریلیز) شہید وطن اشفاق اللہ خاں کے پڑپوتے شاداب اللہ خاں کو حیدرآباد (تلنگانہ) میں کئی پروگراموں میں اعزاز سے نوازا گیا۔ گزشتہ حیدرآباد (تلنگانہ) میں گزشتہ روز منعقدہ تقریب رسم رونمائی میں روز شاداب اللہ خاں کو مدعو کیا گیا تھا۔ مصنف سید شاہنواز احمد قادری کی تحریر کردہ کتاب "The Blood Speaks Too Role of Muslim in India's Independence" کا اجراء تلنگانہ کے نائب وزیر اعلیٰ ملو بھٹی وکرمارک نے کیا۔ حیدرآباد کے رویندر بھارتیہ آڈیٹوریم میں منعقدہ کتاب کی ریلیز تقریب میں کتاب کے مترجم پرویز احمد صدیقی، عبدالباسط، حج کمیٹی کے چیئرمین سید شاہ افضل بیابانی، خسرو پاشا، وقف بورڈ کے چیئرمین عظمت اللہ حسینی وغیرہ کی اہم موجودگی تھی۔ پروگرام میں سابق رکن پارلیمنٹ مولانا عبیداللہ خان اعظمی، جامعہ نظامیہ کے وائس چانسلر مولانا مفتی خلیل احمد، تلنگانہ سنٹرل لائبریری کے چیئرمین ڈاکٹر ریاض نیشنل کوآرڈینیٹر رضوان رضا، یوٹیوبر سراج وغیرہ نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ پروگرام میں نائب وزیر اعلیٰ ملو بھٹی وکرمارک نے شاداب اللہ خاں کو شال اوڑھا کر اور توصیفی سند دے کر ان کی عزت افزائی کی۔ علاوہ ازیں ڈان اسکول مالک پیٹ حیدرآباد میں منعقدہ تقریب میں شاداب اللہ خاں کو سراج اور سید عفان قادری نے شال اوڑھا کر اور یادگاری تحفے سے نوازا۔ اسی طرح ایم ایس مشن ہائی اسکول میں شاداب اللہ خاں کو اسکول ڈائریکٹر شوکت اور سید عفان قادری نے گل پوشی و شال اوڑھا کر اور مومنٹو دے کر اعزاز سے نوازا۔ حیدرآباد سے واپسی پر لکھنؤ کے نشاط گنج علاقے میں گڈبیکری کے آڈیٹوریم میں سیتا دیوی کنسٹرکشن اینڈ ڈیولپرز کے سرپرست ورییندر سنگھ، جیلرز ویاپر منڈل لکھنؤ کے امیت کمار رستوگی، گڈبیکری کے مالک مسٹر گپتا اور ڈاکٹر ابھینندن سوروپ نے شاداب اللہ خاں کو شال اور یادگاری تحفے سے نوازا۔ اس دوران ڈاکٹر ابھینندن سوروپ نے شاداب اللہ کو انقلابیوں پر لکھی گئی اپنی کتاب کا ایک نسخہ پیش کیا۔ اس موقع پر شاداب اللہ خاں نے کہا کہ ملک کی تعمیر و ترقی کے لیے ہم سب کو مل کر کام کرنے کی ضرورت ہے۔ انقلابیوں نے وطن کی محبت، اتحاد اور بھائی چارے کے لیے اپنی جانیں قربان کی ہیں۔ ہم سب کو یہ بات ہمیشہ یاد رکھنی چاہیے۔ حیدرآباد و لکھنؤ میں اعزاز ملنے پر ادارہ افق نو کے صدر راشد حسین راہی، ڈاکٹر شاہ ایاز صدیقی، سید محمد اسلم، اصغر یاسر، حمید خضر، رفیع خان، نے شاداب اللہ خاں کو مبارکباد پیش کی ہے۔

موسم سرما میں ضرورتمندوں کی ضرورت پوری کرنا بھی صدقہ جاریہ

مولانا ابوبکر ہادی قاسمی کا خطاب، ضرورت مندوں میں لحاف و رضائی تقسیم

کانپور: 9 دسمبر (پی این ایس) موسم سرما میں سردی کی شدت میں بے شمار افراد خصوصاً غریب طبقہ شدید مشکلات کا سامنا کرتا ہے۔ ایسے موسم میں جہاں ترقی یافتہ افراد گرم کپڑے اور دیگر وسائل سے اپنے آپ کو محفوظ کر لیتے ہیں، وہیں غرباء اور مستحق افراد کے لئے سردی ایک بڑا چیلنج بن جاتی ہے۔ ان حالات میں لحاف اور رضائی کی تقسیم ایک اہم اور انسانی عمل ہے جو معاشرتی ہمدردی کی علامت ہے اور انسانیت کے بنیادی اصولوں کی عکاسی کرتا ہے۔ لحاف و رضائی سردیوں کے موسم میں انسان کو جسمانی طور پر گرمی فراہم کرتے ہیں اور ان کی مدد سے انسان سردی سے محفوظ رہ سکتا ہے۔ غریب افراد جن کے پاس سردی سے بچنے کے مناسب وسائل نہیں ہوتے، ان کے لئے یہ چیزیں زندگی بچانے والی اہمیت رکھتی ہیں۔ خاص طور پر بے گھر افراد اور وہ لوگ جو چھوٹے مکانوں میں رہتے ہیں، وہ اس سردی کو جھیلنے میں شدید مشکلات کا سامنا کرتے ہیں۔ سردیوں میں معمولی سی سردی بھی لوگوں کے لیے صحت کے مسائل پیدا کر سکتی ہے۔ خاص طور پر بزرگ افراد، بچے اور وہ افراد جو بیماریوں میں مبتلا

ہیں، ان کے لئے سردی انتہائی خطرناک ثابت ہو سکتی ہے۔ اس موسم میں نزلہ، زکام، کھانسی، بخار اور نمونیا جیسے مسائل عام ہوتے ہیں، اور اگر سردی سے بچاؤ کے لیے مناسب انتظام نہ ہو تو یہ بیماریوں کی شدت کو مزید بڑھا سکتے ہیں۔ واضح ہو کہ شہری جمعیۃ علماء کانپور کے زیر اہتمام قاضی شہر کانپور الحاج حافظ و قاری عبدالقدوس ہادی نائب صدر جمعیۃ علماء اتر پردیش کی سرپرستی میں اراکین شہری جمعیۃ علماء کانپور مولانا ابوبکر ہادی قاسمی کی نگرانی میں ضرورتمندوں کو لحاف و رضائی تقسیم کرنے کا کام شروع کر دیا گیا ہے آج شام تک سو سے سائز لحاف تقسیم کئے جا چکے ہیں اور یہ عمل سردی بھر جاری رہے گا۔ جیسا کہ ہم جانتے ہیں یہ عمل بہت سی تنظیمیں کرتی ہیں، یہ عمل نہ صرف غریبوں کی جسمانی راحت کے لیے ضروری ہے بلکہ ان کی ذہنی سکون اور اطمینان کے لئے بھی اہمیت رکھتا ہے۔ اس عمل میں اکثر خیرات دینے والے افراد اور تنظیمیں رضا کارانہ طور پر حصہ لیتی ہیں اور اس کام کے ذریعہ وہ نہ صرف انسانی ہمدردی کا مظاہرہ کرتے ہیں بلکہ سماجی ذمہ داریوں کو بھی پورا کرتے ہیں لہٰذا شہر کانپور کے اہل خیر حضرات سے گزارش کی جاتی ہے کہ ہمارے تنظیم شہری جمعیۃ علماء کانپور کا اس مہم میں بھرپور تعاون فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ یہ بھی جان لیں کہ مختلف فلاحی تنظیمیں، رفاہی ادارے اور اسلامی اسکالرز اس طرح کے اقدامات کو بڑھاوا دیتے ہیں تاکہ غریبوں کو بنیادی ضروریات فراہم کی جا سکیں۔ مسلمان برادری میں، یہ عمل صدقہ و خیرات کے جذبے کے تحت کیا جاتا ہے، جسے اسلام میں بہت زیادہ اہمیت دی گئی ہے۔ لحاف و رضائی کی تقسیم نہ صرف ایک فرد کی ذمہ داری ہے بلکہ یہ پورے معاشرے کی اجتماعی ذمہ داری بن جاتی ہے۔ اگر ہر فرد اپنے حصہ کا کام کرے، تو پورا معاشرہ ایک دوسرے کا ساتھ دے کر اس مشکل وقت میں انسانوں کی مدد کر سکتا ہے۔ اس طرح کے کام سے انسانوں کے درمیان محبت، تعاون اور بھائی چارے کا جذبہ بڑھتا ہے، اور معاشرتی ہم آہنگی میں اضافہ ہوتا ہے۔ موسم سرما میں غریبوں میں لحاف اور رضائی کی تقسیم ایک اہم فلاحی عمل ہے جو انسانیت کی خدمت اور ہمدردی کا بہترین نمونہ پیش کرتا ہے۔ اس طرح کی سرگرمیاں نہ صرف غریبوں کی زندگی میں سہولت پیدا کرتی ہیں بلکہ پورے معاشرے کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ ہر فرد کی یہ ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ اپنی حیثیت کے مطابق اس عمل میں شریک ہو اور غربت اور بھوک کے شکار افراد کی مدد کرے تاکہ ضرورتمندوں سردیوں کی سختیوں سے نجات مل سکے۔ اس عمل کے ذریعہ سے ہم نہ صرف دنیا میں انسانیت کے اصولوں کو زندہ رکھنے والے انسان کہلائیں گے بلکہ آخرت میں بھی ان اعمال کا بہترین انعام حاصل کر سکیں گے۔ رضائی و لحاف کی تقسیم کے وقت مولانا ابوبکر ہادی قاسمی سمیت مولانا عبدالقادر قاسمی، مفتی شہباز شرفی قاسمی، مفتی اسامہ رحمن، قاری تنزیل وغیرہ موجود ہے۔

بی جے پی لیڈر پر لو جہاد کا الزام، شادی کے بعد غیر مسلم لڑکی پر بنایا اسلام قبول کرنے کا دباؤ

نوئیڈا میں ایف آئی آر درج

نوئیڈا: 9 دسمبر (پی این ایس) اتر پردیش کے نوئیڈا سے ایک لو جہاد کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ یہاں امروہہ کے نوگاواں سادات کے باشندہ بی جے پی اقلیتی مورچہ کے رکن تابش اصغر پر خود کو وشال بتا کر ایک ہندو لڑکی سے شادی کرنے کا الزام لگا ہے۔ دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ لڑکے نے شادی کے بعد لڑکی پر دباؤ ڈال کر اسلام بھی قبول کرانے کی کوشش کی۔ لڑکی کو پھنسانے کے پورے معاملے میں مسلم لڑکے کے اہل خانہ کو بھی شامل بتایا جا رہا ہے۔ لڑکی کو پہاڑ سے دھکا دے کر قتل کرنے کی بھی کوشش کا الزام لگا ہے۔ معاملے میں مبینہ متاثرہ لڑکی پولیس کے پاس پہنچ کر شکایت درج کرائی ہے۔ اس کے بعد پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے مسلم لڑکے کو گرفتار کر لیا ہے۔ یہ الزام جس شخص پر لگا ہے، وہ بی جے پی اقلیتی مورچہ کا لیڈر بتایا جا رہا ہے اور بی جے پی لیڈران کے ساتھ اس کی تصاویر بھی سامنے آ رہی ہیں۔ یہ پورا معاملہ نوئیڈا کے تھانہ سیکٹر 113 کا ہے۔ اس تھانے میں ایک لڑکی نے 3 دسمبر 2024 کو ایک شکایت درج کرائی ہے۔ لڑکی نے بتایا ہے کہ 4 سال پہلے اس کا ایک نوجوان سے فیس بک سے رابطہ ہوا تھا۔ فیس بک پروفائل پر اس کا نام وشال تھا۔ اس کے بعد اس سے ملاقات بھی ہوئی۔ اس دوران اس نے اپنا نام وشال رانا اور پتہ امروہہ ضلع بتایا تھا۔ لڑکے پر الزام ہے کہ اس نے خود راجپوت ذات سے بتایا اور لڑکی کو پرپوز کر کے پھنسا لیا۔ 20 دسمبر، 2021 کو لڑکی نے وشال رانا سے منگنی کر لی۔ اس پروگرام میں وشال کا بھائی بھی موجود تھا، جس نے اس وقت اپنا نام واسو رانا بتایا تھا۔ 22 فروری 2023 کو غازی آباد کے ایک میرج ہال میں دونوں کی شادی ہندو رسم و رواج سے ہوئی۔ اس شادی میں لڑکی کے اہل خانہ کے تمام رشتہ دار بھی موجود تھے۔ شادی کے بعد دونوں ایک ساتھ رہنے لگے۔ شادی کے کچھ دنوں کے بعد لڑکے نے لڑکی سے کورٹ میریج کی بات کہی۔ اس کے لئے وہ اسے الہ آباد ہائی کورٹ لے گیا۔ تب جا کر لڑکے کی سچائی سامنے آئی۔ لڑکی کا دعویٰ ہے کہ یہاں جب اس نے کاغذ دیکھے تو پتہ چلا کہ وہ وشال نہیں بلکہ تابش اصغر ہے۔ یہیں پر اسے پتہ چلا کہ اس کی منگنی واسو رانا بن کر شامل ہوا نوجوان وسیم ہے۔ جب لڑکی نے اس پر سوال جواب کیا تو تابش نے مستقبل کا خوف دکھا کر خاموش کرا دیا۔ پول کھلنے کے بعد سے تابش اصغر لڑکی پر مسلسل اسلام قبول کرنے کا دباؤ بنانے لگا۔ انکار کرنے پر وہ لڑکی کو جان سے مارنے کی دھمکی بھی دیتا تھا۔ فروری 2024 میں لڑکی حاملہ ہوئی تو تابش نے اس کا زبردستی اسقاط حمل کرا دیا۔ اس کے بعد پریشان ہو کر لڑکی اپنے مائیکے میں رہنے لگی۔ کچھ دنوں بعد تابش لڑکی کے مائیکے گیا اور لڑکی کو منا کر اسے واپس اپنے پاس لے گیا۔ لڑکی نے اپنی شکایت میں بتایا ہے کہ کچھ دن تک ٹھیک سے رہنے کے بعد تابش اس پر پھر سے اسلام قبول کرنے کا دباؤ بنانے لگا۔ جب لڑکی نے پولیس میں اس بات کی شکایت درج کرانے کی بات کہی تو وہ فرار ہو گیا اور لڑکی اکیلے رہ گئی۔ لڑکی نے اس کے بعد نوئیڈا پولیس میں تابش کی گمشدگی درج کروائی۔ پولیس نے تقریباً 20 دنوں کے اندر تابش کو تلاش کر لیا۔ تابش کے منانے پر پھر لڑکی مان گئی اور اس پر کوئی کیس نہیں درج کروایا۔ تابش پر لڑکی کو دھوکے میں رکھ کر لو میریج کے نام لیو ان ریلیشن شپ کے کاغذات بنوانے کے بھی الزام ہیں۔ اس درمیان تابش لڑکی کو جھانسہ دے کر اپنے ساتھ 18 نومبر 2024 کو اتراکھنڈ کے رام نگر گھمانے لے گیا۔ یہاں اس نے پہاڑوں سے دھکا دے کر لڑکی کو مار ڈالنے کی کوشش کی۔ خود کو بچانے کے چکر میں لڑکی اور تابش کے درمیان ہاتھا پائی ہوئی۔ اسی دوران لڑکی کے ہاتھوں چوٹ بھی لگ گئی۔ پولیس کو دی گئی شکایت میں لڑکی نے تابش پر سخت کارروائی کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ پولیس نے تابش کے خلاف دفعہ 323، 313، 506 اور مذہب تبدیلی قانون کے تحت معاملہ درج کر لیا ہے۔

فرینڈس آف امروہہ نے قایم کی نیکی کی دیوار

امروہہ۔ امروہہ (اسٹاف رپورٹر) ہر سال کی طرح امسال بھی سماجی تنظیم فرینڈس آف امروہہ نے نیکی کی دیوار کا سلسلہ شروع کیا ہے اتوار کے روز نیکی کی دیوار کا آغاز محلہ کنکوئی میں درگاہ مزار یوسف شاہ درویش پر کیا گیا اس موقعے پر کو آرڈینیٹر عدنان مسرور اور کاشف خان نے مشترکہ طور پر کہا کہ سبھی اہل امروہہ سے گزارش ہے کہ کوئی بھی ایسی چیز دیں جو آپ کے کام کی نہ ہو اور کسی ضرورت مند لوگوں کے کام آ سکے تو ہمیں دے دیں یا خود آ کر اس دیوار کے پاس رکھ دیں اور جو ضرورت مند ہیں وہ یہاں سے آ کر ضرورت کا سامان اور کپڑے لے جائیں۔ فرینڈس آف امروہہ کے ممبران احمد رضا اور شاہنواز نے اپنے بیان میں کہا کہ ہماری ٹیم فرینڈس آف امروہہ ہر سال مختلف علاقوں میں نیکی کی دیوار کھڑی کرتی ہے جس سے ضرورت مند لوگوں تھوڑی بہت مدد ملتی ہے۔ کونسلر غفران خان سوری نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے ہر قسم کی مدد کا یقین دلایا اور فرینڈس آف امروہہ کی کوششوں کی تعریف کی صدر فرینڈس آف امروہہ محمد احمد زیدی نے کہا کہ ہماری تنظیم کی کوشش رہتی ہے کہ سردی کے موسم میں ضرورت مند لوگوں کی بھرپور مدد کی جائے انہیں گرم کپڑے سویٹر جرسی شال وغیرہ مہیا کرائے جائیں تاکہ انہیں سردی سے محفوظ رکھا جا سکے انہوں نے مزید بتایا کہ جلد ہی لحافوں گدوں کی تقسیم کی جائے گی انہوں نے سبھی اہل خیر حضرات کی بھی تعریف کی جو فرینڈس آف امروہہ کے ساتھ تعاون کرتے ہیں اس موقعے پر امداد خان لودھی درگاہ متولی، گڈو خان، ذکی الدین قرین، فیض حمزی وغیرہ موجود تھے۔

آدم خور تیندوئے کے حملے سے محکمہ جنگلات کے ملازم سمیت 15 افراد زخمی، علاقے میں خوف و ہراس

فرخ آباد: 9 دسمبر (پی این ایس) ضلع کے مدن پور علاقے میں آدم خور تیندوے نے سڑک پر اسکول جانے والے دو طالب علموں پر حملہ کر دیا۔ طالب علموں کو بچانے کے لیے آئے گاؤں والوں پر بھی تیندوئے نے حملہ کر دیا۔ تیندوے کے حملے میں موقع پر پہنچنے والے فاریسٹ انسپکٹر سمیت محکمہ جنگلات کے تین ملازمین شدید زخمی ہو گئے۔ تمام زخمیوں کو ضلع اسپتال بھیج دیا گیا۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، سٹی مجسٹریٹ اور دیگر افسران پولیس کی بھاری نفری کے ساتھ موقع پر پہنچ گئے۔ تاحال تیندوے کو پکڑنے میں کامیابی حاصل نہیں ہو سکی۔ جس سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا ہے۔

شادی میں جس نے کھائی رس ملائی، اسی کی بگڑ گئی حالت

400 باراتی اور گھراتی بیمار، 10 کی حالت تشویشناک

متھرا: 9 دسمبر (پی این ایس) متھرا کے مانٹ میں منعقدہ ایک شادی کی تقریب میں رسملائی کھانے کے بعد گھراتی اور باراتی سمیت 400 سے زیادہ مرد و خواتین کی صحت بگڑ گئی۔ کچھ نجی اسپتال میں زیر علاج ہیں، جب کہ کچھ گھر میں زیر علاج ہیں۔ جن میں سے 10 افراد کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ مانٹ تھانہ کے جرا گاؤں کے رہنے والے کیول سنگھ کی دو بیٹیوں کی شادی باگھئی کے رہنے والے سمیت کمار کے ساتھ طے ہوئی تھی جب کہ دوسری بیٹی پریملتا کی شادی حسن پور کی رہنے والی نیپال سے طے ہوئی تھی۔ شادی 6 دسمبر کو رایا کے آرش گرین گارڈن میں ہوئی۔ شادی میں تمام گھراتی اور باراتیوں نے کھانا کھایا۔ اس تقریب میں جس نے بھی رسملائی کھائی ان کی حالت بگڑ گئی۔ بتایا جا رہا ہے کہ شادی کی تقریب میں آنے والے جرا، حسن پور اور بگھئی کے 400 سے زائد افراد کی طبیعت خراب ہو گئی ہے۔ کیول سنگھ نے بتایا کہ دعوت کے دوران رسملائی کھانے کے بعد ان کی طبیعت بگڑ گئی تھی جس میں سے 10 افراد کی حالت تشویشناک ہے۔ دولہے نیپال سنگھ کے بہنوئی امیت چودھری، ساکن سرکوریا تھانہ، گوڑا ضلع علی گڑھ نے بتایا کہ ان کی طبیعت بھی رسملائی کھانے کے بعد بگڑ گئی، ایسا لگا جیسے حلوائی کھانے میں کچھ ملا دیا ہوا۔ متھرا کے پرائیویٹ اسپتالوں میں 50 سے زیادہ لوگ زیر علاج ہیں۔ ہر گھر میں بیماروں کی چارپائیاں پڑی ہیں۔

تشدد کیس میں اب تک 400 شرپسندوں کے پوسٹر جاری

سنبھل: 9 دسمبر (پی این ایس) سنبھل تشدد کیس میں پولیس نے اب تک 400 باغیوں کی شناخت کی ہے اور ان کے پوسٹر جاری کیے ہیں۔ اس کے علاوہ چار دیگر شرپسندوں کو بھی گرفتار کیا گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ جامع مسجد کیس کی سماعت 29 نومبر کو ضلع عدالت میں ہوئی تھی۔ عدالت نے دس دن میں جامع مسجد کی سروے رپورٹ داخل کرنے کا حکم دیا تھا۔ دس دن کی مہلت 9 دسمبر کو پوری ہونے والی ہے لیکن کورٹ کمشنر نے خرابی صحت کا حوالہ دیتے ہوئے آج رپورٹ داخل کرنے سے معذوری ظاہر کی ہے۔ تاہم کورٹ کمشنر نے رپورٹ کو تقریباً تیار قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ عدالت سے مزید وقت مانگنے کی درخواست کریں گے۔ دوسری جانب پولیس سپرنٹنڈنٹ کرشنا بشنوئی نے کہا کہ 24 نومبر کو جامع مسجد علاقے میں ہوئے تشدد کے سلسلے میں مزید چار شرپسندوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ نے بتایا کہ چاروں نے تشدد میں ملوث ہونے کا اعتراف کیا ہے۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ اب تک پولیس تشدد میں ملوث 400 لوگوں کی شناخت کر چکی ہے۔ اب تک تمام پوسٹرز بھی جاری ہو چکے ہیں۔ پولیس کی تفتیش سے یہ بھی پتہ چل رہا ہے کہ تشدد کے بعد سینکڑوں لوگ اپنے گھر بار چھوڑ کر بھاگ گئے ہیں۔ کبھی نے دہلی یا دوسری ریاستوں میں پناہ لی ہے۔ پولیس نے تمام افراد کی گرفتاری کے لیے ٹیمیں تشکیل دے دی ہیں۔

اٹاوہ: اغوا کی جھوٹی کہانی گڑھنے والے تین گرفتار

اٹاوہ: 09 دسمبر (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع اٹاوہ کے اوسراہار علاقے میں اغوا کی جھوٹی کہانی بنانے والے دو سگے بھائیوں سمیت تین افراد کو پولیس نے گرفتار کیا ہے۔ سینئر ایس پی سنجے کمار نے پیر کو بتایا کہ آٹھ دسمبر کو بھرتھنا علاقے کے منگو پور گاؤں کے ساحل نے اس بات کی جانکاری پولیس کو دی۔ اس کے بھتیجے گلاب سنگھ (24) کا اس کے ساڑھو ستیش باشندہ نگلا باندہ تھانہ اسراہار ضلع اٹاوہ نے اغوا کر لیا ہے۔ اطلاع ملنے پر فوراً تھانہ انچارج اسراہار نے موقع پر جا کر جانچ کی تو جانچ میں پایا کہ ساحل عرف راہل اور ستیش ولد سریش آپس میں سگے ساڑھوں ہیں اور دونوں کا آپس میں شراب پی کر لڑائی ہو گئی تھی اور سا عرف راہل نے شراب کے نشے میں ہونے کی وجہ اپنے ساڑھوں کے خلاف اپنے بھتیجے کے اغوا کی جھوٹی اطلاع دی۔ گلاب سنگھ اپنے گھر پر پہنچ گیا تھا۔ جانچ میں اغوا کی اطلاع غلط پائی گئی۔ اغوا کی جھوٹی اطلاع دینے کے معاملے میں ساحل عرف راہل، ساحل کمار ولد اتی رام اور گلاب سنگھ ولد شوبھا رام کو گرفتار کر کے قانونی کارروائی عمل میں لائی گئی ہے۔

مستحکم ہندوستان کی تعمیر کیلئے صحت مند ہندوستان ناگزیر

وزیر اعلیٰ نے مہنت ڈگ وجے ناتھ پارک میں 70 سال سے زیادہ عمر کے شہریوں کو آیوشمان ویا وندنا کارڈ تقسیم کیا

گورکھپور:09دسمبر(یو این آئی) وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے پیر کو کہا کہ مستحکم ہندوستان کی تعمیر کے لئے صحت مند ہندوستان کا ہونا انتہائی ضروری ہے۔انہوں نے کہا کہ صحت مند ہندوستان کے لئے ہر شہری کے صحت مند ہونے کے ہدف کو حاصل کرنے کی سمت میں مرکزی اور ریاستی حکومت ہر سطح پر پوری طرح سے کمر بستگی کے ساتھ کام کر رہی ہیں۔آیوشمان بھارت پردھان منتری جن آروگیہ یوجنا ہو، وزیر اعلیٰ جن آروگیہ یوجنا ہو، پنڈت دین دیال اپادھیائے اسٹیٹ ایمپلائز کیش لیس میڈیکل اسکیم ہو یا پھر چیف منسٹر ریلیف فنڈ کے ذریعے ضرورت مندوں کو مکمل مالی مدد فراہم کرنے کا کام ہو، یہ سب صحت مند ہندوستان کے ذریعہ ہندوستان کو بااختیار بنانے کی سمت میں کئے گئے اقدام ہیں۔

سی ایم یوگی پیر کو مہنت ڈگ وجے ناتھ پارک میں 70 سال سے زیادہ عمر کے شہریوں کو آیوشمان ویا وندنا کارڈ تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ وزیر اعلیٰ نے اپنے ہاتھوں سے 19 مستحقین کو ویا وندنا کارڈ دیے اور ان سے خوشگوار بات چیت کے بعد ان کی خیریت دریافت کی اور لمبی اور صحت مند زندگی کی خواہش کی۔وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ 'مضبوط ہندوستان' کی تعمیر کے لیے صحت مند ہندوستان کا ہونا ضروری ہے۔مرکزی اور ریاستی حکومتیں 'صحت مند ہندوستان' کے لیے ہر شہری کی صحت کے مقصد کو حاصل کرنے کے لیے ہر سطح پر پوری وابستگی کے ساتھ کام کر رہی ہیں۔آیوشمان بھارت پردھان منتری جن آروگیہ یوجنا ہو، وزیر اعلیٰ جن آروگیہ یوجنا ہو، پنڈت دین دیال اپادھیائے اسٹیٹ ایمپلائز کیش لیس میڈیکل اسکیم ہو، آیوشمان ویا وندنا یوجنا ہو یا چیف منسٹر ریلیف فنڈ کے ذریعے ضرورت مندوں کو مکمل مالی مدد فراہم کرنے کا کام ہو، یہ سب کچھ ہیں۔صحت مند ہندوستان کے ذریعہ ہندوستان کو بااختیار بنانے کی سمت میں قدم اٹھایا گیا ہے۔سی ایم یوگی پیر کو مہنت ڈگ وجے ناتھ پارک میں 70 سال سے زیادہ عمر کے شہریوں کو آیوشمان ویا وندنا کارڈ تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔وزیر اعلیٰ نے اپنے ہاتھوں سے 19 مستحقین کو ویا وندنا کارڈ دیے اور ان سے خوشگوار بات چیت کے بعد ان کی خیریت دریافت کی اور لمبی اور صحت مند زندگی کی خواہش کی۔وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے صحت اور طبی شعبے کو مضبوط کرنے کے حکومت کے عزم کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ 2017 سے پہلے آزادی کے بعد کے 70 سالوں میں ریاست میں صرف 12 سرکاری میڈیکل کالج تھے، جب کہ آج ڈبل انجن والی حکومت نے ان میں سے 75 کو کھول دیا ہے۔ ریاست میں 65 اضلاع میں ایک ایک میڈیکل کالج کا تحفہ دیا ہے۔اس سال صرف 16 میڈیکل کالج شروع کیے گئے۔ان میں سے 13 حکومت اور 3 پی پی پی موڈ پر کام کریں گے۔اس کے علاوہ دو نئے پرائیویٹ میڈیکل کالج بھی شروع کیے گئے ہیں۔مشرقی اتر پردیش میں صحت کے شعبے میں ہونے والی تبدیلیوں پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ 2017 سے پہلے گورکھپور اور مشرقی اتر پردیش میں انسیفلائٹس کی وجہ سے ہر سال بڑی تعداد میں بچے مرجاتے تھے۔2017 کے بعد ڈبل انجن والی حکومت نے موثر کنٹرول کے ساتھ اس مرض کا خاتمہ کیا ہے۔ 2017 سے پہلے گورکھپور کا بی آر ڈی میڈیکل کالج مشرقی اتر پردیش میں واحد تھا جو خود بیمار رہتا تھا۔جہاں آج ڈبل انجن والی حکومت کے تحت گورکھپور میں ایمس کھل گیا ہے وہیں بی آر ڈی میڈیکل کالج میں سپر اسپیشلٹی خدمات شروع ہو گئی ہیں۔پہلے دیوریا، کشی نگر، مہاراج گنج، سدھارتھ نگر، بستی، بلرام پور، گونڈہ اور بہرائچ میں میڈیکل کالج نہیں تھے، جبکہ آج ان اضلاع میں بھی میڈیکل کالج بن چکے ہیں یا بن رہے ہیں۔انسیفلائٹس پر قابو پانے کے ساتھ ساتھ حکومت نے کورونا بحران کے دوران ریاست کے 25 کروڑ شہریوں کو بچانے کی کامیاب کوششیں کیں۔انسیفلائٹس سے نجات ملنے کے بعد کورونا کا بھی خاتمہ ہوگیا۔یہ صحت کی مضبوط سہولیات کی وجہ سے ہی ممکن ہوا۔وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی طرف سے ستمبر 2018 میں شروع کی گئی آیوشمان بھارت اسکیم دنیا کی سب سے بڑی ہیلتھ انشورنس اسکیم ہے۔ہر سال 5 لاکھ روپے کی مفت طبی سہولت حاصل کرنے کے لیے، فائدہ اٹھانے والے کو کچھ بھی ادا کرنے کی ضرورت نہیں ہے، صرف آیوشمان ہیلتھ کارڈ کو ہر سال تجدید کرنا پڑتا ہے۔انہوں نے کہا کہ ملک میں اس اسکیم کا سب سے زیادہ فائدہ اتر پردیش کے لوگوں کو ملا ہے۔ ریاست میں 5 کروڑ 25 لاکھ سے زیادہ لوگوں کے آیوشمان ہیلتھ کارڈ بنائے گئے ہیں۔اس اسکیم کے تحت 9 کروڑ سے زیادہ مستفیدین درج ہیں۔حکومت نے اس اسکیم میں شامل لوگوں کے علاج کے لیے وسیع انتظامات کیے ہیں۔ہسپتالوں میں اس کے لیے علیحدہ عملہ اور کاؤنٹر کا انتظام ہے تاکہ مستحقین کو کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جن ضرورت مندوں کو کسی بھی وجہ سے پردھان منتری جن آروگیہ یوجنا سے محروم رکھا گیا ہے انہیں اتر پردیش میں مکھیہ منتری جن آروگیہ یوجنا کے تحت فائدہ پہنچایا گیا ہے۔سی ایم یوگی نے کہا کہ گورکھپور کے لوگوں کو بھی آیوشمان یوجنا کا پورا فائدہ مل رہا ہے۔گورکھپور میں 91 سرکاری اور 189 پرائیویٹ اسپتالوں یعنی کل 280 اسپتالوں کو اس اسکیم کے تحت لایا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ حکومت نے آیوشمان اسکیم کے تحت مستحقین کے علاج کے لیے اسپتالوں کو 320 کروڑ روپے فراہم کیے ہیں۔سی ایم یوگی نے کہا کہ ہر ضرورت مند شہری کو مفت علاج فراہم کرنے کے لیے حکومت کی طرف سے چلائی جانے والی اسکیموں کے باوجود اگر کوئی شخص محروم رہتا ہے تو اسے چیف منسٹر ریلیف فنڈ سے بڑے پیمانے پر مالی مدد فراہم کی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صرف گورکھپور میں ہی چیف منسٹر ریلیف فنڈ سے 7437 لوگوں کو 123.16 کروڑ روپے کی مالی امداد فراہم کی گئی ہے۔انہوں نے کہا کہ اگر کوئی شخص آیوشمان بھارت یوجنا یا دین دیال کیش لیس اسکیم کے تحت نہیں آتا ہے، تب بھی اسے چیف منسٹر ریلیف فنڈ سے مالی امداد فراہم کرنے میں کوئی تاخیر نہیں ہوگی۔

بی جے پی کو عوام کی پریشانیوں کی کوئی فکر نہیں

مہنگائی روکنے کے بجائے نفرت پھیلا رہی ہے بی جے پی حکومت: اکھلیش

لکھنؤ:09دسمبر(یو این آئی) سماج وادی پارٹی (ایس پی) سربراہ اکھلیش یادو نے پیر کو کہا کہ بی جے پی حکومت مہنگائی پر لگام لگانے کے بجائے ملک میں نفرت پھیلانے میں مصروف ہے۔یادو نے یہاں جاری بیان میں کہا کہ بی جے پی حکومت کی غلط پالیسیوں کی وجہ مہنگائی لگاتار بڑھ رہی ہے۔جی ڈی پی لگاتار گر رہی ہے۔عوام الناس مہنگائی، بدعنوانی، بے روزگار سے پریشان ہیں۔ بی جے پی کو عوام کی پریشانیوں کی کوئی فکر نہیں ہے۔انہوں نے الزام لگایا کہ حکومت چند پونجی پتیوں کے لئے کام کر رہی ہے۔مڈل کلاس، غریب پریشان ہے۔دال، تیل مسالے، سبزیوں سے لے کر کھانے پینے تک کی ہر چیز مہنگی ہونے سے لوگوں کی جیب پر اثر پڑ رہا ہے۔ پٹرول۔ڈیزل، رسوئی گیس کی قیمتیں پہلے ہی بڑھ گئی ہیں۔لوگوں کے پاس کام نہیں ہے۔ان کی آمدنی بھی کم ہوگئی ہے جبکہ خرچ بڑھ گیا ہے۔ایس پی سربراہ نے کہا کہ بی جے پی حکومت ملک میں نفرت پھیلا رہی ہے۔ ہم آہنگی کو ختم کر رہی ہے۔ ملک کو فرقہ وارانہ آگ میں جھونک رہی ہے۔ مہنگائی، بے روزگاری، بدعنوانی سے دھیان ہٹا کر حکومت عوام کو آپس میں لڑانے کا کام کر رہی ہے۔ بی جے پی حکومت پوری طرح سے منفی ایجنڈے پر کام کر رہی ہے۔ نوٹ بندی، جی ایس ٹی سے کاروبار چوپٹ ہوگیا ہے۔جس کی وجہ ملک کی معیشت تباہ ہوگئی ہے۔اتر پردیش کی یوگی حکومت کو ہر مورچے پر ناکام بتاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس حکومت کی اسکیمات پوری طرح سے غریب مخالف ہیں۔ مہنگائی روکنے کے لئے بی جے پی حکومت کے پاس نہ تو کوئی پالیسی ہاہے ورنہ اس کی نیت ہے۔اس نے عوام کو اپنے حال پر چھوڑ دیا ہے۔اکھلیش نے کہا کہ بی جے پی حکومت کی منافع خوری اور کمیشن خوری کی پالیسی نے ملک کی معیشت کو تباہ میں ڈھکیل دی ہے۔ بی جے پی بڑے صنعت کاروں اور کاروباریوں سے جم کر چندا گاہی کرتی ہے اور انہیں منافع کمانے کی پوری چھوٹ دیتی ہے۔ اس حکومت میں ہر چیز میں منمانی لوٹ چل رہی ہے جس کا خامیازہ عوام کو جھیلنا پڑ رہا ہے۔لیکن اب عوام بی جے پی کی چالوں کو سمجھ چکے ہیں۔وہ سال 2027 میں اس کو اقتدار سے بے دخل کر پی ڈی اے کی سماج وادی حکومت بنانے کا پرعزم ہیں۔

ایس جی پی جی آئی کے آرتھوپیڈک ڈپارٹمنٹ میں بنا ہائی ڈپینڈینسی یونٹ

لکھنؤ:9دسمبر(پی این ایس) یوپی کے کئی اضلاع سے مریض ایس جی پی جی آئی میں علاج کے لیے آتے ہیں۔مریضوں کی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے پیر کے روز نئے قائم ہونے والے آرتھوپیڈک ڈیپارٹمنٹ میں ایچ ڈی یو یعنی ہائی ڈیپنڈنسی یونٹ اور ایک سیمینار ہال کا افتتاح کیا گیا۔ہائی ڈیپنڈنسی یونٹ کا مقصد شدید زخمی مریضوں کو خصوصی دیکھ بھال فراہم کرنا ہے۔ جبکہ سیمینار ہال کو تعلیمی تربیت کے لیے استعمال کیا جائے گا۔اس سے محکمہ کے اندر تحقیقی سرگرمیوں کو انجام دینے میں مدد ملے گی۔اس افتتاحی تقریب کے مہمان خصوصی پی جی آئی کے ڈائریکٹر پروفیسر آر کے دھیمن موجود تھے۔افتتاح کے موقع پر ڈائریکٹر پروفیسر آر کے دھیمن نے ہائی ڈیپنڈنسی یونٹ میں داخل مریض سے بات کی اور اس کی حالت دریافت کی۔اس دوران ایچ ڈی یو میں داخل خاتون مریضہ سنگیتا نے اپنا تجربہ شیئر کیا۔انہوں نے کہا کہ یہاں بہتر طبی علاج دستیاب ہے۔یہی وجہ ہے کہ ہم یہاں دور دراز سے علاج کے لیے آتے ہیں۔پروگرام میں آرتھوپیڈکس کے شعبہ کے سربراہ ڈاکٹر پلک شرما نے کہا کہ ہائی ڈیپنڈنسی یونٹ جدید ترین ٹیکنالوجی اور وسائل سے لیس ہے۔ انتہائی طبی نگہداشت کی ضرورت والے مریضوں کی نگرانی اور نگرانی میں مدد کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔اس یونٹ کا مقصد نہ صرف علاج کو بہتر بنانا ہے بلکہ صدمے کے مریضوں کی دیکھ بھال میں تجربہ حاصل کرنے والے طبی طلباء کے لیے ایک تربیتی میدان کے طور پر بھی کام کرنا ہے۔اس کے علاوہ سیمینار روم کا بھی افتتاح کیا گیا۔

کانگریس کی سابق صدر سونیا گاندھی کے یوم پیدائش پر خون عطیہ کیمپ کا انعقاد

لکھنؤ:9دسمبر(پی این ایس) کانگریس پارلیمانی پارٹی کی لیڈر سابق کانگریس صدر محترمہ سونیا گاندھی کے یوم پیدائش کے موقع پر کانگریس کے اراکین نے آج ریاست کے تمام ضلع ہیڈکوارٹرس پر خون کا عطیہ کیمپ منعقد کر کے خون کا عطیہ دیا۔ اتر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر، سابق وزیر شری اجے رائے جی نے آج وارانسی ضلع میں کانگریسیوں کی طرف سے منعقد خون عطیہ کیمپ میں خون کا عطیہ دیا۔اسی سلسلے میں آج ریاستی کانگریس ہیڈکوارٹر میں سٹی کانگریس کمیٹی لکھنؤ کے کارگذار صدر جناب امیت سریواستو تیاگی، ڈاکٹر شہزاد عالم، سماجی کارکن آکسیجن مین راجیش جیسوال اور ضلع کانگریس کمیٹی لکھنؤ کے کارگزار صدر کی طرف سے ایک خون عطیہ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔مسٹر وید پرکاش ترپاٹھی جس میں ضلع کے تمام کانگریس لیڈروں اور کارکنوں نے جوش وخروش سے خون کا عطیہ دیا اور ہماری لیڈر محترمہ سونیا گاندھی کی سالگرہ کو یوم خیر سگالی کے طور پر منایا گیا۔میڈیا ڈپارٹمنٹ کے وائس چیئرمین جناب منیش سریواستو ہندوی نے کہا کہ محترمہ سونیا گاندھی کی سالگرہ کے موقع پر، ہماری لیڈر جو ہم سب کے لیے ایک پریرتا ہیں اور پورے ملک کو ایک ساتھ باندھنے کا جذبہ رکھتی ہیں۔ ہم کانگریسیوں کے لیے خون کا عطیہ دینے سے بہتر کوئی تحفہ نہیں ہوسکتا۔انہوں نے کہا کہ موجودہ بی جے پی حکومت کے تحت آج ملک میں جس طرح کا زہریلا ماحول بنا ہوا ہے اور بی جے پی کے سینئر لیڈروں کی طرف سے اس میں دن بدن اضافہ کیا جارہا ہے وہ انتہائی افسوس ناک ہے۔اگر آپ تقسیم کریں گے تو آپ تقسیم ہوں گے، سیاست کرنے والی بی جے پی اس ملک کے آئین کی بنیادی روح کی توہین کرتی ہے۔یہ لوگ ہندوستان کے جمہوری اور سیکولر کردار کو تباہ کرنا چاہتے ہیں۔ لیکن ہم کانگریس کے لوگ ان کے مذموم منصوبوں کو ناکام بنانے کے لیے پرعزم ہیں۔ہم اس ملک کے اصل کردار کو بچانے کے لیے سیاسی، سماجی اور ثقافتی طور پر ہر طرح سے لڑیں گے۔ اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کو یکساں بنایا، اس نے کوئی امتیاز نہیں کیا۔ سب کے جسم میں ایک ہی خون بہتا ہے اور یہ سرخ خون ہمیں ذاتوں اور مذاہب میں تقسیم ہونے سے روکتا ہے اور متحد رکھتا ہے۔آج خون کے عطیہ کیمپ میں خون کا عطیہ کرنے والوں میں سبکدوش ہونے والے ریاستی جنرل سکریٹری اتر پردیش کانگریس کمیٹی، تنظیم کے انچارج انیل یادو، ریاستی سکریٹری اتل سنگھ، میڈیا ڈیپارٹمنٹ کے وائس چیئرمین منیش سریواستو ہندوی، سبکدوش ہونے والے سٹی کانگریس کمیٹی کے صدر ڈاکٹر رفیق شامل تھے۔شہزاد عالم، سدھانشو باجپائی، اروشا رانا، انیل شکلا، ابھنو تیواری، ایمن واصف، محمد۔عارف، محمد ویش، سنیل کمار پال، اناميکا یادو، زینب حیدر، سنگیتا جیسوال، منگل سنگھ، ایوب صدیقی، نوید نقوی، محمد مسعود علی، شہباز رضا، رتنیش شکلا، کوِل راٹھور، للت کمار، عمر خان بابا، امیش چندر۔، رادھے شیام، محمد سلیم، ارشاد علی، عارف خان، سید وقار مہندی، دیپک، نند کشور، شاہ رخ۔خان، جمال خان، عقیل حسین، محمد وسیم نوری، محمد سلمان، مہتاب زینب، رتیش پانڈے، عرفان اللہ وغیرہ شامل تھے۔

مذہبی تفریق سے ملک کی شبیہ کو نقصان ہو رہا ہے: ڈاکٹر معین

''مذہبی تنازعات کو ختم کر کے ہندوستان کو ترقی، امن اور یکجہتی کے راستے پر لے جانے کی ضرورت''

لکھنؤ۔۹ دسمبر(پریس ریلیز) مسلم پرسنل لاء بورڈ آف انڈیا کے قومی جنرل سکریٹری ڈاکٹر معین احمد خان نے ملک میں بڑھتے ہوئے مذہبی تنازعات اور اس کے سماجی نقصان پر اپنے ایک اخباری میں بیان میں گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان دنیا کے ان چند ممالک میں شامل ہے جہاں مختلف مذاہب اور ثقافتیں ایک ساتھ رہتی ہیں۔ یہ تنوع ہندوستان کی پہچان ہے، لیکن حالیہ برسوں میں مذہبی مقامات اور عبادت گاہوں کو لے کر پیدا کیے جارہے تنازعات ملک کی یکجہتی اور ثقافتی وراثت کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔سپریم کورٹ کے فیصلے کے بعد بھی تنازعہ کیوں؟ ڈاکٹر معین نے رام جنم بھومی۔بابری مسجد تنازعہ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ دہائیوں تک چلے اس معاملے کو سپریم کورٹ کے تاریخی فیصلے نے حل کیا۔تمام فریقین نے اس فیصلے کو قبول کیا۔اس کے باوجود، 1991 میں بنائے گئے عبادت گاہ (خصوصی پروویژن) ایکٹ کو نظرانداز کرتے ہوئے نئے تنازعات کھڑے کیے جا رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ یہ ایکٹ واضح طور پر یہ طے کرتا ہے کہ 15 اگست 1947 کی حالت کو بنیاد بنا کر تمام عبادت گاہوں کو اسی شکل میں محفوظ رکھا جائے گا۔لیکن وارانسی کے کاشی وشوناتھ مندر اور گیان واپی مسجد جیسے مقامات پر تنازعہ پیدا کیا جارہا ہے۔مذہبی تنازعات کا اثر اور ذمہ دار طاقتیں: ڈاکٹر معین نے کہا کہ مذہبی تنازعات سے ہندوستان کی گنگا۔جمنی تہذیب کو شدید نقصان پہنچ رہا ہے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ کون سی طاقتیں مندروں میں شیولنگ اور مسجدوں میں شیو جی کی مورتیاں تلاش کرنے میں لگی ہوئی ہیں۔انہوں نے خبردار کیا کہ اس طرح کے تنازعات نہ صرف سماجی ڈھانچے کو کمزور کرتے ہیں بلکہ بین الاقوامی سطح پر بھی ہندوستان کی شبیہ کو خراب کرتے ہیں۔عوام کو اصل مسائل سے بھٹکایا جارہا ہے: ڈاکٹر معین نے کہا کہ مذہبی تنازعات کو اٹھا کر عوام کی توجہ مہنگائی، بے روزگاری اور ترقی جیسے اصل مسائل سے ہٹایا جارہا ہے۔انہوں نے کہا کہ حکومت اور سیاسی جماعتوں کو نوجوانوں کی ترقی، روزگار پیدا کرنے اور اقتصادی ترقی پر توجہ دینی چاہیے۔قانون اور آئین کی پیروی ضروری: ڈاکٹر معین نے ہندوستان کے آئین کو ملک کی سب سے بڑی طاقت قرار دیتے ہوئے کہا کہ سب کو قانون کا احترام کرنا چاہیے۔انہوں نے کہا، "ہمارا ملک قانون اور آئین سے چلتا ہے۔اگر تمام لوگ آئین کے مطابق عمل کریں تو تنازعہ پیدا ہی نہیں ہوں گے۔ آئین میں ہر مذہب اور فرد کو برابر کے حقوق دیے گئے ہیں۔مذہبی مقامات اور عقائد کا احترام کرنا ہماری مشترکہ ذمہ داری ہے۔سپریم کورٹ سے امیدیں ڈاکٹر معین نے سپریم کورٹ سے اپیل کی کہ عبادت گاہ (خصوصی پروویژن) ایکٹ، 1991 پر سخت فیصلہ لیا جائے۔انہوں نے کہا کہ جس طرح ایودھیا تنازع کا حل نکالا گیا، اسی طرح یہ یقینی بنایا جائے کہ کوئی بھی نچلی عدالت ایسا حکم نہ دے جس سے سروے یا تنازعہ کی نوبت آئے۔ڈاکٹر معین احمد خان نے کہا کہ مذہبی تنازعات کو ختم کر کے ہندوستان کو ترقی، امن اور یکجہتی کے راستے پر لے جانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب تک ہم اصل مسائل بے روزگاری، تعلیم اور اقتصادی ترقی پر توجہ نہیں دیں گے، تب تک معاشرے میں امن قائم نہیں ہو سکے گا۔

حضرت علامہ مفتی محمد عتیق میاں فرنگی محلی کا دو روزہ عرس

لکھنؤ 5 دسمبر (پریس ریلیز) مولانا عفان عتیق فرنگی محلی جنرل سکریٹری ادارہ شرعیہ فرنگی محل نے بتایا کہ ہمارے دادا حضور پاسبانِ شریعت وطریقت حضرت علامہ مفتی اعظم ابوالقاسم محمد عتیق میاں قدس سرہٗ حنفی نظامی قادری رزاقی فرنگی محلی کا 48 واں 2 روزہ عرس حسب ذیل پروگرام ہے۔7 جمادی الثانی مطابق 10 دسمبر 2024 بروز سہ شنبہ آستانہ حمیدیہ ٹکسال فرنگی محل لکھنؤ میں بعد نماز مغرب قل شریف ہوگا۔اسکے بعد حضرت کے جانشین حضرت علامہ مفتی ابوالعرفان محمد نعیم الحلیم حنفی قادری رزاقی فرنگی محلی قاضی شہر لکھنؤ کا بیان ہوگا۔8 رجمادالثانی مطابق 11 دسمبر 2024 بروز چہار شنبہ آستانہ حمیدیہ میں صبح 8 بجے نماز نافلہ کے بعد قصیدہ بردہ شریف پڑھنے کے بعد اسمائے الٰہیہ اور خاندانی اذکار کے بعد فاتحہ نبوی منعقد ہوگا اس کے بعد حضرت علامہ مفتی عتیق میاں فرنگی محلی قدس سرہٗ اور آپ کے صاحب زادوں حضرت مفتی حبیب الحلیمؒ اور سلمان میاں، عثمان میاں مرحوم کا فاتحہ اور ایصال ثواب اور لنگر تقسیم ہوگا۔11 دسمبر بروز چہار شنبہ کو بعد نماز مغرب درگاہ نظامیہ باغ مولوی انوار صاحب رکاب گنج لکھنؤ میں قرآن خوانی اور فاتحہ حضرت علامہ مفتی محمد عتیق فرنگی محلیؒ اور اس کے بعد لنگر تقسیم ہوگا۔

کامیابی کیلئے علم وحکمت کے ساتھ جدید ٹیکنالوجی بے حد ضروری: شعیب عالم صدیقی

لکھنؤ/ شیخ العالم صابریہ چشتیہ ایجوکیشنل اینڈ ویلفیر سوسائٹی کے تحت چلنے والے انگلش میڈیم اسکول ایس ایس سی اکیڈمی کا سالانہ پروگرام شاہ محمد علی عارف عرف صبو میاں سجادہ نشین خانقاہ حضور شیخ العالم ردولی شریف کی سرپرستی میں منعقد ہوا جس کا آغاز اکیڈمی کے طالب علم محمد احمد یونس نے تلاوت قرآن پاک سے کیا اور دیگر طلبہ نے حمد ونعت پیش کیا پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے مہمان اعزازی مشہور سیاسی کارکن خورشید عالم نے کہا کہ تعلیم کا مطلب کردار سازی اٹھنے بیٹھنے میں فرق کرنا ہے رویہ اور اخلاقیات سے پڑھے لکھے انسان کا پتہ چلتا ہے معاشرے میں امن وسکون اور تعمیر وترقی سے ہی تعلیم کی ترقی معلوم ہوتی ہے۔مشہور ماہر تعلیم ایم ایس فریدی نے کہا کہ تعلیم کو پھیلانا عظیم کارنامہ ہے تعلیم یافتہ مرد وخواتین نے ہر محکمے اور محاذ میں اپنی پہچان بنائی ہے۔انہوں نے کہا کہ منفی ذہنیت سے باہر نکلنا ہوگا ہم سب کو ملکر ملک وملت کی ترقی وخوشحالی کے لئے کام کرنا ہوگا۔شعیب عالم صدیقی منیجر اکیڈمی نے کہا کہ دنیا کو فتح کرنے کے لیے علم و حکمت اور جدید ٹیکنالوجی پہ دسترس حاصل کرنا ضروری ہے۔انہوں نے کہا کہ تعلیم وتربیت گاڑی کے دو پہیے ہیں ہم نے کوالٹی ایجوکیشن پر تو توجہ دی لیکن تربیت کو نظرانداز کردیا جس کی وجہ سے معاشرے میں جرائم بڑھ گئے تربیت کے بغیر علم بے معنی ہے اس موقع پر ڈائرکٹر اکیڈمی حاجی محبوب عالم صدیقی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نصابی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ غیر نصابی سرگرمیوں پر بھی خصوصی توجہ دی گئی ہے تاکہ وہ مزید محنت ولگن سے پڑھائی کر سکیں۔تقریب کے دوران پوزیشن ہولڈر طلباء وطالبات میں شیلڈ اور نقد انعامات بھی تقسیم کئے گئے جبکہ طلباء وطالبات نے مختلف قسم کی ثقافتی پروگرام پیش کرکے خوب داد وصول کی اکیڈمی پرنسپل سیدہ فرقانہ نے سبھی حضرات کا ہدیہ تشکر پیش کیا پروگرام میں خصوصی طور پر ڈاکٹر عبدالرحمن ایگزام کنٹرولر انٹیگرل یونیورسٹی ڈاکٹر محمد حارث رجسٹرار انٹیگرل یونیورسٹی حاجی شمشاد عالم انجینیر سعید احمد حاجی محمد رضوان قاری شمس تبریز قادری قاری محمد صدیق قادری مولانا محمد نسیم قادری قاری محمد اقبال ضیائی عبداللہ سررودلوی مولانا محمد سہیل اشرفی مولانا محمد اجمل صابری انجینیر بلال خان فیض خان واکیڈمی کی سبھی ٹیچرز وطلبہ طالبات موجود رہے

ٹائمس آف انڈیا کے سابق منیجر محمد طلحہ کی بیوی اسما کا انتقال

لکھنؤ:9دسمبر، ٹائمس آف انڈیا لکھنؤ ودہلی کے سابق منیجر محمد طلحہ کی بیوی اسما کا آج یہاں 64 سال کی عمر میں انتقال ہوگیا۔ان کی تدفین آبائی قبرستان باغ مولوی انوار میں کل 10 دسمبر کو صبح نو بجے ہوگی۔اور قرآن خوانی 11 دسمبر صبح کو ان کی رہائش گاہ اندرا نگر میں ہوگی۔مرحومہ امام عیدگاہ حضرت مولانا خالد رشید فرنگی کی ماموزاد بہن تھیں۔جب ان کے شوہر محمد طلحہ مولانا فضل الحق انصاری فرنگی محلی کے پوتے ہیں۔پسماندگان میں دو بیٹے احمد اور یاسر ہیں جو بنگلور اور پنامہ میں نوکری کر رہے ہیں۔مرحومہ کے انتقال پر یوپی ورکنگ جرنلسٹ یونین کے صدر حسیب صدیقی نے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے تعزیت پیش کی ہے۔

مدرسہ عربیہ تجوید القرآن سمنان گارڈن بالاگنج میں ایک اصلاحی جلسہ منعقد

لکھنؤ۔۷ دسمبر ۲۰۲۴ بروز سنیچر بعد نماز مغرب مسجد محمدی میں مدرسہ عربیہ تجوید القرآن سمنان گارڈن بالاگنج کے زیر اہتمام ایک اصلاحی جلسہ کا انعقاد کیا گیا جس کو نمونہ اسلاف حضرت مولانا افضال الرحمن صاحب ہردوئی نے خطاب کیا۔حضرت نے فرمایا اہل اللہ کی صحبت میں جانا چاہئے اور ان کی مجلس میں بیٹھنا چاہیے اس سے روحانیت پیدا ہوتی ہے اور عمل صالحہ کا جذبہ پیدا ہوتا ہے اور خیالات میں پاکیزگی آتی ہے۔حضرت نے فرمایا آج کل لوگ اپنی دنیاوی غرض سے جاتے ہیں کہ کاروبار میں ترقی ہو ان کی دعاؤں سے مال ودولت میں اضافہ ہوجائے یا کوئی دنیاوی ترقی ہوجائے یہ غرض بالکل فاسد ہے۔اللہ والوں کی صحبت میں اپنے اعمال کی اصلاح کے لیے جانا چاہیے تاکہ روحانیت میں اضافہ اور عمل صالح کی توفیق ہو۔بغیر عمل صالح کے اللہ والوں کی صحبت میں حاضری سے کوئی فائدہ نہیں اور نہ یہ محشر میں کام آئے گا، کام تو صرف اچھے اور نیک اعمال آئیں گے۔جلسے میں کثیر تعداد میں لوگوں نے شرکت کی اور حضرت کی نصائح عالیہ سے مستفیض ہوئے۔

یوپی بورڈ امتحان؛ دسویں اور بارہویں جماعت کے 54 لاکھ 38 ہزار طلباء 8140 سنیٹروں پر دیں گے امتحان

لکھنؤ:9دسمبر(پی این ایس) اترپردیش سیکنڈری ایجوکیشن بورڈ نے 2025 میں ہونے والے یوپی بورڈ کے امتحانات کے لیے سینٹروں کا اعلان کر دیا ہے۔بورڈ نے 10ویں اور 12ویں جماعت کے امتحانات کے لیے ریاست میں 8140 امتحان سینٹر بنائے ہیں۔جس کی فہرست یوپی بورڈ نے 8 دسمبر کو جاری کی ہے۔ ریاست بھر میں قائم کردہ ان امتحان سینٹروں کی فہرست ثانوی تعلیم اتر پردیش کی بورڈ کی ویب سائٹ پر اپ لوڈ کی گئی ہے۔اس کے ساتھ ہی یوپی بورڈ کے فیس بک اور ایکس سوشل میڈیا اکاؤنٹس پر بورڈ کے امتحان سینٹروں کی فہرست بھی اپ لوڈ کی گئی ہے۔10ویں اور 12ویں جماعت کے 54 لاکھ 38 ہزار سے زیادہ طلباء کے 2025 کے بورڈ امتحان میں شرکت کرنے کی امید ہے۔ان کے لیے بورڈ نے ریاست میں 8 ہزار 140 امتحان سینٹروں بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔بورڈ کے سکریٹری بھگوتی سنگھ کی طرف سے جاری کردہ معلومات کے مطابق امتحان سینٹروں کا تعین پوری ریاست میں مطلوبہ امتحان سینٹروں کی تعداد کے مطابق کیا گیا ہے۔ بورڈ کے امتحان کے لیے صرف ان اسکولوں اور کالجوں کو امتحان سینٹر بنایا گیا ہے، جو یوپی بورڈ کے قواعد کے مطابق معیار پر پورا اترتے ہیں۔اسی طرح وسطی پردیش میں 8 ہزار 140 امتحانات کا انتخاب کیا گیا ہے۔سینٹروں کی فہرست یوپی بورڈ کی سرکاری ویب سائٹ پر اپ لوڈ کر دی گئی ہے۔جہاں سے کوئی بھی امتحان سینٹر کی فہرست آسانی سے دیکھ سکتا ہے۔آپ کو بتاتے چلیں کہ یوپی بورڈ نے دسویں اور بارہویں جماعت کے امتحانات کا شیڈول پہلے ہی جاری کر دیا ہے۔

تین روزہ Udma-2024 جشن کی تقریب اختتام پذیر

لکھنؤ۔اٹل بہاری واجپائی سائنٹفک کنونشن سنٹر، لکھنؤ میں تین روزہ یوم 2024 کا انعقاد کیا گیا۔ اختتامی سیشن میں ملک کی مختلف ریاستوں سے یونانی میڈیسن فیلڈ کے ماہرین اور طلباء اور مقامی لوگوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔تقریب کا باقاعدہ آغاز حکیم خبیب بقائی کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔قومی صدر حامد احمد کی صدارت میں ہونے والے اس پروگرام میں Udma کے جنرل سکریٹری حکیم محسن دہلوی نے تمام حاضرین کو خوش آمدید کہا اور تنظیم کے اغراض ومقاصد پر روشنی ڈالی۔ بعد ازاں ٹیکنیکل سیشن کے تحت ڈاکٹر فاروق الاسلام، ڈاکٹر محمد تنویر عالم، ڈاکٹر ڈی سی کٹوچ نے اپنے خطابات میں موجودہ حالات اور وقت کے تقاضوں کے پیش نظر طب یونانی کے فروغ کے لیے انقلابی عملی پیش رفت پر زور دیا۔اپنے خطاب میں مقررین نے کہا کہ ملک کے یونانی میڈیکل کالجوں میں سائنسی پروگراموں کے انعقاد کے ساتھ ساتھ یونانی ادویات کے حوالے سے تحریری اور اشاعت کو بھی پالیسی کا حصہ بنایا جائے۔ادارہ کی جانب سے اسٹیج پر آنے والے مہمانوں کو پودے اور یادگاری نشانات سے نوازا گیا۔سائنسی اور تکنیکی سیشن میں مقررین نے اہم موضوعات پر تقاریر کیں۔ اس اہم اجلاس کی صدارت ڈاکٹر سحر، ڈاکٹر محمد ثاقب، ڈاکٹر شمیم ارشاد اعظمی اور ڈاکٹر مطیع اللہ مجید نے کی جو نظامت کے فرائض بھی انجام دے رہے تھے۔ پرائیویٹ اور گورنمنٹ میڈیکل کالجوں سے بہترین اور ممتاز نمبروں کے ساتھ پروگرام کو کامیاب کرنے والے چار طالب علموں میں ڈاکٹر صبا علی (کشمیر)، ڈاکٹر شبنم علی خان (حیدرآباد)، ڈاکٹر خان جویریہ شمس الہدی (ممبئی) اور ڈاکٹر زیبا بختیار شامل ہیں۔ (دہلی) کو میڈل، سرٹیفکیٹ اور انعامی رقم سے نوازا گیا۔اس موقع پر منعقدہ آیوش ہیلتھ میلے میں ہزاروں لوگوں نے شرکت کی۔محمد عارف، محمد نبیل انور، محمد جلیس، ڈاکٹر سلمان خالد، حکیم مدثر جمال بخشی، محمد نوشاد، حکیم یا سمیل عثمانی، ڈاکٹر مطیع اللہ مجید، حکیم محمد خبیب بقائی، حکیم محمد عزیر بقائی، حکیم محمد کاشف زکی، پرویز احمد خان۔، ڈاکٹر انتخاب عالم، حکیم اعجاز احمد اعجازی اور Udma کے دیگر اراکین پروگرام میں سرگرم رہے۔اختتامی نشست میں بالخصوص حضرت مولانا عبدالعلی، پروفیسر جمال اختر اور میڈیکل یونیورسٹیوں کے سربراہان اور اساتذہ نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔